

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَجِّزْ بِمَدْوَلِ مَلَكٍ مَلَكٍ
 وَمَنْدُوعِلَقٍ وَعِجْزِ نَفْسِكَ وَمِنَاةِ كَلْبِكَ اسْتَعِزَّ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الرَّحِيمُ الرَّؤُوفُ

سَيِّدِنَا إِمَامِ الصَّادِقِينَ

ہمارے سردار بیچوں کے امام درود و سلام بھیجئے اللہ آپ کے

Sayyidunā IMĀM UŞ-ŞĀDIQĪN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Master,
 the Leader of the Truthful صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

امام، ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ،
 یعنی تمام صادقین کے پیشوا اور
 مقتدی۔ یا امام، ہمزہ کی فتح کے
 ساتھ، یعنی صادقین میں تخلیق اور
 رتبے کے لحاظ سے اول۔ نیز
 مقام شفاعت میں سب سے آگے،
 جیسا کہ امام محمد بن علی ترمذی نے
 "الشفیع المطاع" کے الفاظ سے
 اس معنی کی طرف اشارہ کیا ہے۔
 یعنی ایسی ہستی جس کی شفاعت
 مقبول ہے، اور شاید یہ بھی مطلب

بکسر الهمزة ای
 قدوتهم ومقتداهم
 أو بفتحها ای مقدمهم
 خلقه ورتبة وقدامهم
 فمقام الشفاعة
 كما اشار اليه
 بقوله "الشفیع
 المطاع" ای المقبول
 الشفاعة و لعله
 عدل عن الشفیع
 المشفع للإیمان الی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

ہے کہ شفیع سے مراد شفیع ہو یعنی
 ایمان والوں کے حق میں جن کی
 شفاعت مقبول ہو۔ جیسا کہ
 (قرآن کریم میں) اللہ تبارک و تعالیٰ
 کا فرمان ہے کہ:
 "ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا
 اور نہ ہی سفارشی، جسکی سفارش
 قبول ہوگی۔" (المؤمن ۴۰ آیت ۱۸)
 یعنی بخلاف ایمان والوں کے
 کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سفارشی
 ہوں گے اور آپ کی سفارش
 قبول ہوگی۔

قوله سبحانه وتعالى
 "مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
 حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ
 يُطَاعُ"

یعنی بخلاف المؤمنین
 فانہ لهم شفیع
 مطاع۔

(شرح الشفاء للملا علی القاری
 الحنفی اکمل ج ۱۔ ص ۱۶۹)

The word *Imām* beginning with *Hamza* with the short vowel *kasra* (*i*) means "their exemplar and their leader." With the short vowel *fatha* (*a*) on the *Hamza* (*Amām*) it means "the foremost and the loftiest in terms of creation, status and intercession."

These meanings have also been pointed out by Imam (Muhammad bin 'Ali Tirmidhi رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ) in the words *Al-Shafi' ul-Muṭā'* (the intercessor whose intercession will be accepted, see also the *Holy Qur'an* 40:18). It could be that the word *Shafi'* (intercessor) might have been taken in the sense of *Al-Mushaffi' lil-Imān* (the one whose intercession in support of the faithful is accepted), as is said in the following verse of the *Holy Qur'an*: "The transgressors shall have no friend or intercessor who could be listened to". -(*Ghāfir* 40:18) This is contrary to the case of the believers, because they will have him ﷺ as an intercessor, whose word will be accepted.

-(*Sharḥ Al-Shifā'* by Mullā 'Alī Al-Qārī *Al-Hanafī Akmal*, VI, P169)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْتُ اللَّهَ لِأَخِيهِ الْإِسْلَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَنْتُمْ بِمَدِينَةِ مَكَّةَ
 وَمِنَ الْعَالَمِينَ وَجَنِّبْنَا جَنَّاتِ النَّارِ وَتَحَرِّمْنَا مَسَاجِدَ الْكُفْرَانِ وَالْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَالْحَرَامَيْنِ وَالْحَرَامَيْنِ وَالْحَرَامَيْنِ

سَيِّدِنَا إِمَامِ الْقَدِيمِ الصَّادِقِ

ہمارے سردار صدیقیوں کے امام درود سلامیجہ اللہ آپ

Sayyidunā IMĀM UŞ-ŞIDDĪQĪN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Master, the Leader
 of the Most truthful صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اور آپ حضور اقدس ﷺ
 پتھوں اور صدیقیوں کے امام ہیں اور
 شفاعت کرنے والے جن کی شفاعت
 مانی جاتی ہے اور سوال کرنے والے
 جن کا سوال قبول ہو جائے ﷺ
 اس سے امام سلمی نے نقل کیا ہے۔

وہو امام الصادقین
 و الصدیقین الشفیع
 المطاع و السائل
 المحباب ﷺ
 حکاہ عنہ السلمی -
 نسیم الریاض ج ۱ ص ۱۴۹

The Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is the leader of the righteous and the most truthful. He صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is the intercessor whose intercession will be accepted and the one whose prayers are answered. It has been narrated by (Imām) Sulami رَضِيَ اللهُ عَنْهُ .
 -(Nasim Al-Riyāḍ VI, P149)

فاماً اقوال العلماء صدیق کے بارے میں علماء

رَبَّنَا قَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

متعدد اقوال ہیں کہا جاتا ہے کہ صدیق
 وہ ہے جس سے کثرت سے صدق
 ظاہر ہو اور کہا گیا ہے کہ جس نے کبھی
 جھوٹ نہ بولا ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے
 کہ جس سے کبھی جھوٹ مرزد نہ ہو
 ہو کیونکہ اس کی عام عادت سچ بولنے
 کی ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے صدیق
 وہ ہے جس کا قول سچا ہو اور اس کا
 اعتقاد سچا ہو اور سچ کی وجہ سے
 اس کا فعل صادق ہو اور مشہور ہو
 حتیٰ کہ وہ انبیاء کے پچھلے درجہ کو
 پہنچ جائے۔

فيه فضيل الصّدِيقِ
 من كثر منه الصّدق
 وقيل من لم يكذب
 قط وقيل من لم
 يأت منه الكذب
 لتعوده الصّدق وقيل
 من صدق بقوله واعتقاد
 وحقق بصدقه فله
 واشتهر حتى بلغ درجة
 تلي درجة الانبياء عليهم
 الصلوة والسلام -
 (نسيم الرياض ج 1 - ص 149)

The scholars have various interpretations for the word *Ṣiddiq* (the truthful). It is said that a *Ṣiddiq* is the one who manifests truth in profusion. It is also said that he is one who has never ever lied. Another view is that a lie has never been ascribed to him as he has always spoken the truth. And it is also said that a *Ṣiddiq* is he who is so truthful in his words and belief that his honesty becomes evident in his actions, and that he becomes renowned for this to such an extent that he reaches a status just below that of Holy Prophets (peace be upon them all).

-(*Nasīm Al-Riyāḍ V1, P149*)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ
 نے فرمایا کہ جب مجھے آسمان کی مہراج

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
 قال قال رسول اللہ
 ﷺ عرج بی الی السماء فما

کرائی گئی تو میں جس آسمان پر بھی گیا
وہاں لکھا ہوا تھا محمد اللہ کے
رسول ہیں اور ابوبکر صدیقؓ میرے
پیچھے۔

مررت بسما، الا وجدت
اسی مکتوباً محمد رسول اللہ
و ابوبکر الصدیق خلفی فی
فضائل الصحابة۔

(رواه الحسن بن عرفة فی جزءہ و ابونعیم
فی فضائل الصحابة منتخب کنز العمال
الی هامش منہ لامام احمد بن حنبل
ج ۳ - ص ۲۲۲)

Ḥaḍrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty Allāh's Apostle as saying: "When during the Night of Ascension (*Laylat Al-Mi'ra'ā*), I was taken to the Heavens, I did not pass a Heaven that did not have my name inscribed on it thus: 'Muḥammad ﷺ is the Prophet of Allāh the Almighty', and Ḥaḍrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ followed me, in the merits of my Companions."

-(Narrated by Al-Ḥasan bin 'Arafa in his work, by Abu Na'īm in *Faḍā'il Al-Ṣaḥāba*, and on the Margin of *Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P343*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ لَكُمْ الْإِيمَانَ إِلَّا لِيُخَلِّقَ فِيكُمْ
 الْإِيمَانَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

سَيِّدُ الْإِمَامِ أَكْبَرِ

ہمارے سردار سب سے بڑے امام درود و سلام بھیجنا اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-IMĀM-UL-A'ZAM صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Master,
 the Greatest of All Leaders صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

رسول (حضرت) محمد ﷺ
 نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنے والے آپ
 پر اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام ہوں ہمیشہ
 ہمیشہ پھیلے قیامت کے دن تک۔ اور
 آپ ہی امام عظیم ہیں وہی کہ جب کا ظہور
 کسی بھی زمانہ میں پایا جاتا تو وہی ذات
 بابرکات واجب لاطاعت یعنی تمام
 نبیوں پر مقدم۔ اسی لیے آپ معراج
 کی سبب تمام پیغمبر بیت المقدس
 میں جمع ہوئے اُس وقت آپ
 ہی ان کے امام تھے۔ اسی طرح جب

فارسل محمد ﷺ
 خاتم الانبیاء صلوات
 اللہ وسلامہ علیہ
 داتا الی یوم الدین
 هو الإمام الاعظم الذی
 لو وجد فی ای عصر
 وجد لکان هو الواجب
 الطاعة المقدم علی
 الانبیاء کلهم و لهذا
 کان امامهم لیلۃ
 الاسراء لما اجتمعوا بیت

اللہ تعالیٰ فیصلہ کے لیے تشریف
 لائیں گے آپ ہی میدانِ محشر میں
 شفیع ہوں گے اور مقامِ محمود
 آپ ہی کے لائق ہے۔ اسی لیے
 شفاعت سے تمام پیغمبرِ حجت از
 کریں گے یہاں تک کہ حضورِ اقدس
 ﷺ کی باری آنے کی۔ پس
 آپ ﷺ ہی اس شفاعت
 بگڑی کیلئے مخصوص کیے گئے ہیں۔
 آپ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کے
 درود و سلام ہوں۔

المقدس و كذلك
 هو الشفيع في المحشر
 في اتیان الرب جل جلاله
 لفصل القضاء بين
 عباده وهو المصم
 المحمود الذي لا يليق
 الا له و الذي يجيد
 عنه اولو العزم من
 الانبياء والمرسلين حتى
 تنهى النوبة اليه
 فيكون هو المخصوص
 به صلوات الله وسلامه
 عليه۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۱ - ص ۳۶۸)

The Almighty Allāh's final Apostle, Muḥammad
 ﷺ, may he be showered with the Almighty
 Allāh's peace and blessings, for ever until the Day of
 Judgement. He ﷺ is the greatest of all leaders. If
 he ﷺ were to appear in any period of history it
 would become incumbent on the people of the time to
 follow him. He is supreme in relation to all the Holy
 Prophets (peace be upon them all), that is why he
 (ﷺ) was made *Imām* (Leader) of them in prayer
 during the Night of Ascension (*Laylat al-Isrā'*), when
 they gathered together in Jerusalem. Likewise he
 (ﷺ) will be the Intercessor (pleading for people)
 in the last Assembly (*Maḥshar*) in the presence of Allāh

the Almighty on the Day of Judgement. This is the lofty stage (*Maqām al-Mahmūd*), which none else but he (ﷺ) deserves. This is why all the Apostles of Allāh the Almighty, who all have firm resolves, will hesitate to intercede until it is his turn. So he (ﷺ) is especially designated for the Great Intercession. May Allāh the Almighty's peace (*salām*) and blessings be upon him ﷺ!

-(Tafsīr Ibn Kathīr V1, P378)

حضور اقدس ﷺ کے لیے
 بیت المقدس میں تمام انبیاء کرام
 سلام اللہ علیہما جمع تھے اور وہ بھی اس
 جگہ جو تمام پیغمبروں کی جائے ولادت
 تھی۔ پھر آپ نے ان تمام کی امت
 کرائی تو ثابت ہوا کہ آپ ہی حقیقت
 امام عظیم اور ریس مقدم تھے۔ اللہ کے
 درود و سلام آپ پر اور تمام پیغمبروں
 پر ہوں۔

جموالہ هناك کلہم
 فاهم في محلثم وداہم
 فدل علی انه هو الامام
 الاعظمو والرئیس المقدم
 صلوات اللہ و سلامہ
 علیہ و علیہم اجمعین۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۲)

All the Apostles of Allāh the Almighty (peace be upon them) had gathered together for him at Jerusalem (*Bayt al-Maqdas*), and he (ﷺ) led them in Prayer in their own place of abode and origin. He thus made it clear that he (ﷺ) is the Great *Imām*, and the foremost leader. May Allāh the Almighty send His blessings and mercy on him and all his Prophets (peace be upon them all).

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P2)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كُنَّا نَدْعُ لِقَوْلِهِ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَوَجْهِهِ وَعَنْهُمْ وَعَنْهُمْ وَعَنْهُمْ وَعَلَى سَلَامِكَ
 وَمَوْجِدِكَ وَعَلَيْكَ وَعَلَى نِعْمَتِكَ وَتَضَرُّعِكَ وَمِنَافِعِكَ يَا أَللَّهُ الْكَرِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سَيِّدِ اٰمَامِ الْعٰلَمِيْنَ

ہمارے سردار تمام جہانوں کے امام درود و سلام بھیجئے اللہ آپ کے

Sayyidunā IMĀM-UL-‘ĀLAMĪN ﷺ
 (Our Master,
 the Leader of the Worlds ﷺ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے محض کی یا
 محمد ﷺ! کیا آپ کو معلوم ہے
 کہ آپ کے پیچھے کس کس نے نماز پڑھی
 آپ نے فرمایا نہیں۔ حضرت جبریل نے
 عرض کی آپ کے پیچھے تمام نبیوں
 نے نماز ادا کی۔

عن انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَبْرِيْلُ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُحَمَّدُ ﷺ! دَعَا
 اَنْدَرِي مِنْ صَلِي خَلْفَكَ
 قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ صَلِي
 خَلْفَكَ كُلُّ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ
 (رواه ابن ابى حاتم)
 تفسير ابن كثير ج ٢ - ص ٢٠٠

Hadrat Anas رضي الله عنه has narrated that the Archangel Gabriel عليه السلام said: "O Muhammad ﷺ! Do you know who has prayed behind you?" The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied: "No!" The Archangel Gabriel عليه السلام said: "All the Holy Prophets sent by Allāh the Almighty have prayed behind you."

-(Narrated by Ibn Abi Hātim, Tafsīr Ibn Kathīr V3, P6)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

عالم لام کی فتح کے ساتھ یہ اسم
 جنس ہے، نام نہیں جس کی جمع علوم
 اور عالمین آتی ہے۔ اگر اسم اس کو
 ذوی العقول کے ساتھ خاص کرتے
 ہیں تو جن اور انسان پر خاص استعمال
 ہوتا ہے جیسا کہ علامہ زماکشری
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی رائے ہے کیونکہ اس کا
 مادہ لفظ (علم) ہے اگر اسم اس کو
 جن اور انسان کے ساتھ خاص نہیں
 کرتے تو وہ ماسوی اللہ پر استعمال
 ہوتا ہے اور یہی بات صحیح ہے تو
 اس وقت اس کا مادہ علامتہ ہوگا،
 تو اس کا معنی یہ ہوگا کہ ہر چیز کا وجود
 وجود باری پر دلالت کرتا ہے۔

امام العالمین العالم
 بفتح اللام اسم جنس
 غیر علم یجمع علی
 عوالم و علی عالمین ایضاً
 ان قلنا باختصاصه بمن
 یعقل و انه اسم للثقلین
 خاصة كما ذهب اليه
 الزمخشري رحمه الله لا اشتقاقه
 من العلم و ان قلنا بعدم
 اختصاصه بهم و انه اسم
 لما سوى الله تعالى وهو
 الصحيح لانه مشتق من
 العلامة بمعنى ان كل
 موجود يدل على وجود
 الباري سبحانه وتعالى.
 (سبل الهدى ج ۱ ص ۵۳۲)

The word 'Ālamīn in Imām ul-'Ālamīn is taken from 'Ālam that has the short vowel *fatha* (a) on the letter *Lām*. It is a generic noun, not a proper noun. As a plural it may be either 'Awālim or 'Ālamīn. If we relate it specifically to all intelligent beings, then it applies to all humans and Jinns. 'Allāma Zamakhshari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has adopted this definition in view of its being derivative of the word 'Ilm. But if we were to say that it does not specifically relate to Jinn and humans, and that it applies generally to all things in existence apart from

Allāh the Almighty, then that assumption would also be correct since it is derived from the word 'Alāma (sign), which implies that all existence signifies the Divine existence.

-(Subul Al-Hudā V1, P532)

عالمین سے مراد، جیسا کہ حضرت
 ابو سعید رضی اللہ عنہما اور دوسرے صحابہ
 کرام رضی اللہ عنہم سے حدیث
 میں منقول ہے، مخلوقات کی تمام
 قسمیں ہیں اور اس میں دوسرے قول
 بھی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ عالمین سے
 مراد وہ چیز ہے جس کو آسمان کے
 نخل نے گھیر لیا ہے اور یہ بھی کہا
 گیا ہے کہ وہ چیز جس میں روح ہو
 وہ عالمین میں شامل ہے اور نہی
 پیدائش کو بھی عالمین کہا جاتا ہے۔

المراد بالعالمین
 فيما رواه ابو مسعود
 رضي الله عنه وغيره في الحديث
 اصناف الخلق وفيه
 اقوال اخرى قيل
 ما حواه بطن الفلك
 وقيل ما فيه روح
 وقيل كل محدث.
 القول البديع في الصلوة على النبي
 الشفيع للعافظ السخاوي ص ٤٣

By the word 'Ālamīn is meant, as Ḥadrat Abu Mas'ūd and other Companions (may Allāh the Almighty be pleased with them) have explained in the Ḥadīth 'all kinds of creatures'.

There are other interpretations: It has been said that 'Ālamīn means all that which has been surrounded by the canopy of skies. Others say that it is anything that has a soul (Rūḥ), and it is also said that every newly created thing is also included in the meaning of 'Ālamīn.

-(Al-Qawl Al-Badī' fī Al-Ṣalānī 'ala Al-Ḥabīb; Al-Shafi' by Al-Ḥafīz Al-Sakhāwī P73)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لِأَخِيهِ الْأَبَا بَكْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَجَدِّدْنَا بِحَسْبِ مَا نَحْتَجُّ مِنَ الْخَيْرِ الْأَخِي الْأَخِي الْأَخِي وَأَعِزَّنِي بِمَدَدِ مَنْ مَعَهُ
 وَمَدَدِ خَلْقِكَ وَجَنِّ نَفْسِيكَ وَيَسِّرْ لِي مَا كُنْتُ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

سَيِّدِنَا إِمَامِ الْعَالَمِينَ

ہمارے سردار تمام عالموں کے امام دُودِ مَسَلَمِیْنِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

Sayyidunā IMĀM-UL-‘ĀMILĪN ﷺ
 (Our Master, the Leader
 of Those who do Good Deeds ﷺ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ نے فرمایا میں ان سب کا
 امام ہوں گا اور میری امت میرے
 پیچھے پیچھے ہوگی۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
 قال قال رسول الله
 ﷺ انا امامهم
 وامتى بالاشر۔
 (دلائل النبوة اصفهانی ص ۱۳)

Hadrat Ibn ‘Abbās رضی اللہ عنہما has narrated the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I will be the leader of all the worshippers, and my followers (Ummah) will follow me."

-(Dalā'il Al-Nubuwwah by Isfahāni P13)

عالمین جمع عامل کی ہے جس کے
 معنی عبادت کرنے والا یعنی آپ

امام العالمین
 جمع عامل ای العباد۔

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

(سبل الہدی ج ۱ - ص ۵۳۳)
تمام عبادت کرنے والوں کے امام
ہیں۔

The word 'Āmilīn is a plural of 'Āmil and means worshippers (i.e. those who do good deeds). So, the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ will lead all the worshippers.

-(Subul Al-Hudā V1, P533)

عن حبریر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قال كنا عند رسول الله
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ في صدر النهار
قال فجاه قوم حفاة
عراة مجتأى النمار او العباء
مقلدى السيوف عامتهم
من مضربل كلهم من
مضرمتممر وجه رسول الله
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لما راى بهم
من المناقة فدخل شم
خرج فامر بلاأ فاذن
واقام فصلى ثم خطب
فقال يا ايها الناس
اتقوا ربكم الذى
خلقكم من نفس واحدة
الى اخر الآيه ان الله
كان عليكم رقيباً

حضرت حبریر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
کہتے ہیں کہ ایک (روز) دن کے
ابتدائی حصہ میں ہم جناب رسول اللہ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے
تھے کہ آپ کی خدمت میں ایک قسم
حاضر ہوئی جو پاؤں سے نکلے تھی اور اپنے
جسم پر کپڑے یا عبا ڈالے ہوئے تھی اور انکے
گلے میں تلواریں لٹک رہی تھیں۔ ان
میں سے اکثر بلکہ سب کے سب قبلیہ مضر
کے لوگ تھے، انکو فافزہ دیکھ کر جناب
رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے چہرہ مبارک
کا رنگ بدل گیا۔ آپ گھر تشریف
لے گئے اور پھر واپس آ کر حضرت بلال
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کو اذان کا حکم دیا۔ جب
لوگ جمع ہو گئے تو تکبیر کہی اور جمعہ
یا ظہر کی نماز پڑھی، پھر خطبہ دیا اور یہ
آیت پڑھی یا ايها الناس

والاية التي في الحشر
يا ايها الذين امنوا اتقوا
الله و لتنظر نفس ما
قدمت لعد تصدق رجل
من ديناره من درهمه من
ثوبه من صاع بزة من
صاع تمره حتى قال ولو
بشق تمره قال لجا رجل
من الانصار بصره كادت
كفه تعجز عنها بل
قد عجزت قال ثم تابع
الناس حتى رايه كومين
من طعام و شياب حتى
رايت وجه رسول الله
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يتهلل كان
مذهبة فقال رسول الله
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من سن
في الاسلام سنة حسنة
فله اجرها و اجر من
عمل بها بعده من غير
ان ينقص من اجورم
شيء و من س

اتقوا ربكم الذي خلقكم
من نفس واحدة الية لوگو!
اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے
تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا۔
آخر آیت تک جس کا آخری حصہ یہ
ہے بیشک اللہ تمہارا نگہبان ہے پھر
آپ نے وہ آیت عجب و حشہ میں ہے
پڑھی اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور
آدمی کو چاہیے کہ وہ دیکھے جو اس نے
کل (قیامت کے دن) کے لیے آگے
بھیجا ہے پھر آپ نے فرمایا خیرات کہے
آدمی اپنے دینا میں ہے اپنے دم میں ہے
اپنے کپڑے میں ہے اپنے گھوڑوں کے چمانہ میں ہے
اپنی کھجوروں کے چمانہ میں ہے یہاں تک کہ
آپ نے فرمایا خیرات کہے اگرچہ کھجور کا
ٹکڑا ہی ہو۔ راوی ہریرہ کا بیان ہے کہ
رین کر ایک انصاری شخص تھیلی لایا جس کے
وزن سے قریب تھا کہ اس کا ہاتھ تھک جائے
بلکہ اس کا ہاتھ تھکتا تھا پھر شروع کیا لوگوں
نے خیروں کا لانا، یہاں تک کہ میں نے دیکھا
کہ جمع ہو گئے دو تو نے غلے اور کپڑے کے پیر
دیکھا میں نے جناب رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا

sent forth for the morrow." - (*Al-Hashr* 59:18)

Then the Almighty Allāh's Prophet ﷺ said: "A person should donate from his dinar, from his dirham, from his clothings, from his sā' of wheat, from his sā' of dates, till the Allāh's Prophet ﷺ said: "Give charity even it is half a date."

Then a person from among the Anṣār came with a money bag which his hands could scarcely lift; in fact, his hand had already grown tired from lifting it. People continued to bring along things, I saw two piles, one of goods to eat and one of clothes. I saw the face of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ become radiant as gold (on account of joy). The Messenger of Allāh the Almighty ﷺ said: "There is a reward for him who sets a good precedent in Islam with his act of goodness, in addition to the reward gained later by those who follow suit, without any deduction from the reward of those who succeed him. As for he who sets in Islam an evil precedent, there is upon him the burden of that, in addition to the burden of the ones who follow after him, without any deduction from their burden."

- (*Ṣaḥīḥ Muslim V1 P327*)



چہرہ کندن کی طرح دمکٹا تھا۔ پھر فرمایا
جناب رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص
اسلام میں کسی نیک طبع کو رواج دے تو اسکو
اسکا ثواب بھی ملے گا اور اسکا ثواب بھی جو اس
بعد اس پر عمل کرے لیکن عمل کرنے والے کے
ثواب میں کمی نہیں ہوگی جس شخص نے نئے
طریقہ کو اسلام میں راج کیا اسکو کا گناہ بھی بڑا
اور اس شخص کا گناہ بھی جو اس کے بعد عمل
کرنے کا لیکن عمل کرنے والے کے گناہوں
میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

فِ الْإِسْلَامِ سَنَةٌ
سَيِّئَةٌ كَانَ عَلَيْهِ
وَزْرًا وَوَزَرَ مِنْ عَمَلٍ
بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ
غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ
أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ -

(الضحیح لمسلم ج ۱ - ص ۳۲۷)

Jarir رضي الله عنه has reported on the authority of his father: "While we were in the company of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ in the early hours of the morning, some people arrived. They were barefoot, wore striped woollen clothes or cloaks, and had their swords slung around their necks. Most of them, indeed, all of them so, belonged to the Tribe of Muḍar. Seeing them poverty stricken, the facial expression of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ changed. He then went to his house, came back and commanded Hadrat Bilāl رضي الله عنه to pronounce *Adhān* (Call to Prayer). He pronounced *Adhān* and *Iqāma*. Then the Almighty Allāh's Apostle ﷺ observed prayer along with his Companions, and then addressed them by reciting Verses of the *Holy Qur'ān*:

"O people! fear your Lord, Who created you from a single person", to the end of the Verse, ".... Allāh is ever a watcher over you." - (*Al-Nisā'* 4:1)

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ then recited a Verse from Sura *Al-Hashr*: "O you who believe! Fear Allāh, and let every soul look to what (provision) he has

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ
اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ وَأَبْرَأَكَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَفْوَةً بَعْدَ وَعَلِّمْ سَلَامًا
وَمَعَهُ خَلْقُكَ وَجَمْعُ نَسَبِكَ وَتَشْرِيكَ وَمَعَادُ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ

سَيِّدِنَا الْمُتَّقِينَ

ہمارے سردار پرہیزگاروں کے امام دُرودِ سلامِ صحیح اللہ آپ

Sayyidunā IMĀM-UL-MUTTAQĪN صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Master,
the Leader of Pious People صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ جب تم اللہ کے رسول صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر دُرود شریف پڑھو تو اچھی طرح پڑھا کرو، تمہیں پتہ نہیں ہے کہ شاید یہ دُرود شریف آپ پر پیش کیا جاتا ہو تو لوگوں نے کہا کہ ہمیں سکھا دو، تو انہوں نے فرمایا کہو اے اللہ اپنے دُرود اور رحمتیں اور برکتیں مسلمانوں کے سردار پر بھیج اور پرہیزگاروں کے امام پر بھیج، نبیوں کے ختم کرنے والے پر

عن عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لِمَ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوا لَهُ فَعَلِمْنَا قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَامَامِ الْمُتَّقِينَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
امين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

وخاتم النبیین محمد
 عبدك ورسولك امام
 الحنیر وقائد الحنیر
 ورسول الرحمة اللهم
 ابشہ مقاماً محموداً
 یغبط به الأولون
 والآخرین اللهم صل
 علی محمد وعلی آل
 محمد كما صلیت علی
 ابراهیم وعلی آل
 ابراهیم انک حمیدٌ مجیدٌ
 اللهم بارک علی محمد
 وعلی آل محمد كما
 بارکت علی ابراهیم
 وعلی آل ابراهیم انک
 حمیدٌ مجیدٌ۔

(سنن ابن ماجہ ص ۶۵)

یہیج جو حضرت محمد ﷺ میں
 تیرے بندے اور تیرے رسول میں
 بھلائی کے امام، بھلائی کے پیشرو اور
 رحمت کے رسول ہیں۔ انکو تمام محمود
 عطا فرما جس کا ٹونے وعدہ فرمایا ہے،
 جن پر اگلے اور پچھلے رشک کریں۔
 اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر
 اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس
 طرح آپ نے درود بھیجا حضرت ابراہیم
 ﷺ پر اور حضرت ابراہیم
 ﷺ کی آل پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا،
 بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما
 حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد
 ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے
 برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم
 ﷺ پر اور حضرت ابراہیم
 ﷺ کی آل پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا،
 بزرگ ہے۔

It is narrated from Ḥaḍrat 'Abdullāh Ibn Mas'ūd رضی اللہ عنہ, who used to say: "When you offer salutations to the Holy Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم, do it in the best possible manner (and with full devotion), as you do not know that this very salutation might be offered to the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم." People said:

"Then please teach it to us (i.e. the best one)." He then taught them the following salutation:

"O Allāh the Almighty! Bestow your blessings, mercy and benedictions on the master of the Holy Prophets (peace be upon them all); leader of the pious ones; the Seal of the Prophets; Muḥammad ﷺ; Your servant, Messenger, the leader and commander of virtue and the Apostle of Mercy. O Allāh the Almighty! Grant him the high position (*Maqām Al-Mahmūd*, i.e. close to You) which You have destined for him, and in which all previous and future generations may take pride. O Allāh the Almighty! Bestow Your salutation on Prophet Muḥammad ﷺ and his progeny as You bestowed Your salutation upon Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام and his progeny. Indeed, You are Praiseworthy and Glorious. O Allāh the Almighty! Send Your blessings to Muhammad ﷺ and Muḥammad's (ﷺ) progeny as You sent blessings to Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام and his progeny. You are indeed the most Praiseworthy, the most Glorious."

-(Sunan Ibn Māja P65)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَ اللَّهُ لِأُمَّةٍ إِلَّا لَمْ يَأْتِهَا رَسُولٌ مِنْ اللَّهِ إِلَّا قَدْ عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ مُصَلِّئُكُمْ وَمُفَرِّقُكُمْ عَلَى سَيِّدَاتِكُمْ وَأَنَّ رَحِيمَتَهُ عَلَى الْمُتَّقِينَ وَأَنَّ اللَّهَ مُصَلِّئُكُمْ وَمُفَرِّقُكُمْ عَلَى سَيِّدَاتِكُمْ وَأَنَّ رَحِيمَتَهُ عَلَى الْمُتَّقِينَ وَأَنَّ اللَّهَ مُصَلِّئُكُمْ وَمُفَرِّقُكُمْ عَلَى سَيِّدَاتِكُمْ وَأَنَّ رَحِيمَتَهُ عَلَى الْمُتَّقِينَ

سَيِّدُكُمْ أَمَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار تمام لوگوں کے امام درود و سلام بھیجئے اللہ پر

Sayyidunā IMĀM-UN-NĀS صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Master,
 the Leader of Mankind صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابی بن کعب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
 نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا میں
 تمام لوگوں کا امام ہوں گا اور سب کی
 طرف خطیب ہوں گا اور انکی شفقت
 کرنیوالا ہوں گا، اس پر مجھے فخر نہیں۔

عن ابی بن کعب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ
 إِمَامَ النَّاسِ وَخَطِيْبَهُمْ
 وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ وَلَا فُخْرَ
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۳)

Hadrat Ubai bin Ka'b رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has related the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "On the Day of Judgement I will be the leader (Imām) of all mankind. I will be spokesman on their behalf and their intercessor. And I am not proud of it."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P137)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

حضرت انس بن مالک رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
سے معراج کے واقعہ میں روایت ہے
کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ
پھر میں بیت المقدس میں داخل ہوا،
میرے لیے تمام پیغمبروں کو اکٹھا کیا گیا تھا
حضرت جبریل عَلَيْهِ السَّلَام نے مجھے آگے
کر دیا پھر میں نے ان سب کی امامت
کرائی۔

عن انس بن مالك
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمِعْرَاجِ
قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعْرُ
دَخَلْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ
فَجُمِعَ لِي الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
فَقَدَّمَنِي جَبْرَائِيلُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى أَمْتَهُمْ -
(رواه النسائي - تفسير ابن كثير ج 3 ص 7)

Hadrat Anas bin Mālik رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has narrated in connection with the event of the Night of Ascension (Mi'raj) of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, who said: "Then I entered Jerusalem (Bayt al-Maqdas) and all the Apostles (peace be upon them all) were assembled for me. The Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام moved me to the front and I led them all in Prayer."

-(Narrated by Al-Nasā'ī, Tafsīr Ibn Kathīr V3, P6)

حضرت انس بن مالک رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
سے واقعہ معراج میں روایت ہے کہ
حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا پھر
میں وہاں سے پھرا، تھوڑی دیر بٹھرا
ہوں گا کہ بہت سے لوگ وہاں اکٹھے
ہو گئے، پھر مؤذن نے اذان کی اور
پھر تکبیر ہوئی، ہم نے صفیں باندھیں
انتظار میں تھے کہ کون امامت کراتا

عن انس بن مالك
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمِعْرَاجِ
قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعْرُ
انصرفت فلم البث الا
يسيراً حتى اجتمع ناس
كثير شو اذن مؤذن
اقامت الصلوة قال
فقمنا صفوفاً ننتظر من

ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے
 میرا ہاتھ پکڑ کر آگے کر دیا۔ میں نے
 ان کو نماز پڑھائی جب میں نے
 سلام پھیرا تو حضرت جبریل علیہ السلام
 نے کہا کہ اے محمد ﷺ! آپ
 جانتے ہیں کہ آپ کے پیچھے کون
 نے نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا کہ
 نہیں! جبریل علیہ السلام نے آپ
 کے پیچھے ہر پیغمبر جس کو اللہ نے مبعوث
 فرمایا ہے، نے نماز ادا کی ہے۔

يَوْمَنَا فَاخَذَ بِيَدِي
 جَبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَدَمَنِي
 فَصَلَّيْتُ بِهِمْ فَلَمَّا انصرفت
 قَالَ جَبْرِيْلُ يَا مُحَمَّدُ
 اَتَدْرِي مَنْ صَلَّى
 خَلْفَكَ؟ قَالَ قُلْتُ لَا
 قَالَ صَلَّى خَلْفَكَ كُلُّ
 نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ
 (رواه ابن ابی حاتم)
 تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۶۱

Hadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه has narrated in connection with the event of the Ascension (*Mi'raj*) of the Holy Prophet ﷺ, who said: "Then I turned away from there. I had hardly stayed there for a moment when a huge number of people had gathered before me. The *Mu'adhhdhin* called *Adhān* (Call to begin the Prayer), which was followed by *Takbīr* (Second Call to Prayer). We all stood in lines and waited for someone to lead (the Prayer). Then the Archangel Gabriel عليه السلام took me by the hand and moved me to the front. I led the (congregational) Prayer. When I had finished saying the Prayer the Archangel Gabriel عليه السلام asked me: 'O Muḥammad ﷺ! Do you know who prayed behind you?' To this I replied in the negative. Then he said: 'All the Prophets (peace be upon them all!) Allāh the Almighty has created have joined you in Prayer."

-(Narrated by Ibn Abi Hātim, *Tafsīr Ibn Kathīr* V3, P6)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَىٰ خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآحِبِّهِمْ وَخَيْرِهِمْ بِمَدُونِ عَلِيمٍ
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآحِبِّهِمْ وَخَيْرِهِمْ بِمَدُونِ عَلِيمٍ

سَيِّدِنَا إِمَامِ النَّبِيِّينَ

ہمارے سردار نبیوں کے امام درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā IMĀM-UN-NABIYYĪN ﷺ
 (Our Master,
 the Leader of the Prophets ﷺ)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میں نبیوں کا امام ہوں گا اور ان کا خطیب ہوں گا اور ان کا شفاعت کرنے والا ہوں گا فخر نہیں۔

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ قال اذا كان يوم القيمة كنت امام النبيين وخطيبهم و صاحب شفاعتهم غير فخر - (مسند امام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۳۷)

Ḥaḍrat Ubai bin Ka'b رضی اللہ عنہما has narrated the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I will be the leader Imām) of all the Prophets, their spokesman and intercessor on the Day of Judgement, and I am not proud of it."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P137)

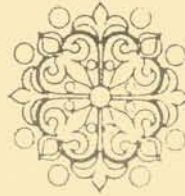
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين يا رب العالمين ط

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے معراج
 کے واقعہ میں بیان کرتے ہیں کہ فرمایا
 حضور اقدس ﷺ نے پھر حضرت
 آدم علیہ السلام سے کہ تمام پیغمبروں
 کو بھیجا گیا، پھر آپ ﷺ نے
 اس رات ان سب کی امامت کرانی

عن انس رضي الله عنه في
 قصة المعراج قال
 ثم بعثه له آدم
 فمن دونه من الانبياء
 عليهم السلام فامهم رسول الله
 ﷺ تلك الليلة
 (رواه ابن جرير - تفسير ابن كثير ج 3 - ص 5)

Hadrat Anas رضي الله عنه has narrated in an account of the
 Ascension (Mi'raj) of the Holy Prophet ﷺ :
 "Then Adam عليه السلام was sent to him ﷺ along
 with all the other Holy Prophets (peace be upon them
 all), and the Messenger of Allah the Almighty ﷺ
 led them in Prayer that night."

-(Narrated by Ibn Jarir, Tafsir Ibn Kathir V3, P5)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لِأَخِيهِ الْأَبَا بَلَدَةَ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَوَعْدِهِمْ مَعْدُو عَلَى مَنْ مَلَأَ آلُكُمْ
وَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ وَرَجَى نَفْسَكَ وَيَسْتَرْجِيكَ وَمَنَادَكَ بِأَنَّكَ اسْتَفْضَلْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

سَيِّدُ الْأُمَمَاتِ

ہمارے سردار مجسم پناہ درود و سلام بھیج اللہ پر

Sayyidunā AL-AMĀNU صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader,
the Source of Protection صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو موسیٰ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے زمانہ مبارک میں دو امان تھے ایک تو اٹھایا گیا یعنی نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور دوسرا قیامت تک باقی ہے اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک آپ ان میں موجود ہیں اور اللہ ان کو اس وقت تک بھی عذاب نہیں کرے گا جب تک وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں گے

عن ابی موسیٰ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اِمَانَانِ كَانَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ أَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الْآخَرُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُوَ يَسْتَغْفِرُونَ (الانفال ۳۳)
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۹۳)

Hadrat Abu Mūsā رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has narrated that there were

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
امین امین امین یا رَبِّ الْعَالَمِینَ ط

two guarantees of protection (for *Ummah*) at the time of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ; one (is the Holy Prophet ﷺ who) was lifted (i.e. to Heaven), and the other was left with the *Ummah* until the Last Day. This is in accordance with the *Holy Qur'an*:

"But Allāh the Almighty was not going to send them a Penalty whilst you (i.e. Muhammad ﷺ) were amongst them; nor was He going to send it while they could ask for pardon." - (*Al-Anfāl* 8:33)

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal* V4, P393)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے
 روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس
 ﷺ نے، مجھ پر اللہ تعالیٰ نے
 دو امان میری امت کے لیے آئے
 (۱) اور اللہ ایسا نہیں کہ آپ کی
 موجودگی میں انہیں عذاب کرے اور
 (۲) اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہیں کریگا
 جب تک وہ معافی مانگتے رہیں گے
 جب میں چلا جاؤں گا تو قیامت
 کے دن تک ان میں استغفار
 چھوڑ جاؤں گا۔

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہما
 قال قال رسول اللہ
 ﷺ انزل اللہ علیّ
 امانین لامتی وما کان
 اللہ ليعذبهم وانت فيهم
 وما كان اللہ معذبهم
 وهو يستغفرون فاذا
 مضيت تركت فيهم
 الاستغفار الى يوم القيمة
 (جامع الترمذی ج ۲ - ص ۱۳۳)

Ḥaḍrat Abu Mūsā رضی اللہ عنہما has narrated the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Allāh the Almighty gave two guarantees of protection for my *Ummah* (followers), as mentioned in the Holy Qur'an: 'But Allāh the Almighty was not going to send them a Penalty whilst you (i.e. Muḥammad ﷺ) were amongst them; nor was He going to send it while they could ask for pardon' - (*Al-Anfāl* 8:33). When I leave them, I shall leave *Istighfār* (to seek pardon) until the

Day of Judgement."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P134)

حضرت مُطَرِّف بن زُهَير سے روایت ہے
 حضور اقدس ﷺ نے بنی زہیر کو
 جو معاہدہ لکھ کر دیا تھا اس میں یہ لکھا تھا:
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا
 مہربان اور بڑی بخشش کرنے والا ہے
 یہ معاہدہ محمد رسول اللہ ﷺ
 کی طرف سے بنو زہیر بن اقیس کو جو عکل قبیلے
 کی ایک شاخ ہے لکھ کر دیا۔ اگر وہ
 گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی
 معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول
 ہیں اور وہ مشرکوں سے جدا رہیں اور
 اپنے مال میں جسے کانسی ﷺ
 کے واسطے آقا کر لیں اور پسندیدہ مال لینے
 کا بھی آقا کر لیں تو وہ اللہ اور اس کے
 رسول کی پناہ میں ہیں گے۔

عن مُطَرِّف بن الشَّخِيرِ
 قَالَ كَتَبَ النَّبِيُّ ﷺ
 لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أَقِيْشٍ:
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
 لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أَقِيْشٍ حَتَّى
 مِنْ عُكْلٍ اَنْهَعُوْا اَنْ شَهِدُوْا
 اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْ
 مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَفَارِقُوْا
 الْمُشْرِكِيْنَ وَاَقْرَبُوْا بِالْحَمْسِ فِي
 عَمَائِهِمْ وَهُمْ النَّبِيُّ ﷺ وَ
 صَفِيْهِ فَاِنْ اَمْنُوْنَ بِاَمَانِ اللّٰهِ
 وَرَسُوْلِهِ (الْحَدِيْثِ)
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج 9 ص 48/49)

Hadrat Muṭarrif bin al-Shikhkhir رضي الله عنه has narrated that the Treaty that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ signed with Banu Zuhair read as follows: "In the name of Allāh the Almighty, Most Kind, Most Merciful! This Treaty is drawn by Muḥammad ﷺ, the Apostle of Allāh the Almighty, to Banu Uqaiṣh, an off-shoot of the 'Ukl Tribe. If they stand witness to the (confession) that 'there is no god but Allāh the Almighty and that Muḥammad ﷺ is His Messenger'; if they refrain from mixing with the

polytheists, if they give away one fifth (*Khums*) of their profits to the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ and earmark the most likeable goods (for him), then Allāh the Almighty and his Apostle will be their Protection."

-(*Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P7778*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ اللَّهُ لَهَيْئَةَ الْآيَاتِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا مَحْمُودًا وَصَلِّ عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَصَلِّ عَلَى مَنْ مَلَأَ
 وَوَعْدَ وَعَلَمِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَمَا دَعَاكَ إِلَيْكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الرَّحِيمُ الْكَرِيمُ

سَيِّدِنَا الْأُمَّةِ

ہمارے سرکار کامل پیشوا درود و سلام بھیجئے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-UMMATU ﷺ
 (Our Leader the Most Complete ﷺ)

اشارہ الی قولہ: " إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا " (سورة التحل ۱۲۰)
 اشارہ ہے اس آیت کی طرف: "بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام پر مقتدا، اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار، بالکل ایک طرف کے جو ہے تھے"

Reference to the Holy Qur'an:
 Abraham was indeed a model, (Ummah),
 Devoutly obedient to Allah,
 And true in faith
 -(An-Nahl 16:120)

الجامع للخیر المقتدی بہ او المعلم للخیر واصل الامۃ الجماعۃ وسمی بہ ﷺ کما سمی
 بھلائی کے جمع کرنے والے جن کی اقتدار کی جائے یا بھلائی کے معلم۔ امۃ کے اصل معنی جماعت کے ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین یا رَبَّنَا الْعَلِیْمِینَ ط

یہ اسم گرامی آپ حضور اقدس ﷺ
 کا اس لیے رکھا گیا جس طرح حضرت
 ابراہیم علیہ السلام کا نام رکھا گیا تھا کیونکہ
 آپ میں وہ تمام صفات حمیدہ اور
 خصائص جمیلہ جمع تھیں جو کسی امت کی کثیر
 میں جمع نہ ہوئیں۔

به ابراهيم عليه وعلى نبينا الصلوة
 والسلام لانه اجتمع فيه صلوات
 من الاوصاف الحميدة والخصال
 الجميلة ما لم يجمع في امة
 كثيرة من الناس.
 (سبل الهدى ج ۱ ص ۵۳۳)

He ﷺ was the embodiment of goodness (fāmi', one who gathers together such qualities) which must be emulated. In other words, he was the mentor of goodness. The true meaning of Ummah is a 'gathering' (Jamā'a).

The Almighty Allah's Apostle ﷺ became known by this title just as Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام had been called by this title. This is because gathered in his personality were all those noble character-traits and beautiful qualities which were not gathered as such in any other party of people.

-(Subul Al-Hudā V1, P534)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُذْخِرَ الْكَافِرِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَدِّمْ عَنَّا مِثْلَهُمْ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا نَعْمَدُ وَنَعْلَمُكَ وَنُشْرِكُ بِكَ وَمَا دَعَاكَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

سَيِّدِنَا الْأَعْجَدُ

ہمارے سردار شریف ہستی درود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-AMJADU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Most Illustrious صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”اللہ خوب جانتا ہے جہاں
 اس نے اپنی رسالت کو رکھنا ہے“

اشارہ الی قولہ:
 ”اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ
 رِسَالَتَهُ“
 (سورة الانعام ۱۲۴)

Reference to the Holy Qur'an:

.... Allah knoweth best where
 (And how) to carry out
 His mission
 -(Al-An'am 6:124)

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا
 لیکن ہم ہاشمی سب سے اونچے، شریفین
 بزرگ ہیں۔

قال النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اما نحن بنو هاشم فانجاد
 امجاد ای اشرف کرام۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یَا رَبَّ الْعَالَمِینَ ط

۱ مجمع البحار ج ۳ - ۲۸۲

The Almighty Allah's Apostle ﷺ said: "I belong to Banu Hāshim, the most exalted in nobility and honour."

-(Majma' al-Bihār V3, P282)

الامجد، مجد سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے جس کا معنی شرف اور بزرگی ہے

الامجد افضل من
 المجد وهو الشرف -

اسبل الهدی ج ۱ ص ۵۳۱

Al-Amjad is a noun in the superlative degree from the word *Majd* which means 'nobility and honour'.

-(Subul Al-Hudā V1, P531)

آپ حضور اقدس ﷺ ہاشمی خاندان کے خلامہ تھے اور قریش کے نچوڑ تھے۔ عرب میں شریف اور مستزماں باپ کے اکلوتے صاحبزادے، جتنے کہ آپ کے دشمن بھی اس کی گواہی دیتے تھے کہ تم قوموں سے شریف آپ کی قوم ہے اور تمام قبیلوں سے معزز آپ کا قبیلہ ہے۔

فانہ نخبۃ بنی
 ہاشم وسلالة قریش
 واشرف العرب واعزہم
 نضرا من قبیل ابیہ وامہ
 ومن اعداءہ ﷺ کانوا
 یشہدون لہ بذلک... فاشرف
 القوم قومہ واشرف
 القبائل قبیلتہ -

اسبل الهدی ج ۱ - ۲۸۵

Indeed, the Almighty Allah's Apostle ﷺ was the most elite of the Tribe of Hāshim and the descendant of the Tribe of Quraish, the only son of the most

exalted, honourable Arab parents.

Even his opponents agreed to the fact that the most noble of communities was his (ﷺ) community and the most honourable of tribes was his (ﷺ) tribe.

-(Subul Al-Hudā V1, P275)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہرقل روم کے بادشاہ نے اوسفیان کو کہا کہ میں نے تجھ سے حضور اقدس ﷺ کے حسب نسب کی بابت پوچھا تھا تو تو نے کہا تھا کہ وہ ہم میں اعلیٰ نسب والے ہیں اور پیغمبر اسی طرح اپنی قوموں میں اعلیٰ خاندان والے ہی ہوتے ہیں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
 فی حدیث ہرقل قال
 ہرقل لابی سفیان سألتک
 عن نسبہ فذکرت انہ
 فیکم ذونسب وکذلک
 الرسل تبعث فی نسب
 قومہا۔

(الصیح البخاری ج ۱ - ص ۲)

Hadrat 'Abdullāh Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrates concerning the Ḥadith about Heraclius, the Byzantine Emperor, that he said to Hadrat Abu Sufyān رضی اللہ عنہ: "I asked you about the lineage of the Holy Prophet ﷺ. You told me that he ﷺ belongs to a noble descent among us (Arabs). This happens to be true with all Prophets, they came of noble families amongst the people they are (primarily) sent to."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P4)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے کہا کہ میں نے زمین کا مشرق اور مغرب لٹ پٹ کر کے دیکھا ہے مجھے کوئی حضور اکرم

عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت
 قال رسول اللہ ﷺ قال
 جبریل قلبت مشارق الارض
 و منارہا فلم اجد افضل
 من محمد و لم اجد بنی

ﷺ سے افضل نہ ملا اور نہ ہی
مجھے بنو ہاشم سے افضل کوئی نمايان
ملا ہے۔

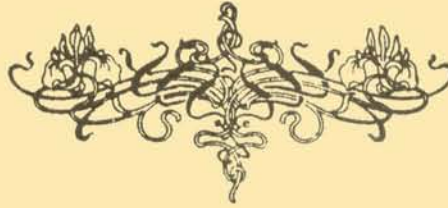
أبِ افْضَلِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ -

(رواه الطبرانی والبيهقي وابن عساکر)

(سبل الھدی ج ۱ - ص ۲۷۶)

Hadrat 'Ā'isha al-Siddiqa رَضِيَ اللهُ عَنْهَا has narrated the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "The Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام told me: 'I have (searched) the innermost parts of the Earth from East to West and have not found anyone better and more honourable than the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, and have not found a descendant more honourable than the descendants of Banu Hāshim.'"

-(Narrated by Al-Ṭabarānī, Al-Baihaqī and Ibn 'Asākar, Subul Al-Hudā VI, P276)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ لَكُمْ لَذَةً إِلَّا لِيُذَكِّرَ اللَّهُ الْفَصِيلَ وَالسَّلَامَةَ وَالرَّحْمَةَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَهْلِهِ وَعَشِيرَتِهِ بِعَدْوٍ عَلَىٰ سُلُوكِ الْبِرِّ وَبِهِ وَعَقْلِكَ وَبِحُكْمِكَ وَيَتَّبِعُكَ وَمَا دَعَاكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

سَيِّدِنَا الْأَمِيرُ

ہمارے سردار حکم دینے والے دُودِوَسْلَامِ بِحَبِیبِ اللہِ

Sayyidunā AL-ĀMIRU ﷺ
(Our Leader, the Commander ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
” وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں۔“

اشارہ اِلی قولہ:
” يَا مُرْهُو بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَهُم عَنِ الْمُنْكَرِ “
(سورہ الاعراف ۱۵۷)

Reference to the Holy Qur'an:

.... he commands them
What is just and forbids them
What is evil
-(Al-A'raf 7:157)

لوگوں کو امر بالمعروف کا حکم دینا
آپ پر فرض عین تھا جیسا کہ علامہ
جرجانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب

وكان ذلك في
حقه ﷺ فرض
عين كما قال الجرجاني

”شافیہ“ میں بیان کیا ہے۔ آپ کے علاوہ امت کے افراد پر یہ حکم فرض کفایہ ہے۔ شرف بوضیری نے کیا خوب فرمایا ہے ”ہمارے نبی ﷺ حکم دینے والے اور منع کرنے والے ہیں۔ آپ سے جہاں میں نہ اور ہاں کے معاملہ میں کوئی بہتر نہیں۔

فی ”شافیہ“ و فی حق غیرہ فرض کفایۃ قال الشرف البوصیری رَحِمَهُ اللهُ بِحَبْلِهِ :
 ”نبینا الامر النامی فلا احد - ابر فی قول
 ”لا منہ ولا نعم“ -
 (سبل الہدی ج ۱ - ص ۵۳)

To command people to obey Allah the Almighty was an obligatory duty laid specifically upon the Holy Prophet Muḥammad ﷺ. This has been stated by ‘Allāma Al-Jurjāni رَحِمَهُ اللهُ بِحَبْلِهِ in his book *Shāfiya*. For others (among the *Ummah*) it is an obligatory duty only upon the élite men of knowledge (*Farḍ Kifāya*).

Sharaf Al-Būshīrī رَحِمَهُ اللهُ بِحَبْلِهِ has stated most aptly: "Our beloved Prophet Muḥammad ﷺ, the commander of goodness and the prohibitor of evil; none is superior than him in saying 'No' or 'Yes'"

-(*Subul Al-Hudā V1, P531*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ مِنْكُمْ وَبَدَّلَ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَكَيْفَ يُقْبَلُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار الف لام میم رُوڈو سلام بھیجیے اللہ آپ کے

Sayyidunā ALIF, LĀM, MĪM صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader ALIF, LĀM, MĪM صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا کا
 قول ہے کہ الف سے مراد اللہ تعالیٰ
 اور لام سے مراد حضرت جبریل
 عَلَيْهِ السَّلَام ہے اور میم سے مراد
 حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہیں۔

قال ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
 الالف من الله واللام
 من جبريل والميم
 من محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

افتح القدير ج ۱ ص ۱۸
 قرطبي ج ۱ ص ۱۵۵

Hadrat Ibn 'Abbās رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا maintains that the letter
 ALIF stands for Allah the Almighty, LĀM for the
 Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام and MĪM for the Holy
 Prophet Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

-(Fath Al-Qadir V1, P18; Qurtubi V1, P155)

الف ماخوذ از اللہ الف اللہ تعالیٰ سے لیا گیا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اور لام حضرت جبریل عَلَیْهِ السَّلَام سے
اور میم حضرت محمد ﷺ سے
یعنی اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کی
بذریعہ حضرت جبریل عَلَیْهِ السَّلَام حضرت
محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔

است و لام از جبریل
علیہ السلام و میم از محمد
یعنی اللہ این کتاب را
بوساطت جبریل بر محمد
منزل فرمودہ است۔
(تفسیر عسکری ج ۱ ص ۳۹)

ALIF has been derived from Allah the Almighty, LĀM from Jibrā'il (The Archangel Gabriel عَلَیْهِ السَّلَام) and MĪM from the Holy Prophet Muḥammad ﷺ.

That is, this book, the Holy Qur'ān, has been revealed (by Allah the Almighty) through the Archangel Gabriel عَلَیْهِ السَّلَام upon the Holy Prophet Muḥammad ﷺ.
-(Tafsīr 'Azīzi VI, P49)

پہلی بات یہ ہے کہ یہ حروف
محبت کے اسرار میں جن کو غیروں سے
پوشیدہ رکھا گیا ہے اور اپنے حبیب
کو اس کی نشاندہی کر دی گئی ہے،
کہتے ہیں کہ مفرد حروف سے خطاب
کرنا دوستوں کا وظیفہ ہے کیونکہ دوستوں
کے بھید پر واجب ہے کہ رقیب
اس پر اطلاع نہ پائیں اور اس فعل
کی تائید کی گئی ہے کہ حضرت ابوبکر
رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے ہر کتاب
میں بھید ہوتا ہے اور قرآن کا بھید

اول آن است کہ این
حروف اسرار محبت اند
کہ از اغیار پوشیدہ بنمیبہ
حبیب خود علیہ السلام نشان دادہ اند
گویند ان خطاب بالمرود المفردہ
سنتہ الاحباب فان سر
الاحباب مع الحبیب یجب ان
یطلع علیہ الرقیب و این قول
را تائید کردہ اند باخپنے حضرت
امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ
عنه مروی است کہ فی کل کتاب

سورہوں کے پہلے مقطعات حروف
 ہیں۔
 سورہ العنکبوت اوائل
 السورۃ۔
 (تفسیر عسکری ج ۱ ص ۴۹)

Firstly these letters are the secret of love; they have been kept hidden from others and revealed only to the Beloved of Allah the Almighty, His Apostle صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ. It is said that friends have the custom of talking to each other in abbreviated words because it is important that the secrets of friendship are not leaked to on-lookers. This fact has been verified by what has been reported from Hadrat Abu Bakr Al-Siddiq رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: "In every book there is a secret message and the secret message of the Holy Qur'an is in the beginnings of Sūras (i.e. in the abbreviated letters called Muqatta'āt (prefixes) to the various chapters)."
 -(Tafsīr 'Azīzi VI, P49)

اس کو علامہ ابن دحیہ نے
 حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اسمائے گرامی
 میں درج کیا ہے۔ علامہ شامی
 فرماتے ہیں کہ مشہور بات یہی ہے کہ
 یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی میں سے
 ہے۔ اگر ابن دحیہ کی بات کو مان لیا
 جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے رکھے
 ہوئے ناموں سے ایک نام ہوگا۔
 ذکرہ ابن دحیہ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ الشَّامِيُّ
 وَالْمَشْهُورُ أَنَّ مِنْ أَسْمَاءِ
 اللَّهِ تَعَالَى فَاِنْ صَحَّ مَا
 قَالَهُ كَانَتْ مِمَّا سَمَّاهُ
 بِهَا مِنْ أَسْمَائِهِ -
 (شرح المواهب اللدنیة ج ۳ ص ۱۲۱)

'Allāma Ibn Dihya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has explained them as mentioned above (i.e. that the Muqatta'āt connote the blessed names of the Almighty Allah's Apostle صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ). 'Allāma al-Shāmi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ, however, maintains

that these letters are well known among the Glorious Names of Allah the Almighty. He says: "If what Ibn Dihya says is true then it would mean that Allah the Almighty has named him (i.e. the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) from among His own Glorious Names (i.e. *Alif Lām Mīm* being one of them)."

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya V3, P121)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْتُ اللَّهَ لِرَحْمَةِ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَجِّزْ بَعْدَهُمْ عَلَى سَائِرِ الْمَلَكُوتِ
 وَمَعَهُمْ خَلْقِكَ وَجِزْ نَفْسَكَ وَمَنْعَتِكَ وَمَا نَدَى عَلَيْكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَسُبْحَانَكَ

سَيِّدِنَا السَّلَامُ

عمرائے شہداء الف لام میم را درود و سلام صحیح الارب

Sayyidunā ALIF, LĀM, MĪM, RĀ ﷺ
 (Our Leader ALIF, LĀM, MĪM, RĀ ﷺ)

الْعَرَّ - الْمَرَّ - الْمَصَّ
 علامہ ابن وحیہ نے ذکر کیا ہے اور
 مشہور ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے
 گرامی ہیں اگر صحیح بات وہی ہے جو
 علامہ ابن وحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان
 کی ہے کہ یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
 اسمائے گرامی ہیں تو اس کا مطلب
 یہ ہو گا کہ یہ نام خود اللہ تعالیٰ نے
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکھے
 ہیں۔ میں نے اس مسئلے پر اپنی کتاب
 ”القول للمجامع الوجیز الخادم للقرآن
 العزیز“ میں تفصیل سے بحث کی ہے۔

الْعَرَّ - الْمَرَّ - الْمَصَّ
 ذکرھا (د) والمشہور أنها
 من اسماء الله تعالى
 فان صح ما قاله كانت
 مما سماه الله تعالى
 به من اسمائه وقد
 بسطت الكلام على ذلك
 في كتاب (القول
 المجامع الوجيز الخادم
 للقرآن العزیز)
 (سبل الهدى ج ۱ - ۵۳۴)

'Allāma Dihya رحمته الله عليه has mentioned:

ALIF, LĀM, MĪM

ALIF, LĀM, MĪM, RĀ

ALIF, LĀM, MĪM, ṢĀD

These are, however, the well known Glorious Names of Allah the Almighty. If what Ibn Dihya says is true (that they refer to the blessed names of the Almighty Allah's Apostle ﷺ), then it would mean that Allah the Almighty has named him (i.e. the Holy Prophet ﷺ) from among His own Glorious Names (i.e. *Alif Lām Mīm Rā* being one of them). I have discussed this point in detail in my book '*Al-Qawl ul-ġāmi' ul-Wajīz ul-Khādīm lil-Qur'ān il-'Azīz*'.
-(Subul Al-Hudā V1 P534)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَىٰ خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ
 وَمَا خَلَقَكَ وَجْهَ ظَنِّكَ وَيَمَادُ ظَنِّكَ وَمَا خَلَقَكَ إِلَّا عَلَىٰ خَيْرٍ لِّمَا لَمْ يَخْلُقْ إِلَّا عَلَىٰ خَيْرٍ وَأَمَّا الْيَوْمَ

سَيِّدُ الْبَشَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار الف لام میم صاد درود سلام بھیجیے اللہ آپ کی

ﷺ Sayyidunā ALIF, LĀM, MĪM, ṢĀD
 (Our Leader
 ALIF, LĀM, MĪM, ṢĀD ﷺ)

اس کا ذکر ابن دحیمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے کیا۔ عام مشہور تو یہ ہے کہ حروف مقطعات اللہ تعالیٰ کے نام ہیں اگر ابن دحیمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی بات صحیح ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ نام اللہ تعالیٰ نے آپ کا رکھا ہے اور میں نے اس پر اپنی کتاب "القول الجامع الوجيز الخادم للقرآن العزيز" میں تفصیل سے بحث کی ہے۔

ذکرها « د »
 و المشهور أنها من أسماء
 الله تعالى فإن صح ما قاله
 كانت مما سماه الله
 تعالى به من أسماء
 وقد بسطت الكلام
 على ذلك في كتاب
 « القول الجامع الوجيز
 الخادم للقرآن العزيز »
 (سبل الهدى ج ۱ - ۵۳۴)

These abbreviations (Muqatta'āt) have been explained

رَبَّنَا نَقْبِلُ مَا آتَاكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

by Ibn Diḥya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ. They are, however, the well known Glorious Names of Allah the Almighty. If what Ibn Diḥya says is true (that they refer to the blessed names of the Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ,) then it would mean that Allah the Almighty has named him (i.e. the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) from among His own Glorious Names (i.e. *Alif Lām Mīm Ṣād* being one of them). I have explained this point in detail in my book '*Al-Qawl ul-jāmi' ul-Wajiz ul-Khādim lil-Qur'ān il-'Azīz*'.

-(*Subul Al-Hudā VI P534*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَكَ الْحَمْدُ يَا أَيُّهَا اللَّهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى

سَيِّدُكَ الْأَمْعَى

عمرائے شہداء مناسل درود و سلام بھیجیے اللہ آپ پر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā AL-ALMA'YYU
(Our Leader the Most Intelligent صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

الأمعی ہمزہ کی فتح اور آخر میں یاء
روشن دل زبان، زیرک انسان، تیز
ذہن والے۔ یہ مع الناس مانوڑ ہے
اور یہ آگ کی لو اور روشنی کو کہتے
ہیں، گویا کہ حضور اقدس ﷺ
اپنے دماغ کی تیزی کے سبب کام کی
ابتداء سے اس کے انجام کا اندازہ لگا
لیتے تھے جس طرح اوس حجج ﷺ
نے کہ ہے۔ روشن دماغ وہ ہے
جو تیرے متعلق رائے قائم کر لیتا ہے
گویا اس نے تجھے دیکھ اور سن
لیا ہو اور بغیر یاء کے الالع کا معنی

بالهمز أوله والياء
آخره، الحديد القلب
واللسان، الذكي
المتوقد، ماخوذ من
لمع النار وهو لهبها
وإضاءتها كأنه لفرط
ذكائه إذا لمع أول
الأمر عرف آخره
كما قال أوس بن حجر
وَعَسَى اللَّهُ يَلْمِزُ :
الْأَمْعَى الَّذِي يَبْظُنُّ بِكَ الظَّنَّ
كَأَنَّ قَدْ رَأَى وَقَدْ سَمِعَا

بھی یہی ہے ایسے لسمع و نطقوں والی
 یار کے ساتھ جیسے لسمع ہے اور
 الیسمعی دو یاؤں کے ساتھ پہلے اور
 بعد میں یہی صحیح اور مشہور ہے اور
 قاموس کے معتمد نسخوں میں اور لغت
 کی دیگر کتب میں موجود ہے۔

ومثله الأَمْعُ بلا ياء، وَالْيَمْعُ
 بالتحية أوله كَيَسْمَعُ
 واليُلمعي بيان أوله و
 آخره هذا هو الصحيح المشهور
 الموجود في نسخ القاموس
 المعتمدة وغيره من كتب
 اللغة -

اسبل المدیج اصر ۲۵/۵۲۲

The word *Alma'i* which begins with *Fatha* on *hamza* and ends with *yā'* applies to one who is strong of heart, incisive in speech and of brilliant (*Mutawaqqid*) intellect. This word is taken from *Lama'an Nār* which means "the shimmer of fire, or its brilliancy seen in the flame, and its glow." This means that the Almighty Allah's Apostle ﷺ could, with his brilliant mind, judge the outcome of an action from its very beginning. In this respect Aws bin Hujr رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has said: "*Al-Alma'i* refers to the person who is most intelligent and who can form an opinion about you as if he had already seen and heard (your thoughts)."

Synonymous to this are the words *Al-Alma'* without a *yā'*; *Yalma'* with an initial *yā'* parallel to the form *yasma'* (he hears); and *Yalma'i* with two *yā's*, one at the beginning and the other at the end of the word. This is also correct, well-known and found in reliable dictionaries and other books of language.

-(*Subul Al-Hudā VI, P534 & 535*)

المع اور المعی و یلمعی زین
 روشن دماغ والے کو کہتے ہیں اور
 الیلامع اسلمح میں ہے ان

والالمع والالمعی
 والیلمعی الذکی المتوتد
 والیلامع من السلاح ما

برق كالبيضة -
(القاموس ج ٣ ص ٨٢ مصر)
مہتیاروں کو کہتے ہیں جو چمکیں،
جیسا خود۔

Al-ALMA', *ALMA'I*, *YALMA'I* are terms used for a person with a brilliant mind. *AL-YALĀMI'* is used to denote a weapon in armoury that shines like steel helmet.

-(*Al-Qāmūs V3, P82, Egypt*)

المعنى تيز فم مرد کو کہا جاتا ہے
اور یہی معنی اسی طرح ہے۔
المعنى مرد زيرك تيز
خاطر يهيم كذلك امرأته من.

Alma'i is used to describe a man of intelligence and of an incisive mind. *Yalma'i* means the same.

-(*Šūrah V2, P42*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ اللَّهُ لِحَمَتِهِ الْأَنْبَاءَ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْنَا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مَنْ تَلَمَّحَ مِنْ
 وَجْهِهِ وَمَنْ عَمَلَتْ رِجْلَيْهِ وَتَلَمَّحَتْ مِنْهُ وَمَنْ دَخَلَ بَابَكَ اسْتَشْفَى اللَّهُ إِلَيْهِ لَكَ الْكَرَمُ الْكَرِيمُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

سَيِّدُ الْأُمَمِ

ہمارے سردار امن والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ سے

Sayyidunā AL-ĀMINU ﷺ
 (Our Leader,
 the Most Protected, Peaceful ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف :
 ” اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں
 سے محفوظ رکھے گا۔“

اشارہ إلى قوله :
 ” وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ
 النَّاسِ ط “ (سورة المائدة ۶۷)

References to the Holy Qur'an:

.... Allah will defend thee
 From men (who mean mischief)
 -(Al-Mā'ida 5:67)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف :
 ” اور اگر وہ آپ کو فریب
 دینا چاہیں تو بیشک اللہ آپ
 کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس
 و اشارہ إلى قوله :
 ” وَإِنْ يَرِيدُوا أَنْ
 يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ
 هُوَ الَّذِي أَيْدِكَ بِبَصْرِهِ“

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین یا رب العالمین ط

نے آپ کو اپنی امداد سے اور مسالوں
 سے قوت دی۔

وَ بِالْمُؤْمِنِينَ ○

(سورة الانفال ۶۲)

References to the Holy Qur'an:

Should they intend
 To deceive thee, -- verily
 Allah sufficeth thee: He it is
 That hath strengthened thee
 With His aid and
 With (the company of)
 The believers.

-(Al-Anfāl 8:62)

یہ اسم گرامی حضور اکرم ﷺ
 کا اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ
 وحدہ لا شریک قیامت کے دن آپ
 کو امن عطا فرمائے گا جس طرح کہ اللہ
 وحدہ لا شریک نے سورہ تحریم میں
 آیت نمبر ۶ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
 اس دن اپنے نبی کو ذلیل نہیں کریگا
 اور اس میں حکمت یہ ہے کہ آپ اپنی
 اہمیت کی عفتا کی طرف توجہ فرمائیں گے
 حالانکہ باقی تمام پیغمبر نفسی پکاریں
 گے اور اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو امن
 نہ دیا ہوتا تو آپ اور پیغمبروں کی
 طرح نفسی نفسی میں مشغول ہوتے۔

وسمی بہا صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لان الله تعالى ائتمه
 يوم القيامة فقال
 تعالى ، (يَوْمَ لَا يُخْزِي
 اللهُ النَّبِيَّ) والحكمة
 في ذلك أن يسرع
 إلى شفاعته امتا اذا
 قال سائر النبيين :
 نفسي نفسي ، ولو لم
 يؤمنه كان مشغولا
 كغيره من الانبياء
 (سبل الهدى ج ۱ ص ۵۳۵)

The Almighty Allah's Apostle ﷺ was given this name because Allah the Almighty will give him protection on the Day of Judgement just as Allah the Almighty has said in the *Holy Qur'an*:

.... The Day that Allah
 Will not permit
 To be humiliated
 The Prophet and those
 Who believe with him
 -(Al-Tahrīm 66:8)

The wisdom of this Verse is that the Almighty Allah's Apostle ﷺ will be after the intercession for his *Ummah* (peacefully and calmly) while the other Prophets (peace be on them all) will look concerned about themselves, saying: "Myself! Myself!" If he (ﷺ) had not been granted protection (*Amn*) by Allah the Almighty, he would also have remained as the other Prophets of Allah the Almighty (peace be on them all).
 -(Subul Al-Hudā VI, P535)

اور اس لیے بھی کہ آپ کو لوگوں
 کے شر اور محو سے محفوظ رہے کیونکہ
 اللہ تعالیٰ نے آپ کو لوگوں سے
 بچایا اور آپ کی حمایت فرمائی۔

ولانہ ﷺ
 كان اماناً من شر
 المخلوق وكيدهم لان
 الله تعالى عصمه من
 الناس وحماهم منهم -
 (سبل الهدى ج ۵ ص ۵۳)

He (ﷺ) was protected from people's wickedness and slyness and was so named. This is because Allah the Almighty had granted him such protection and purity among people.
 -(Subul Al-Hudā VI, P535)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُبْتَغَى الْوَعْدَةُ الْآخِرَةُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا أَحَدٌ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ
 وَمَا تُدْعَى مِنْهُ وَرَبِّكَ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ وَمَا تُدْعَى مِنْهُ وَرَبِّكَ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ وَمَا تُدْعَى مِنْهُ وَرَبِّكَ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ

سَيِّدِنَا
 أَمَانَتُهُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امین بنائے گئے دُور و مَلا بھیجے لائے آپ

Sayyidunā AMANATUN صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Trustworthy صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ الی قولہ :
 ”مُطَاعٌ شَوْءٌ أَمِينٍ“
 (سورۃ التکویر ۲۱)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف :
 ”وہاں اُن کا کہا جاتا ہے
 اور وہ امانت دار ہیں“

Reference to the Holy Qur'an:

With authority there,
 (And) faithful to his trust.
 -(Al-Takwir 81:21)

عن ابی موسیٰ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 قال رفع رسول الله
 صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ رأسه الى
 السماء فقال : و كان
 كثيرا ما يرفع راسه

حضرت ابو موسیٰ شہیدی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف
 اٹھایا اور اکثر اوقات آپ اپنا
 سر آسمان کی طرف اٹھایا کرتے تھے، پھر

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا نَاكَاتٌ تَسْمَعُ الْعِلْمَ
 امین امین امین یا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

فرمایا تم کے آسمان کا امن ہیں جب
 تم کے ختم ہو جائیں گے تو قیامت پرا
 ہوگی اور میں اپنے صحابہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ
 کے لیے امن ہوں جب میں چلا جاؤں گا
 تو میرے صحابہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ پر وہ قمت
 آجائے گا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے
 اور میرے صحابہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ میری
 اُمت کیلئے امن ہیں جب میرے صحابی
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ چلے جائیں گے تو میری
 اُمت کے پاس وہ چیز رہے گی جس کا
 ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

الى السماء فقال
 النجوم امنة للسماء
 فاذا ذهب النجوم
 اتى السماء ما توعده
 وانا امنة لاصحابي
 فاذا ذهب انا اتى صحابي
 ما يوعدهون واصحابي
 امنة لامتي فاذا
 ذهب اصحابي اتى
 امتي ما يوعدهون.

(الصحيح لمسلم ج ٢ - ص ٣٠٨)

Hadrat Abu Mūsa Al-Ash'ari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ narrated that the Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ often lifted his face towards the sky and said: "The stars are the protection of the sky. When they are no more, it will be Doomsday. I am the protection of my Companions. When I pass away, my Companions will go through the time that has been appointed for them. And my Companions are the protection of my Ummah; when they leave, my Ummah will go through what it has been promised."

-(Sahih Muslim V2, P308)

صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ کے پاس
 وعدہ آنے کا مقصد فتنے ہیں۔ اسی
 طرح اُمت کے پاس وعدہ آنے کا
 مقصد بھی فتنے ہیں۔ اس جملہ میں

اراد بوعده اصحابه
 الفتن وكذا بوعده الامه و
 الاشارة في الجملة الى
 مجئ الشرع ذهاب اهل

اشارہ ہے کہ نیک لوگوں کے چلے
 جانے سے شر پھیلتا ہے، کیونکہ
 حضور اقدس ﷺ، صحابہ کرام
 میں جو اختلاف ہوتا تھا وہ بیان فرما
 دیا کرتے تھے، جب آپ نے وفات
 پائی تو خواہشات میں اختلاف و منا
 ہوا اور صحابہ کرام ﷺ تو اپنے
 لیے حضور اقدس ﷺ کے قول یا
 فعل یا تقریر کو سند سمجھتے تھے جب
 انہوں نے آپ کو گم پایا تو انوار
 میں کمی واقع ہوئی اور اندھیرے
 زیادہ پھیل گئے۔

الخیر فانہ ﷺ کان
 بین لهم ما یختلفون
 فیہ فلما توفی اختلف
 الامواء وکانت الصحابة
 یستندون الامر الی الرسول
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فی قوله او فعله
 او دلالة حاله فلما ففدوا
 قلت الانوار و قویت
 مظالم۔

(مجمع البحار الافلاج ج ۱ ص ۵)

By the coming of promise to his companions, the Holy Prophet Muhammad ﷺ meant a warning of discord. Similarly he warned the Ummah of the spread of dissent. In the saying, allusion is towards the rise in evil with the demise of pious people. For the Almighty Allāh's Apostle ﷺ used to resolve the differences between the companions if there were any. When the Holy Prophet ﷺ passed away, differences developed among the companions who used to seek guidance from his sayings and actions. When they missed the Holy Prophet ﷺ, the light of guidance decreased and darkness increased.

-(Majma' Al-Bihār Al-Anwār V1, P54)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا لِحُكْمِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَنْتُمْ بِعَدْوِيٍّ
 وَمَعْدُوِّكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَمَا كُنَّا لِنَسْتَفِيحَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

سَيِّدُ الْأُمَمِ

ہمارے سردار پتے امانت دار دُودُوسلما بھیج اللہ آپے

Sayyidunā AL-UMANATU صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Most Trustworthy صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

الامنة ہمزہ کے ضم اور میم کی
 فتح کے ساتھ اور ہمزہ کے فتح کے
 ساتھ بھی آیا ہے۔ پورے امانت دار
 جن پر ہر چیز میں اعتماد کیا جائے۔ یہ
 اسم گرامی حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ
 نے آپ کو اپنی وحی پر امین بنایا
 یا معنی نگہبان کے یعنی حضور اقدس
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنے صحابہ کرام رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
 کے نگہبان تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ
 کے ذریعے بدعتوں اور اختلافات اور

والامنة بضم الهمزة
 و فتح الميم و بفتح المعزة
 ايضاً الوافر الامانة
 الذي يؤتمن على كل شئ
 وسمى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بذلك
 لأن الله تعالى استأمنه
 على وحيه أو الحافظ
 أي حافظ لأصحابه
 يدفع به الله قيل من
 البدع وقيل من الإختلاف
 والفتن ولا ينفى في هذا

فِتنوں کو دُور کرتا تھا اور یہ نام اس حدیث کے منافی نہیں ہے جس میں آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی اُمت کے ساتھ رحم کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو انکی زندگی میں نبی کو اپنے پاس بلا لیتا ہے۔ اور رحمت سے مُراد ان کا شکلیں بگڑنے زمین میں دھنسنے جانے یا اس قسم کے دیگر عذابوں اور ان کے درمیان برپا ہونے والے فِتنوں سے امن پانا تھا جس کا دروازہ آپ کے وجود مبارک کی وجہ سے بند کر دیا گیا۔

اس لفظ کے دوسرے معنی میں امن جس طرح اللہ تعالیٰ وعدہ لائے کہ رت انفال آیت مبارک میں فرماتا ہے جب تم کو اللہ تعالیٰ نے اونگھ سے ڈھانک دیا تھا یہ اسکی طرف سے امن تھا اور حضور اقدس ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لیے رکھا گیا کہ آپ مومنوں کیلئے عذاب سے امان تھے اور کافروں کیلئے شکلیں بگڑنے اور (دنوی زندگی میں) پکڑنے سے امان تھے۔

قرلہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (اذا اراد اللہ بامۃ رحمة قبض نبیہا قبلہا) لاحتمال ان یکون المراد برجتہم امنہم من المسخ والخسف ونحو ذلك من أنواع العذاب و بآیات ما یوعدون من الفتن بینہم بعد ان کان باہما منسداً عنہم بوجودہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ او معنی الامن كما فی قوله تعالیٰ (اِذْ یُعْشِیْکُمْ النَّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ) وسمی بہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لانه امان المؤمنین من العذاب والکافرین من الخسف والعقاب۔

(سبل الہدی ج ۱ ص ۵۳۴)

The word *Umana* read with a short vowel, *ḍamma* (u) on the *hamza*, followed by *Mim* with short vowel *fatha* (a) or alternatively with *fatha* (a) on the initial *hamza* (*Amana*), signifies 'perfection in trustworthiness'; that is, the one in whom total trust may be placed.

The Almighty Allah's Apostle ﷺ was so called, because Allah the Almighty made him the trustee of His revelation; or because he was the protector, i.e. protector of his Companions and by whose presence, it is said, Allah the Almighty prevented discord arising from innovations and differences. This is not contrary to a saying of the Almighty Allah's Apostle ﷺ: "When Allah the Almighty intends to show His kindness to a people (*Ummah*), He takes His Prophet away from them". By kindness is probably meant that they are protected from disfigurement, sinking down into earth, or other tortures of similar nature, of which they had been saved from trials having developed among themselves, the door of which have been closed by virtue of the presence of the Holy Prophet ﷺ.

The word *Al-Amana* also has the meaning of *Aman*, i.e. 'protection' or 'relief', just as Allah the Almighty says in the *Holy Qur'ān*:

Remember He covered you
With (a sort of) drowsiness,
To give you calm as from
Himself

-(*Al-Anfāl* 8:11)

The Almighty Allah's Prophet ﷺ was also called *Al-Umana* because he was a protection for the Believers against chastisement and the Disbelievers against their disfigurement and (worldly) tortures.

-(*Subul Al-Hudā* V1, P534)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخْذَ الْإِنْسَانَ أَكْثَرَ مِنْ أَجْرِهِ إِذْ يَعْمَلُ سِوَا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَخَلِيفَتِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَهْلِيهِ وَعَشِيرَتِهِ وَعَدُوِّهِمْ وَعَدُوِّ كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّ
 رَبَّهُمْ وَعَلَيْهِمْ رَوْحُ الْمَلَائِكَةِ وَرَيْحُ الْمَغْرِبِ وَمَا دَعَاكَ اسْتَقْرَأَ اللَّهُ لَكَ لَدُنَّ الْأَكْثَرِ الْإِسْلَامِ يَا نَبِيَّ الْأُمَمِ

سَيِّدُنَا أَمْعُ الْبَسَائِلِ

ہمارے سردار سے زیادہ بارعب دُرُودِ سَلَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ﷺ

سَيِّدُنَا أَمْعُ الْبَسَائِلِ - UN-NĀS
 (Our Leader the Most Invincible)

قال حسان بن ثابت:	حضر حسان بن ثابت
و امع ذروات	نے فرمایا: " رعب کے پہاڑ
واثبت في العلا	اور بلندی میں ثابت، عزت کے
دعائم عز	ستون اُونچے بلند، مضبوط۔
شاهقات تشيد-	آبِخ ابن كنجرحه ص ۲۸۱

Hadrat Ḥassān bin Thābit رَضِيَ اللهُ عَنْهُ says the following verse in praise of the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"He صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ was:
 More formidable than the highest peaks
 The firmest up high
 A pillar of strength
 The sublime, most commendable."

-(Tārīkh Ibn-Kathīr V5, P281)

عن كعب بن مالك حضرت كعب بن مالك رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

رَبَّنَا نَقْبِلُ مِنْكَ مَا نَشَاءُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

سے وایت کیا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہما
 نے لیلۃ العقبۃ کے موقع پر انصار کو
 مخاطب کر کے فرمایا کہ حضرت محمد
 ﷺ کا رشتہ جو ہم سے ہے وہ
 آپ جانتے ہیں۔ آپ کو ہم نے
 اپنی قوم سے محفوظ رکھا ہوا ہے وہ قوم
 میں عزت والے ہیں اور اپنے شہر
 میں رعب والے ہیں۔

قال العباس بن عبدالمطلب
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ انَّ مُحَمَّدًا ﷺ
 مناحيث قد علمتم
 وقد منعنا من قومنا
 من هو على مثل رائنا
 فيه وهو في عز من
 قومه ومنعة في بلده -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج 3 ص 12)

Ḥaḍrat Ka'b bin Mālik رَضِيَ اللهُ عَنْهُ quoted Ḥaḍrat 'Abbās bin 'Abdul Muṭṭalib رَضِيَ اللهُ عَنْهُ as saying in an address to the Anṣār on the night of Al-'Aqāba: "Indeed Muḥammad ﷺ is to us as you know him. We have held him most distinguished among our people. He is the predominant amongst us and most invincible of all in the country."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Hanbal V3, P461)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَدُوِّهِ وَعَلَى مَنْ تَلَّمَهُ مِنْكَ
 وَمَنْ تَخَلَّقَ مِنْ بَنِي بَنِيكَ وَمِنْ أُمَّةِ بَنِيكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

سَيِّدِنَا الْأُمِّيُّ

ہمارے سردار امی دُودُوسَلَامُ مُحَمَّدٌ ﷺ

Sayyidunā AL-UMMIYYU ﷺ
 (Our Leader the Unlettered ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” وہ لوگ جو رسول نبی امی کی
 پیروی کرتے ہیں۔“

اشارہ الی قولہ ،
 ” الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ
 النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ “ (سورة الاعراف: ۱۵)

Reference to the Holy Qur'an:

Those who follow the Apostle,
 The unlettered Prophet
 -(Al- A'raf 7:157)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
 نے فرمایا ہم ان پڑھ اُمت ہیں، نہ
 لکھنا جانتے ہیں اور نبی حساب جانتے
 ہیں، مہینہ اس طرح اس طرح ہوتا ہے یعنی

عن ابن عمر عن النبی
 ﷺ انه قال انا امتہ
 امیة لا نکتب ولا نحسب
 الشهر هكذا وهكذا یعنی مرہ
 تسعاً وعشرين و مرہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمِین ط

ثلاثين - (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۶) بھی تیس دن کا اور کبھی تیس دن کا۔

Hadrat 'Abdullāh Ibn 'Umar رضی اللہ عنہما has narrated the Holy Prophet ﷺ as saying: "We are a nation unlettered; we neither write, nor know accounts. The month is either this or that, i.e. sometimes of 29 and sometimes of 30 days."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P256*)

نسبہ الی الام کانہ
 علی الحالۃ التی ولدتہ امہ
 وکانت الامیۃ فی حقہ ﷺ
 معجزۃ وان کان فی حوت
 غیرہ لیست کذلک (سبل المدیح ص ۵۳۷)

ماں کی طرف نسبت ہے، گویا کہ آپ
 اسی طرح رہے جیسا آپ کو آپ کی ماں
 نے جنا تھا اور یہ ان پڑھ ہونا آپ
 کے حق میں معجزہ ہے اور آپ کے
 غیر میں ایسا نہیں ہے۔

The word *Al-Ummi* has been used with reference to the word 'mother' (*Umm*) as if he ﷺ remained just as he was born of his mother (clear of all worldly knowledge). Being 'Unlettered' is a miracle of his ﷺ (especially designated for him), not occurring in others (for the same reason).

-(*Subul Al-Hudā V1, P537*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا حُفَاةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ وَعَلَى مَنْ مَعَهُ مِنْ
 وَجْهٍ وَخَلْقِكَ وَرَحِمَ تَشْرِيكَ وَمِنَ الْوَالِدِ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ وَالْوَالِدِ الْأَكْبَرِ

سَيِّدِنَا الْأَمِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مقصود درود و سلام بھیجے لائے

Sayyidunā AL-AMIYYU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Most Sought After صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ الامی ام کی طرف منسوب ہے جس کا معنی مقصود اور قصد ہے کیونکہ جہان کے مقصود افعال و شریعت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی میں۔ اس بنا پر یہ لفظ دوسرا اسم گرامی ہے۔

قال ابن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ منسوب إلى الأم بمعنى القصد ای ان هذا النبي مقصود للناس وموضوع ام يؤمونه بافعالهم وشرعهم فعلى هذا يكون اسما آخر۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۱۲)

Hadrat Ibn 'Atīyyah رحمۃ اللہ علیہ said: "The word *Amiyyu* is related to *Amm* which means 'the ideal' and the 'desired', because he صلی اللہ علیہ وسلم is the most desired by people. He صلی اللہ علیہ وسلم is an 'aspiration' for people, the

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

most sought after practical example by whom they seek to perfect their (own) actions and principles. For this reason it (*Amiyyu*) is also included among the blessed names of the Holy Prophet ﷺ. "

-(Sharh Al-Marwāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P122)

حضرت ابن جینی رحمۃ اللہ علیہ جو لغت کے امام ہیں، کا بیان ہے کہ احتمال ہے کہ اُمّ (ماں) کی طرف نسبت تو معنی یہ ہوگا کہ آپ خاص حسبِ والے، صحیح نسب والے ہیں۔

قال ابن جینی
رحمۃ اللہ علیہ یحتمل انہ بمعنی
 الامی عنیر تفسیر
 النسب -

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقاتی ج ۳ ص ۱۲۲)

Hadrat Ibn Jinni رحمۃ اللہ علیہ, (a leading lexicographer), has explained that the word (*Amiyy*) may be related to *Ummi* (derived from *Umm* mother), to mean that he رحمۃ اللہ علیہ was of a pure lineage.

-(Sharh Al-Marwāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P122)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ إِلَيْنَا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَخَلِيفَتِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ
 وَمَنْ تَبِعَهُمْ وَوَعَدْتَهُمْ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَبَارِكْ لَكَ يَا كَرِيمُ اسْتَعْمَرْنَا اللَّهُ أَلَمْ لَكَ الْكَمَالُ الْخَيْرُ وَالْحَمْدُ يَا أَمِينُ

سَيِّدُ الْأَمِينِ

عمرائے سردار امین دُود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **Sayyidunā AL-AMĪN**
 (Our Leader the Most Trustworthy مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو سعید خدری رَوَى اللَّهُ عَنْهُ
 روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تم مجھے امین نہیں سمجھتے ہو
 حالانکہ میں آسمان والوں کا امین ہوں
 میرے پاس آسمان کی خبریں صبح و شام آتی ہیں۔

عن ابی سعید الخدری رَوَى اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 لَا تَمْنُونِي وَإِنِّي
 أَمِينٌ مِنَ السَّمَاءِ يَا تِنِّي
 خَبِرَ مِنَ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج. 3، ص. 1)

Hadrat Abu Sa'īd Al-Khudri رَوَى اللَّهُ عَنْهُ has quoted the Almighty Allah's Apostle مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "You do not put your trust in me and yet I am the trustee of the one in the Heavens, from whom information reaches me day and night."

-(Musnad Inām Ahmad bin Hanbal V3, P4)

عن السائب بن عبد الله حضرت سائب بن عبد الله رَوَى اللَّهُ عَنْهُ

رَبَّنَا نَقْبَلُ هَذَا مِنْكَ يَا رَبِّ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

وَكَانَ اللَّهُ أَنَّهُ كَانَ فِيمَنْ
 بَنَى الْكُفَّةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
 قَالَ وَكَانَ لِي حَجْرٌ أَنَا
 نَحْتُهُ أَعْبُدُهُ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ قَالَ وَكَانَتْ
 أُمِّي بِاللَّبَنِ الْخَاشِرِ الَّذِي
 أَنْفَهُ عَلَى نَفْسِي فَاصْبِهِ
 عَلَيْهِ فَبَجَّئْتُ الْكَلْبَ
 فَيَلْحَسُهُ ثُمَّ يَشْفُرُ
 فَيَبُولُ عَلَيْهِ قَالَ
 فَبَيْنَمَا حَتَّى بَلَغْنَا مَوْضِعَ
 الْحَجْرِ وَلا يَرَى الْحَجْرَ
 أَحَدٌ فَإِذَا هُوَ وَسَطُ إِجْمَارًا
 مِثْلَ رَأْسِ الرَّجُلِ
 يَكَادِ يَتَرَايَا مِنْهُ وَجْهَ
 الرَّجُلِ فَقَالَ بَطْنُ مَنْ
 قُرَيْشٍ نَحْنُ نَضَعُهُ
 وَقَالَ آخَرُونَ نَحْنُ نَضَعُهُ
 فَقَالُوا اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ حَكْمًا
 فَقَالُوا أَوَّلُ رَجُلٍ يَطْلُعُ
 مِنَ الْفَجِّ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ
 ﷺ فَقَالُوا تَأْتَاكُمْ

سے روایت ہے، اور یہ ان لوگوں میں
 سے تھا جنہوں نے جاہلیت کے زمانہ
 میں کعبہ تعمیر کیا تھا کہ میرے پاس ایک
 پتھر تھا جس کو میں پوجا کرتا تھا، پھر میں
 باسی دودھ لاتا جس سے مجھ کو نفرت
 تھی۔ وہ دودھ میں اس پتھر کے بُت
 پر ڈالتا۔ گتا آتا اور وہ اس دودھ کو
 چائتا اور اس پر پشیا بکرجانا جب
 ہم نے کعبہ کو حجرِ اسود تک تعمیر کر لیا،
 لیکن حجرِ اسود کسی کو نظر نہ آیا۔ اچانک
 وہ پتھروں کے درمیان آ گیا جیسے کہ
 آدمی کا سر ہو۔ ایسا روشن تھا کہ اس
 سے آدمی کا چہرہ نظر آتا۔ قریش کے ایک
 گروہ نے اصرار کیا کہ حجرِ اسود کو اسکی
 جگہ پر ہم رکھیں گے جبکہ کچھ دوسرے لوگوں
 کا مطالبہ تھا کہ اسے ہم رکھیں گے پھر
 سب نے اتفاق کیا کہ آپس میں کوئی
 منصف مقرر کر لیں سب نے کہا کہ جو شخص
 گلی میں حرم میں داخل ہو حجرِ اسود کو وہی
 رکھے تو حضور اکرم ﷺ تشریف
 لائے سب نے کہا کہ تمہارے پاس امین
 تشریف لائے ہیں ان سب نے عرض کی

تو آپ نے اپنی چادر مبارک میں حجر
 اسود کو رکھ کر فرمایا کہ چاروں بڑے خاندان
 اس کو اٹھالیں۔ پھر آپ نے اس کو
 اس کی جگہ نصب فرمادیا۔

الامین - فقالوا له
 فوضعه في ثوب ثم
 دعا بطونهم فرفسوا
 نواحيه فوضعه هو ﷺ
 (تاریخ ابن کثیر ج ۳ ص ۳۰۳)

Hadrat Sā'ib bin 'Abdullāh رَضِيَ اللهُ عَنْهُ, who was one of those who built the Holy Ka'ba during the days (period) of *fāhiliyya* (before Islām), narrated: "I had an idol of stone which I had carved out and used to worship besides Allah the Almighty; then I used to bring some sour milk, which I disliked, and used to pour it over the idol. A dog would come, smell it, lick it and then urinate over it." He continued: "We laid the foundation of the Holy Ka'ba until we reached the height of the Black Stone (*Hajar Al-Aswad*). But nobody could see the Black Stone as it was under two stones, just like the human head (amidst a crowd). It was so luminous that one could see one's face in its light. A majority of the Tribe of Quraish argued that they would put the Black Stone in its place, and the others claimed that they would do it. Finally it was agreed by all that an arbiter should be appointed. They all agreed that the first person to enter the Holy Mosque from a side street should place the Black Stone in its place. It so happened that suddenly the Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ appeared from that street and entered the Holy Mosque. They all exclaimed that the most Trustworthy (*Al-Amīn*) had arrived and that he should put the Black Stone in its place. The Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ put the Black Stone on a piece of cloth. Then he called the representatives from all the four great tribes to lift the cloth. Then he put it in the right place with his own hands."

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V2, P303*)

لَسْتُ بِأَعْلَى النَّبِيِّينَ الْخَيْرِ مَا أَنَّ اللَّهَ لَكَهْوَةُ الْإِنْسَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِعَدَدِ عَلَمِ مَلَكُوتِكَ
 وَمَعْدِنِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِحَبْرَةِ حَبَابِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيمُ الرَّحِيمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

سَيِّدُ أَنْجَادِ الْبَرِيَّةِ

ہمارے سردار سب سے زیادہ شریف و دُرُودِ سَیِّدِ الْاَلْبَانِیُّنَ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 Sayyidunā ANJAD-UN-NĀS
 (Our Leader
 the Noblest of All People صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے
 روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ
 میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے
 بڑھ کر نہ ہی کوئی بہادر نہ ہی سخی، نہ ہی
 شجاعت والا، اور نہ ہی رونق والا چمکدار
 کوئی چہرہ دیکھا۔

عن ابن عمر
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا رَأَيْتُ
 أَحَدًا أَنْجَدَ وَلَا أَجُودَ
 وَلَا أَتَجَعُّ وَلَا أَضْوَأَ
 وَأَوْضَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (سنن الدارمی ج ۱، ص ۱۰۰)

Hadrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہما has narrated: "I have not seen anyone nobler, more generous, braver, and brighter-faced than the Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ."

-(Sunan Al-Dārimi VI, P30)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہی
 عن علی رضی اللہ عنہ قَالَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

آدمی نے قریش کے بائے میں پوچھا
تو انھوں نے فرمایا ہم ہاشمی شجاع،
بزرگ ہیں اور ہمارے بھائی بنو ہاشم
سپاہ سالار اور مہمان نواز اور ہم (عرب)
کا دفاع کرنے والے ہیں۔

له رجل اخبرني عن
قریش قال اما نحن بنو
هاشم فانجاد امجاد و اما
اخواننا بنو امية ففداة
ادبه زادة -

(الناقي للزمخشري ج ٢ ص ٢٦٤)

Hadrat 'Ali رضي الله عنه was asked by someone to describe the Tribe of Quraish, to which he replied: "We the Hashimites are most courageous and honourable. As for our brethren, the Umayyads, they are great warriors, hospitable and defenders of honour."

-(Al-Fā'iq by Zamakhshari V2, P264)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا لَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ فِي الْقَبْرِ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَى مَنْ تَخَلَّفَ مِنْهُمْ
 وَبَعْدَهُمْ وَعَلَى كُلِّ مَنَابِتٍ مِنْكَ وَبِشَرِّكَ وَمِنَادِكِ يَا أَسْتَفْزِفُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

سَيِّدِنَا أَنْعَمُ اللَّهُ

ہمارے سرور اللہ کا انعام دُور و دُور سے پہنچا لایا ہے

Sayyidunā AN‘UM-ULLAH صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Favour from Allāh صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے
 مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں
 ان ہی کی جنس سے ایک پیغمبر کو بھیجا
 کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں
 پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں
 کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو
 کتاب اور حکمت کی باتیں بتلاتے
 رہتے ہیں۔ بالیقین یہ لوگ قبل سے
 صریح غلطی میں تھے۔“

اشارہ الی قولہ ،
 ” لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى
 الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ
 رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا
 عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ يُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ
 الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
 كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي
 ضَلَالٍ مُبِينٍ ○“

(سورة آل عمران ۱۶۳)

Reference to the Holy Qur‘ān:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Allah did confer
 A great favour
 On the Believers,
 When He sent among them
 An Apostle from among
 Themselves, rehearsing
 On to them the signs
 Of Allah, purifying them,
 And instructing them
 In Scripture and Wisdom,
 While, before that,
 They had been
 In manifest error.
 -(Āl-'Imrān 3:164)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” تو آپ نصیحت فرمائیں کہونکہ
 آپ اپنے رب کی نعمت سے
 نہ کاہن ہیں نہ مجنون۔“

دإشارة الى قوله:

فَذَكَرْنَا أَنْتَ
 بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ
 وَلَا مَجْنُونٍ ○ (سورة الطود ۱۲۹)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Therefore proclaim thou
 The praises (of thy Lord)
 For by the Grace
 Of thy Lord, thou art
 No soothsayer, nor
 Art thou one possessed.
 -(At-Tūr 52:29)

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب
 چرچا کریں۔

وَ أَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
 فَحَدِّثْ ○ (سورة الضحیٰ ۱۱)

Reference to the *Holy Qur'an*:

But the Bounty
 Of thy Lord --
 Rehearse and proclaim!
 -(Ad-Duḥa 93: 11)

انعم اللہ ہمزہ کی فتح کے ساتھ
 اور عین کے ضمہ کے ساتھ اصل میں
 نعمت کی جمع ہے اور وہ احسان
 کرنا ہے۔ آپ کا ہم گرامی اس لیے
 رکھا گیا کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف
 سے اس کے بندوں پر نعمت ہیں اور
 آپ کو اس نے لوگوں کی رحمت کیلئے
 بھیجا ہے اور آپ کے وجود کی برکت
 لوگوں کو بڑے زیادہ انعم حاصل ہو
 ہیں ان میں ایک تو اسلام ہے اور
 دوسرا کفر سے بچنا اور میسران زمین میں
 دھنس جانے سے امان ہے۔

(انعم اللہ) بفتح
 المہززة وضم المهملة، جمع
 نعمة في الاصل وهي
 الإحسان وسمى بذلك
 لأنه نعمة من الله تعالى
 على عباده وبعثته رحمة
 لهم، وحصل بوجوده
 للخلق نعم كثيرة منها
 الإسلام والإفقاذ من
 الكفر والامن من
 الخسف -

(سبل الہدی ج ۱ ص ۵۳۸)

The word *An 'um-ullāh* with the short vowel *fatḥa* (a) on the *hamza*, with *Nūn* unpointed and the short vowel *ḍamma* (u) on the 'Ain, is, in fact, the plural of *Ni'ma*, which means the 'bounty' or 'blessing' of Allah the Almighty. And the Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ was so called because he is a favour bestowed upon the Believers by Allah the Almighty. He صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ was sent as a Mercy to them. By virtue of his existence all things created have received many blessings, among them being Islam, the protection from disbelief and relief from sinking down in earth.

-(Subul Al-Hudā V1, P538)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَى خَيْرٍ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِيسَتِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ أُمَّةٍ قَدِ انْتَهَى إِلَيْهَا الْوَجْهُ الْأَمْرِيُّ وَالْأَكْبَرِيُّ الْخَيْرِيُّ وَالْحَقُّ الْأَمْرِيُّ
وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ أُمَّةٍ قَدِ انْتَهَى إِلَيْهَا الْوَجْهُ الْأَمْرِيُّ وَالْأَكْبَرِيُّ الْخَيْرِيُّ وَالْحَقُّ الْأَمْرِيُّ

سَيِّدِنَا
أَنْفَسُ
ﷺ

ہمارے سردار نفیس ترین ہستی دُرُودِ سَلَامِ بِحَسْبِ اللَّهِ عَلَيْهِ

Sayyidunā ANFAS ﷺ
(Our Leader
the Most Precious, Refined ﷺ)

اور انفس نفاست سے تم تفضیل
کا صیغہ ہے اس سے مراد شرف
اور بلندی اور عزت ہے۔

دتر نفیس : نفیس لعل یعنی
جس لعل کا مثل نہ ملے۔ جمہور کا مذہب
ہے کہ اس آیت سے مراد عرب
ہیں اور جب حضور اقدس ﷺ
تمام مخلوق سے نفیس ترین ہیں، اس لحاظ
سے عرب بھی نفیس جہان کے ہوئے
لیکن عرب کی فضیلت حضور اقدس
ﷺ کی وجہ سے ہے کیونکہ آپ

وَأَنْفُسُ أَفْضَلُ مِنَ
النَّفَاسَةِ وَهِيَ الشَّرْفُ
وَالْعُلُوُّ وَالْعِزُّ وَمِنْهُ
دِرْ نَفِيسٍ أَيْ عَزِيزِ الْمَثَلِ
وَالْجَمْهُورِ أَيْ الْمَخَاطَبِ
بِهَذِهِ الْآيَةِ الْعَرَبِ، وَإِذَا
كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ
كَانَ أَنْفُسُ الْمَخْلُوقِ لِأَنَّهُمْ
أَفْضَلُ مِنْ غَيْرِهِمْ وَلَكِنْ
أِنَّمَا فَضْلُهُمْ بِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكَوْنِهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

ان میں سے ہیں۔ شاعر کہتا ہے:
 کتنے باپ ہیں جو اپنی اولاد کے
 سبب بلند مرتبہ ہو گئے جس طرح
 حضورِ اقدس ﷺ کی وجہ سے
 عدنان کا مرتبہ بلند ہو گیا۔

منہم قال الشاعر:
 " وكم اب قد علا
 بابن ذری شرف
 كما علت
 برسول الله عدنان "
 (سبل الہدی ج ۱ ص ۵۳۸)

The word *Anfas* is the superlative form associated with the word *Nafāsa* which means highness, glory and honour. From the same root there is the phrase: *Durr Nafīs* (precious pearl), i.e. unique in quality. Most of the scholars agree that this Verse (*Laqad jā'akum rasūlun min anfasikum....* (alternative reading *Anfasikum*) 9:128) applies to the Arabs. As the Almighty Allah's Prophet ﷺ is the finest among them (i.e. Arabs), then he is the finest of all mankind, since the Arabs are finer than the rest. Indeed the Arabs are only great by virtue of the Holy Prophet ﷺ being among them (and by virtue of his line of descent).

A poet has aptly said: " Many parents have become prominent through the excellence of their sons, like the 'Adnān Tribe who became glorious through the (excellence of the) Holy Prophet ﷺ."

-(Subul Al-Hudā VI, P538)

اور علامہ ابن الجینی کی محنت میں
 ہے کہ آنفیسکم کی قرأت قاری
 عبد اللہ بن قسط المکی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے
 منقول ہے جس کا معنی فاکہ فتح پر
 یہ ہو گا کہ تم میں بہترین اور زیادہ شریفین
 ہیں۔ عرب کا قول ہے "هُوَ مِنْ"

وفي المحتب لابن
 الجني انها قراءة عبد الله
 ابن قسط المكي ومعناها
 على الفتح من خياركم
 واشرفكم ومنه قولهم
 هو من افض المتاع

آنفسِ المَتَاعِ“ (وہ قیمتی سرمایہ ہے
 یعنی مضبوط اور بہترین سرمایہ ہے۔
 اور اس سے المُنَافَسَةُ ہے جبکہ
 معنی یہ ہے کہ ایسا اونچا مقام جس
 پر حسد اور رشک کیا جاسکتا ہو۔
 اور یہ قرأت حضرت فاطمہؑ خاتونِ جنت
 ﷺ سے بھی منقول ہے اور
 نفَسِ فاکی فتح کے ساتھ اسم
 تفضیل کا صیغہ ہے۔

ای اجودہ وخیارہ ومنہ
 المنافسۃ وہی اشتداد
 الرغبات فی امر یقتضی
 التماسد علیہ والغبطۃ
 وروتھا فناطۃ
 ﷺ
 وائفس علی الفتح افضل
 تفضیل -

(نسیم الریاض ج ۱ ص ۸۱)

‘Allāma Ibn al-Jinni رحمۃ اللہ علیہ writes in his *Al-Muhtasib* that the reading by Ibn Qist al-Makki رحمۃ اللہ علیہ, with short vowel *fatha* (on the *fā*) i.e. *Anfasikum*, means “the best and noblest one among you.” There is an Arab saying: *Hurva min anfas il-Matā*, which means ‘it is the most refined of goods.’ Also derived from it is the word *Al-Munāfasa*, meaning a lofty position, enviable and coveted.

Ḥadrat Fāṭima رحمۃ اللہ علیہا has also reported this word from the Holy Prophet ﷺ as *Anfas*, with *fatha* on the *fā*’ and is in the superlative.

-(*Nasīm Al-Riyāḍ VI, P81*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ اللَّهُ لَهْوَةً إِلَّا مَا اللَّهُ •
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمْرُؤِ وَعَلَى آلِهِ رَأْسِهِمْ وَصَفْرَةِ بَعْدِهِمْ عَلَى سَلَامٍ إِنَّ
 وَعْدًا وَعَلَيْكَ وَجْهِ نَسْكَكَ وَبَشْرَتِكَ وَمَا دَعَا عَلَيْكَ اسْتَشْفَاؤُ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سَيِّدُنَا أَنْفَسُ الْعَرَبِ

ہمارے سرسار عرب کے نفیس ترین درویش و مساکین اللہ پر

ﷺ Sayyidunā ANFAS UL-‘ARAB
 (Our Leader the Finest of All Arabs) ﷺ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک
 تمہارے پاس ایک عظیم پیغمبر آئے
 أَنْفَسِكُمْ کی فاطر فتح کے ساتھ اور
 امام حاکم ”الاستدراک“ میں ابن عباسؓ
 سے مڑی ہیں کہ مَضَوْتُ اَدَسَ ﷺ
 نے یہ آیت مبارکہ (یعنی أَنْفَسِكُمْ)
 فاطر فتح کے ساتھ پڑھی ہے یعنی تم
 سب میں مرتب کے لحاظ سے عظیم۔

قال الله تعالى :
 ”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
 مِنْ أَنْفُسِكُمْ“ على فتراة
 الفتح ، وقد روى الحاكم
 عن ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَرَأَ
 (أَنْفُسِكُمْ) بفتح الفاء اى
 من اعظمتكم قدرا (سبل الفتح ج ۳)

Reference to the Holy Qur’ān:

Now hath come unto you an Apostle ﷺ
 From amongst yourselves (anfusikum).
 -(At-Tawbah 9:128)

The word *anfusikum* in the above Verse is read

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

anfasikum, with the short vowel *fatha* on the *fā'* (as an alternative). Imām Ḥākim رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported (in his book *Al-Mustadrik*) on the authority of 'Abdullāh Ibn 'Abbās رَضِيَ اللهُ عَنْهُ, who said that the Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ has also recited this word as *Anfasikum*, with the short vowel *fatha* on the *fā'*, to mean "the greatest among you in rank".

-(*Subul Al-Hudā V1, P538*)

حضرت انس سے روایت کرتے ہوئے
 اقدس ﷺ نے آیت مبارکہ لقا
 جاءكم رسول من انفسكم
 فکی فتح کے ساتھ پڑھی اور فرمایا میں تم
 میں حسب نسب اور سرالی رشتوں کے
 اعتبار سے بزرگ ترین ہوں اور میرے
 باپوں میں آدم عیسیٰ سے لیکر
 بکاری نہیں پائی گئی، ان میں نکاح
 چلا آیا ہے۔

عن انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 قرأ رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
 مِنْ أَنْفُسِكُمْ، بفتح الفاء
 وقال: أنا أنفسمك نسبا
 وصهرا وحسبا، ليس في
 أبائي من لدن آدم سفاح
 كلنا نكاح - (رواه ابن مزيه)
 (سبل الهدى ج 1 ص 244)

Ḥadrat Anas رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has said that the Messenger of Allah the Almighty صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ recited this Verse (9:128) with the short vowel *fatha* on the *fā'* i.e. *Anfasikum*, and declared: "I am the finest of all of you in family, lineage as well as in marital relations. Since Ḥadrat Adam عیسیٰ none in my family has indulged in the sin of adultery or fornication, all of them have been honourably married."

-(*Narrated by Ibn Mardawiyya, Subul Al-Hudā V1, P277*)

اور آپ کے نسب کی شرفت
 اور آپ کے شہر کی عظمت اور میں

و اما شرف نسبه
 وكرم بلده و منشئه

آپ کی پیدائش یہ وہ چیزیں ہیں
 جو دلیل قائم کرنے کی محتاج نہیں ہیں
 اور نہ ہی یہ کوئی مشکل اور پوشیدہ
 بیان ہے کیونکہ آپ تو سنی ہاشم
 کے اصل جوہر ہیں اور قریشیوں کے
 اصل نچوڑ اور بہترین سپوت ہیں۔
 عرب کی شریف ترین اور ماں باپ
 کی طرف سے معزز ترین ہستی ہیں،
 اور آپ اہل مکہ سے ہیں جو دنیا کے
 تمام شہروں میں اللہ اور اس کے
 بندوں کے نزدیک سب سے بزرگ
 شہر ہے۔

فلا يحتاج الى اقامة
 دليل عليه ولا بيان
 مشكل ولا خفي منه فانه
 نخبه بنى هاشم وسلالة
 قریش وصيمها واشرف
 العرب واعزهم فترا
 من قبل ابیه وامه
 و من اهل مكة
 من اكرم بلاد الله
 على الله وعلى عباده۔
 (الشفاء للقاضي عياض اصبهان)

Concerning the noble descent of the Holy Prophet Muhammad ﷺ, the pre-eminence of his city, and of his birth therein, there need be no debate, nor is it a secret or an incomprehensible statement, because he is the essence of Banu Hāshim; cream of the Tribe of Quraish; the noblest offspring and the most honourable, by virtue of his parents and of being an inhabitant of the Holy City of Makkah, which is for Allah the Almighty and His servants, the holiest of all cities.

-(Al-Shifā' by Qāḍī 'Iyāḍ V1, P47)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيُحْسِنَ
 الْأَمْرَ كُلَّهُ وَسَلَّمَ وَأَرْكَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 وَرَبِّ الْعَالَمِينَ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سَيِّدِنَا أَنْفَعُ النَّاسِ

ہمارے سردار سب سے زیادہ نفع سزاں دہندہ اور سب سے زیادہ نفع دہندہ

Sayyiduna ANFA'-UN-NĀS ﷺ
 (Our Leader the Most
 Beneficial to All Mankind ﷺ)

اور حضور اقدس ﷺ
 عوام الناس کے ساتھ تمام
 لوگوں سے زیادہ شفیق تھے اور تمام
 لوگوں سے زیادہ بھلائی کرنے والے
 تھے اور تمام لوگوں سے زیادہ نفع
 دینے والے تھے۔

وكان أرف
 الناس بالناس وحنير
 الناس للناس و أفع
 الناس للناس -
 (احياء العلوم للغزالي ج ٢ - ص ٣٦٣)

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ was the most affectionate of people towards people, most virtuous, and the most beneficial to them.

-(Ihyā' Al-'Ulūm Al-Dīn by Al-Ghazālī V2, P363)

زین العراقی نے احیاء العلوم کی
 تخریج میں بیان کیا ہے کہ حضور اکرم

قال زین العراقی فی
 تخریج الاحیاء هذا من

ﷺ لوگوں سے زیادہ نفع رساں
 تھے تو معلوم ہی ہے اور ہمیں ابوالدحلح
 کی فوائد جز الاول میں حضرت علی
 رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ملی ہے :
 کہ حضور اقدس ﷺ تمام لوگوں سے
 زیادہ لوگوں پر رحم فرمانے والے تھے۔

المعلوم وروینا فی الجزء
 الاول من فوائد ابی الدحلح
 من حدیث علیؑ فی صفة
 النبی ﷺ کان
 ارحم الناس بالناس - الحدیث بطولہ
 استخراج احیاء العلوم للغزالی ج ۲ - ص ۲۶۳

Zain Al-'Irāqi, while commenting on the *Ihyā'*, says: "It is well known, and we narrate it as mentioned in Volume 1 of *Fawāid* by Abu'l Daḥdāḥ in a *Hadīth* originating from Ḥaḍrat 'Ali رضی اللہ عنہ, who described the Almighty Allah's Prophet ﷺ thus: 'He ﷺ was the kindest of all people to people.'"

- (Commentary on *Ihyā' Al-'Ulūm Al-Dīn* by Al- Ghazālī V2, P363)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ لَكُمْ الْبَشَرِيَّةَ إِلَّا لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَهَا وَتَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّكُمْ عِنْدَهُ يَكُونُونَ حِجَابًا وَإِنَّكُمْ إِذْ أَنْتُمْ فِي الْكَلْبَةِ لَمَكِيدُونَ

سَيِّدُ الْاَنْوَارِ الْمُنَجِّمِ

ہمارے سردار خالص نور درود و سلام بھیجیں اللہ آپ کے

Sayyidunā
AL-ANWĀR-UL-MUTAḞARRADU
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Purest Light صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

ای المشرق و المتجرد
یعنی چمکنے والے نور۔ اور المتجرد
بفتح الراء کل ما يتجرد عنہ
را کے فتح کے ساتھ جسم کا وہ حصہ جو
من بد نہ فیری۔ اسل المدیٰ ص ۵۳۸
لباس سے خالی ہو اور نظر آئے۔

It means brilliant and glittering light and by *al-Mutajarrad* (with the latter having short vowel *fatha* (a) on the *rā'*) is meant the bare part of body which is (clearly) seen.

-(Subul Al-Hudā V1, P538)

عن کعب الاحبار
حضرت کعب احبار رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
قال لما اراد الله سبحانه
بیان کرتے ہیں کہ حبیب اللہ تعالیٰ
وتعالیٰ ان مخلوق محمدًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
وحدہ لائے ہوئے حضرت محمد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
امر جبریل ان یاتیہ بالطنینہ
کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
امین امین امین یا رَبِّ الْعَالَمِینَ ط

التي هي قلب الارض وبهاؤها
 ونورها فهبط جبريل
 في ملائكة الفردوس وملائكة
 الرفيق الاعلى فقبض قبضة
 رسول الله ﷺ من موضع
 قبره الشريف وهي بيضاء نيرة
 فجنت بماء التسنيم في معين
 انهار الجنة حتى صارت كالدرّة
 البضاء لها شعاع عظيم ثم طأ
 بها الملائكة حول العرش و
 الكرسي والسموات والارض
 فعرفت الملائكة محمدا ﷺ
 قبل ان تعرف ادم ابا البشر
 ثم كان نور محمد ﷺ يري
 في غرة جبهة ادم وقيل له
 يا ادم هذا سيد ولدك من
 المرسلين فلما حملت حواء
 بشيث انقل التور عن
 ادم الى حواء وكانت تلد في
 كل بطن ولدين الا
 شيثا فانها ولدته وحده
 كرامة لمحمد ﷺ

جبريل ﷺ کو حکم دیا کہ زمین کے
 دل سے نور اور رونق والی مٹی لائے
 حضرت جبریل ﷺ فرودس کے
 فرشتوں اور رفیق الاعلیٰ کے فرشتوں کو
 لے کر نازل ہوئے اور انھوں نے
 حضور اقدس ﷺ کے روضہ مبارک
 سے ایک مٹی کی ٹھٹی بھری جو سفید
 روشن تھی۔ وہ جنت کی نہر میں
 سے تسنیم چشمے سے گونڈھی گئی حتیٰ
 کہ وہ سفید پتے موتی کی طرح ہو گئی
 جس میں سے نور کی لائیں نکل ہی
 تھیں پھر اس کو فرشتوں نے عرش
 اور کرسی اور آسمانوں اور زمینوں کے
 گرد و طواف کرایا تو فرشتوں نے
 حضرت محمد ﷺ کو حضرت
 آدم ﷺ سے پہلے پہچان لیا،
 پھر حضرت محمد ﷺ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ کا
 نور حضرت آدم ﷺ کی پیشانی
 میں سفید نظر آتا تھا اور ان کو کہا گیا کہ
 لے آؤ یہ تیری اولاد کے پیغمبروں
 میں سے سزا رہیں۔ پھر جب حضرت آدم
 حضرت آدم سے حضرت شیث کی بہت

حاملہ ہوئیں تو حضرت آدمؑ کا نور حضرت حواء
 کو منتقل ہو گیا اور وہ ہر مرتبہ
 دوپٹے جنتی تھیں مگر حضرت
 شیتھ ﷺ کو بوجہ کرمیت
 حضرت محمد ﷺ ایک ہی جنا،
 پھر وہ نور ہمیشہ پاک پاں کو منتقل ہوا رہا
 حتیٰ کہ حضرت محمد ﷺ پیدا ہوئے

ثم لم يزل النور ينتقل
 من طاهر الى طاهر الى

ان ولده ﷺ

والوفالابن الجوزى ج ۱ - ص ۳۲ و

شرح المواهب ج ۳ و سبل الهدى ج ۱

Ḥadrat Ka'b Al-Aḥbār رضي الله عنه said: "When Allah the Almighty, the One and Only, decided to create the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, He told the Archangel Gabriel عليه السلام to bring a lump of clay from the heart of the earth, luminous and magnificent. The Archangel Gabriel عليه السلام, along with the angels of the highest heavens and of the highest power of all, gathered a lump of clay from the land, which was to become the Holy Prophet Muḥammad's (ﷺ) blessed grave.

The clay was brilliant white and kneaded with the streams of paradise and the spring of *Tasnīm* (heavenly drink), until it had become like a white pure pearl which emitted rays of sparkling light. Then the angels circled with it around the Throne in the highest heaven and between the skies and the earth.

So the angels knew of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ even before Ḥadrat Ādam عليه السلام, the forefather of humanity. The light of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ could clearly be seen on the forehead of Ḥadrat Ādam عليه السلام and he was told: "O Ādam عليه السلام! The Holy Prophet Muḥammad ﷺ is the leader of all the Prophets from amongst your children.

When Ḥadrat Ḥawwā' (Eve) آبَنُ»أَبَيْتِ» conceived Ḥadrat Shīth عليه السلام from Ḥadrat Ādam عليه السلام, the

light of Ādam ﷺ was transferred into Eve. Before this she had delivered twins in every delivery. But when she gave birth to Ḥaḍrat Shith ﷺ it was a single delivery, (a miracle) in honour of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ.

Then the light kept passing from one purified soul to another until the Holy Prophet Muḥammad ﷺ was born."

-(*Al-Wafā' by Ibn Al-ḥawzi V1, P34; Sharḥ Al- Mawāhib V1, P42; Subul Al-Hudā V1, P90*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَيْهِمْ سَلَامٌ عَلَى كُلِّ
 وَرَجُلٍ مِنْهُمْ وَمَنْ عَمِلَ بِحَسَنَاتِهِمْ وَبَارَكْ فِيهِمْ وَبَارَكْ فِي أَسْمَائِهِمْ وَبَارَكْ فِي أَسْمَاءِ آبَائِهِمْ

سَيِّدِنَا
 الْاَوَّلَاةُ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بہت رجموع کرنے والے دُرُودِ مُسَلِّمِ الْجَمِيعِ اَللّٰهُمَّ

Sayyidunā AL-AWWĀHU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Most Devoted To Allah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے
 روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
 دعا فرمایا کرتے تھے اے میرے رب!
 میری امداد فرما اور مجھ پر کسی کی امداد نہ
 فرما، مجھے فتح عطا فرما اور میرے اوپر
 کسی کو فتح نہ دے اور مجھے تدبیر سمجھاؤ
 مجھ پر کسی کو تدبیر نہ سمجھاؤ اور مجھے ہدایت
 فرما اور میرے لیے ہدایت کو آسان فرما جو
 مجھ پر ظلم کے اس میری امداد فرما۔ اے
 میرے رب مجھے اپنا شکر گزار بنانے یا کرنے
 والا اور ڈرنے والا بنانے، ایسی طرف



عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
 ان رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كان يدعو رب اعني
 ولا تن علي وانصرني
 ولا تنصر علي وامكرني
 ولا تمكر علي واهدني
 ويسر الهدى الي
 وانصرني علي من بغني
 علي رب اجعلني لك
 شكارا لك ذكرا لك
 رها با لك مطوعا اليك

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

میٹھ کر فرما، اپنے لیے رجوع کر نیوالا
 بنا، گرگڑانے والا، جھکنے والا بنا، لے
 میرے رب! میری دعا قبول فرما
 میرے گناہوں کو دھوئے، میری دعا
 کو قبول فرما اور میری دلیل کو ثابت کر
 میرے دل کو ہدایت دے، میری
 زبان کو سیدھی رکھ اور میرے دل کی
 میل کو دور کرے۔

مُخْبِتًا لِّكَ اَوْ اِهَامُنِيَا
 رَبِّ تَقَبَّلْ دُعَوْتِي
 وَ اغْسِلْ حُبُوْبِي وَ اجِبْ
 دُعَوْتِي وَ ثَبِّتْ حُجَّتِي
 وَ اهْدِ قَلْبِي وَ سَدِّدْ
 لِسَانِي وَ اسْلِلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِي
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۳۷)

Ḥaḍrat Ibn ‘Abbās رضي الله عنه has narrated that our most beloved Prophet Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ used to pray: "My Lord! Help me and favour not anyone against me. Grant me victory and do not grant others victory over me. Teach me how to plan and let not others plan against me. Guide me, and make Your guidance easy for me (to follow). Protect me from those who intend to bring harm against me. O my Sustainer, make me grateful to, fearful of and subservient to You. Make me remember You. Make me devoted to You always, beseeching and bowing before You in humility. O my Sustainer! Accept my supplication. Wash away my sins, My Lord! Answer my prayers; and make firm my standpoint. Guide my heart, make my words straightforward (correct and to the point), and remove impurities from my heart."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V1, P227)

الاقواه واو کی شد کے ساتھ اسکے
 معنوں میں کئی مختلف اقوال ہیں،
 جن کا حاصل یہ ہے کہ آپ خشوع
 کرنے والے، گرگڑانے والے دعا میں،

الاقواه بتشديد الواو
 وقد اختلف في معنى
 الاواه على اقوال حاصلها
 انه الخاشع المتضرع في

ایمان والے، توبہ کرنے والے اور یقین
 کرنے، رجوع کرنے، حفاظت کرنے والے
 بغیر گناہ کے توبہ کرنے والے، بخشش
 طلب کرنے والے بغیر خطا کے، بردبار،
 مہربان، مطیع، عاجزی کرنے والے اللہ
 کی طرف، ڈرنے والے خوف کھانے
 والے، قرآن کو پڑھنے والے، ذکر کرنے
 والے۔ آپ تمام اوصاف کے ساتھ
 متصف ہیں۔

الدعاء المؤمن التواب
 والموقن المنيب الحفيظ بلا
 ذنب المسبح المستغفر بلا
 خطاء الخليم الرحيم
 المطيع المستكن الى الله
 تعالى الخائف الوحييل
 الذاکر التالی للقران وهو
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ متصف بجميع
 ذلك - (سبل الهدى ج ۱ - ص ۵۳۸)

The meaning of *Al-Awwāh* with *Shadda* on *wāw* (doubling of the letter) has been explained in different ways. In sum it is thus: *Awwāh* is he who is most God-fearing; humble in prayers; firm in his faith, most repenting; oft-returning to Allah; heedful and sinless. He is in constant praise of Allah the Almighty, seeking His forgiveness yet not having sinned or erred. He is tolerant, kind, obedient, fearful, and awe-stricken before Allah the Almighty. He is the one who recites the Holy Qur'an and remembers Allah the Almighty often. Indeed, it is Muhammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ who has all these qualities.

-(Subul Al-Hudā V1, P538)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَوْ أَنَّ أُمَّةَ لَكَ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَفَعْتَ عَلَيَّ رُوحَكَ وَعَفَيْتَ عَنِّي كُلَّ سَلْمٍ وَأَنْ
 رَمَعَهُ وَخَلَقْتَ وَجْهَ نَسَبِكَ وَتَمَرَّجْتَ وَجْهَ دَاؤِ عِلْمِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا أَيُّهَا اللَّهُ

سَيِّدِنَا الْاَوْسَطِ

ہمارے سردار انصاف کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ پر

Sayyidunā AL-AWSATU ﷺ
 (Our Leader the Most Moderate ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” اور ہم نے تم کو انصاف
 والی اُمت بنا دیا تاکہ تم مخالف
 لوگوں کے مقابلہ میں گواہ رہو۔“

اشارہ الی قوله:
 ” وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ
 أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ
 عَلَى النَّاسِ “ (سورة البقرة ۱۴۳)

Reference to the Holy Qur’ān:

Thus have We made of you
 An Ummah justly balanced,
 That ye might be witnesses
 Over the nations
 -(Al-Baqarah 2:143)

الادوسط کا معنی انصاف کرنے
 والا۔ یا ہر چیز کا عمدہ ترین حصہ
 اور اللہ اس کلمے والے پر رحم فرمائے۔

العاقل او الخیار من کل
 شیء ویرحم اللہ تعالیٰ القائل:
 يَا اَوْسَطَ النَّاسِ طَّرَفِي تَفَاخُرِهِمْ

اے فخر اور فضیلت میں بہترین
 انسان اور اے شرفِ لعبت!
 اللہ تعالیٰ نے آپ کی امت کو وسطاً فرمایا
 وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
 یعنی انصاف والی اور بہترین اور ایسے
 دین والی جو غلو اور تنقیص سے مُبرا ہو

وَفِي تَفْاضُلِهِمْ يَا أَشْرَفَ الْعَرَبِ
 وقد وصف الله تعالى امته
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بذلك فقال
 وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
 ای عدولا خیارا واهل دین
 وسط بین الغلو والتقصیر.
 (سبل الہدی ج ۱ ص ۲۹/۵۳۸)

Al-Awsat means one who is just, (most moderate, i.e. one who adopts the middle course) or makes the best judgement in all matters. It also means the best (selected; central part). May Allah the Almighty bless the one who said this in praise of the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

“O the most moderate of all people without exception, surpassing all who live with each other in excellence and those who rival each other in precedence. You are indeed the most exalted of all Arabs!”

Similarly Allah the Almighty has described his (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) *Ummah* as being the most balanced and just, saying: "Thus have We made of you an *Ummah* justly balanced". That is, the outstanding *Ummah*, of equitable composition, that is well-balanced and avoids extremes.

-(Subul Al-Hudā VI, P538 & 539)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِحَقِّهِ الْإِنَّا لِلَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَلْفَةِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَهْلِهِ وَعَشِيرَتِهِ مَعْدُ عَلَى تَسْلُومٍ أَلَدٍ
 وَمَعْدُ خَلْقِهِ وَجَمِّ تَصْرِيحِكَ وَتَبَرُّكِهِ وَمَعْدُ أَهْلِ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

سَيِّدِنَا أَهْلُ الْبَيْتِ صَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرائے شہداء تمام لوگوں سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے درود سلام بھیجنا لائق ہے

صَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ Sayyidunā AṢṢAL-UN-NĀS
 (Our Leader the Best Maintainer of Good
 Kinship Relations صَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عبدالمطلب بن ہاشم
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے روایت ہے، ان کا
 بیان ہے کہ ربیع بن حارث اور عباس
 بن عبدالمطلب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ایک حکم
 لکھے ہوئے۔ ربیع نے کہا خدا کی قسم،
 اگر ہم دونوں کو یعنی مجھے اور فضل بن
 عباس کو حضور صَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت
 میں بھیجیں اور وہ دونوں آپ سے
 بات کریں اور آپ ان دونوں کو صدقوں
 پر تحصیلدار مقرر کریں وہ دونوں وہ چیز
 ادا کریں جو لوگ ادا کرتے ہیں اور وہ

عن عبدالمطلب بن
 ربیعۃ بن الحارث رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 قال اجتمع ربیعۃ بن
 الحرث و العباس بن
 عبدالمطلب فقال والله لو
 بعثنا هذين العلامين
 قال لي وللفضل بن عباس
 ابي رسول الله صَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فكلما ه فامرهما على هذه
 الصدقات فاديا ما يؤدى
 الناس واصابا مما يصيب

الناس قال فيناهما
 في ذلك جاء علي بن ابي
 طالب فوقف عليهما فذكر له
 ذلك فقال علي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 لا تغفلا فوالله ما هو
 بفاعل فانتحاه ربعية بن
 الحرث فقال والله ما
 تصنع هذا الا نفاسة
 منك علينا فوالله لقد
 نلت صهر رسول الله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فما نفسناه
 عليك قال علي ارسلوها
 فانظلمتا واضطجع علي
 قال فلما صلى رسول الله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظهر سبقتها
 الى الحجرة فمنا عندها
 حتى جاء فاخذ باذاننا ثم
 قال اخرجنا ما تصرمان ثم
 دخل و دخلنا عليه وهو
 يومئذ عند زيب بنت جهم
 ثم تكلم احدنا فقال
 يا رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حامل کریں جو لوگ حامل کرتے ہیں۔
 ان کی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ حضرت
 علی بن ابوطالب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ تشریف
 لائے اور کھڑے ہو گئے، ان دونوں
 نے حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے یہی بات
 کہی۔ حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا
 ایسا مت کرو، خدا کی قسم حضور اقدس
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان کو تحصیل رتمقر نہیں کریں گے
 لیکن ربعیہ بن حارث نے حضرت علی
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو جوڑتے ہوئے کہا خدا کی قسم تم
 نے یہ بات ہمارے ساتھ کہہ کر باعث کمی ہے
 تم حضرت ابراہیم کے اماؤ بن گئے لیکن اللہ کی قسم
 ہم تم پر حسد نہیں کرتے حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 نے فرمایا اچھا انکو بھیج دو، پس ہم دونوں گئے
 اور حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لیٹ گئے جب
 حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ظہر کی نماز ادا کی
 تو ہم دونوں آپ سے ملنے کے لیے حجرو مبارک
 پر پہنچ گئے سستی کہ حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تشریف لائے اور حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نے ہمارے کانوں کو کچا اور فرمایا نکالو
 جو تم پوشیدہ رکھتے ہو پھر حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اندر چلے گئے اور ہم بھی اندر داخل ہوئے

انت ابرالناس واصل
الناس وقد بلغنا التلاح
فجئنا لتومرنا على
بعض هذه الصدقات
فئودی اليك كما
يودی الناس ونصيب
كما يصيبون قال
فسكت طويلا حتى
اردنا ان نكلمه قال
وجعلت زينب تلمع
الينا من وراء الحجاب
ان لا تكلماه قال
ثم قال ان الصدقة
لا تنبغى لال محمد
ﷺ ﷺ انما هي
او ساخ الناس ادعوا
لى محمديه و كان
على الخمس و نوفل بن
الحارث بن عبدالمطلب
قال فجاءاه فقال
لمحمية انكح هذا
السلام ابنتك والفضل

اور آپس میں از زینب بنت جحش
کے ہاں تھے۔ پس ہم نے آپ سے
بات چیت کی۔ پھر ہم میں سے ایک
بوللا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول!
آپ ﷺ تو لوگوں کے ساتھ
بہت بھلائی کرنے والے ہیں اور آپ
بڑے صلہ رحم میں اور ہم جوان ہو گئے
ہیں اور اس لیے حاضر ہوئے ہیں تاکہ
آپ ہمیں ان صدقات پر تحصیلدہ مقرر
کر دیں جو لوگ ادا کرتے ہیں ہم بھی ادا
کریں گے اور جو لوگ حاصل کرتے ہیں ہم
بھی حاصل کریں۔ آپ ﷺ
بہت دیر تک خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے
ارادہ کیا کہ آپ سے پھر بات کریں
اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا پر دے
کے پیچھے سے ہمیں اشارہ فرما رہی
تھیں کہ آپ سے بات نہ کرنا پھر
حضور اقدس ﷺ نے منہ پایا
صدقہ محمد ﷺ کی آل کے لیے
حلال نہیں ہے یہ تو لوگوں کی میل کھیل
ہے مجھیشہ کو میرے پاس بلاؤ، وہ
خمس پر منغشی مقرر تھے اور نوفل بن حار

بن عبدطلب کو بلا لاؤ۔ وہ دونوں
 آپ کے پاس آئے تو آپ نے
 محمدؐ کو فرمایا کہ اس لڑکے (یعنی فضل بن
 عباس) کا نکاح اپنی بیٹی سے کر دو۔
 اس نے نکاح کر دیا اور نوزل بن حارث
 کو فرمایا کہ اس لڑکے کا نکاح اپنی بیٹی
 سے کر دے، اس نے میرا نکاح اپنی
 بیٹی سے کر دیا اور آپ نے محمدؐ
 کو یہ بھی فرمایا کہ خمس کے مال سے
 ان دونوں کا اتنا اتنا حق مہر ادا کر دو۔

ابن عباس، فانكم
 وقال لنوفل بن الحرث
 انكح هذا الغلام
 ابنتك (لى) فانكحنى
 وقال لمحمية اصدق
 عنهما من الخمس
 كذا وكذا۔

(الصحيح مسلم ج ۱- ۲۲۳)

'Abd al-Muṭṭalib bin Rabī'a bin Hārith رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that Rabī'a bin Al- Hārith رَضِيَ اللهُ عَنْهُ and 'Abbās bin 'Abdul-Muṭṭalib رَضِيَ اللهُ عَنْهُ gathered together and Rabī'a رَضِيَ اللهُ عَنْهُ said: "By Allah the Almighty, if we had sent these two young boys, (i.e. Faḍl bin 'Abbās and myself) to the Messenger of Allah the Almighty صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, and had they spoken to him, he would have appointed them as the collectors of the Ṣadaqāt. Thus they would collect the Ṣadaqāt for the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, paying as other people pay and taking their share from them, as do other people (who collect)."

As they were talking about it, Ḥaḍrat 'Ali bin Abu Ṭālib رَضِيَ اللهُ عَنْهُ appeared. He stopped alongside them and they made mention of it to him. Ḥaḍrat 'Ali bin Abu Ṭālib رَضِيَ اللهُ عَنْهُ said: "I advise you not to do that; by Allah the Almighty the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ would not do that (i.e. accept your request)."

Rabī'a bin Al- Hārith رَضِيَ اللهُ عَنْهُ turned to him and said: "By Allah the Almighty, you are only saying this because of your rivalry against us. By Allah the Almighty, you became the son-in-law of the Messenger of Allah the Almighty صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, but we were not jealous

of you (for this great privilege)." Ḥaḍrat 'Ali رضي الله عنه said: "Very well! Send them along."

They set out and Ḥaḍrat 'Ali رضي الله عنه took a siesta. When the Messenger of Allah the Almighty ﷺ had offered the noon prayer, we went before him to his apartment and stood nearby until he came along. He took hold of our ears (out of love and affection) and said: "Come out with what you have kept in your hearts." Then he entered and we followed behind him.

He ﷺ was on that day in the house of Ḥaḍrat Zainab bint Jaḥsh (the Holy Prophet's wife) رضي الله عنها. We urged each other to speak. Then one of us spoke out: "O the Holy Prophet of Allah the Almighty ﷺ! You are the most pious of mankind and the best to cement the ties of blood-relations. We have reached the marriageable age. We have come to you so that you might appoint us as collectors of the *Sadaqāt*. We would pay you just as the people (other collectors) pay you, and take our share as others do."

The Holy Prophet ﷺ kept silent for such a long time that we felt we should speak to him again. Ḥaḍrat Zainab رضي الله عنها began to point to us from behind the curtain, advising us not to talk to him any more.

The Holy Prophet ﷺ said: "It is not desirable for the family of Muḥammad ﷺ to accept *Ṣadaqāt*, for they are the impurities of people. Send for Maḥmiya, the man in-charge of *khums* (i.e. the one-fifth that goes to the treasury from the spoils of war which it is for Allāh, the Apostle ﷺ and charitable purposes), and Naufal bin Ḥārith bin 'Abd al-Muṭṭalib."

They both came to him and the Holy Prophet ﷺ said to Maḥmiya: "Marry your daughter to this young man (i.e. Faḍl bin 'Abbās رضي الله عنه)."

And he married her to him.

The Almighty Allah's Prophet ﷺ said to Naufal bin Ḥārith رضي الله عنه: "Marry your daughter to this young man (pointing to me i.e. 'Abd al-Muṭṭalib bin Rabī'a رضي الله عنه, the narrator of this *Hadīth*)." He agreed to this.

The Almighty Allah's Prophet ﷺ said to Maḥmiya: "Pay so much *mahr* (dowry) on behalf of both of them from this *khums*."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim VI, P344*)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہرقل (روم کے بادشاہ) نے ابوسفیان سے پوچھا کہ وہ نبی (ﷺ) تمہیں کیا حکم دیتے ہیں۔ میں نے کہا کہ آپ فرماتے ہیں کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ اور جو تمہارے باپ دادا کہتے تھے وہ چھوڑ دو اور ہمیں نماز کا حکم فرماتے ہیں اور سچ بولنے کی تلقین فرماتے ہیں اور پاکبازی کا حکم فرماتے ہیں اور رشتہ داری کے تعلقات کو ملانے کا حکم فرماتے ہیں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال هرقل لابي سفيان ماذا يا امرم قلت يقول اعبدوا الله وحده ولا تتركوا به شيئا واتركوا ما يقول ابائكم ويامرنا بالصلوة والصدقة والعفاف والصلوة (الحدیث) (اصحیح البخاری ج ۱ ص ۲)

Ḥaḍrat 'Abdullāh bin 'Abbās رضی اللہ عنہما has narrated that Heraclius (the Byzantine Emperor) asked Ḥaḍrat Abu Sufyān رضی اللہ عنہ: "What does Prophet Muḥammad ﷺ order you to do?"

Ḥaḍrat Abu Sufyān رضی اللہ عنہ replied: "The Almighty Allah's Prophet ﷺ tells us to worship Allah the Almighty alone, none other than Him, and to renounce all that our ancestors said (in favour of idol worship). He orders us to pray, to speak the truth, to be chaste, and to keep good relations with our kith and kin."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P4*)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا رَبَّنَا لِحَقِّهِ الْإِسْمَ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ الْأَمِينُ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَجَزَتْ يَدُكَ عَنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ أَنْ
 يَرْتَكِبَ ذَنْبًا وَعَلَيْكَ وَجْهُ نَفْسِكَ وَيَسْتَعِينُكَ وَمَا تَدْعُوا إِلَيْكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَنْتَ أَلَمَّ بِرَبِّهِ

سَيِّدُنَا أَوْفَانَ النَّاسِ دِيمَامًا

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ وعدہ وفا دہندہ اور سچے اللہ کے

Sayyidunā
AWFAN-NĀSI DHIMĀMAN ﷺ
 (Our Leader the Most Meticulous of All in
 Securing Rights ﷺ)

اکثر ہم
 حرمت۔
 تمام جہان سے زیادہ وعدے کا
 احترام کرنے والے۔
 (شرح المواہب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۳)

The Almighty Allah's Prophet ﷺ was most respectful to others in matters inviolable (i.e. regarding life and property).
 -(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladūniya by Al-Zarqāni V3, P123)

عن علی کریم اللہ وجہہ کان
 رسول اللہ ﷺ اوفی
 الناس ذمۃ۔
 حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ
 وعدہ پورا کرنے والے تھے۔
 (تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۶۹)

وَبِنَا نَقْبَلُ مِنْكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Ḥaḍrat 'Ali رضي الله عنه said: "The Almighty Allah's Apostle صلى الله عليه وسلم was most faithful in fulfilling rights and claims (i.e. regarding security of life and property)."

-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P29)

ذمّاً ما زال کی کسرہ کے تھا،
 معنی تمام سے زیادہ معزز اور سخت
 رعب والے۔
 حضرت حسان بن ثابت رضي الله عنه
 فرماتے ہیں "کسی اونٹنی نے اپنے اوپر
 حضرت محمد صلى الله عليه وسلم سے زیادہ
 نیک اور وعدہ وفا کو سوار نہیں کیا۔

بکسر الذال
 المعجزة ای اکثرهم حرمة
 واشدهم مهابة -
 قال حسان بن ثابت رضي الله عنه
 وما حملت من ناقة فوق رحلها
 ابرو اوفى ذمة من محمد
 (سبل الهدى ج ۱ ص ۵۳۸)

Beginning with the short vowel *kasra* (*i*) under the dotted letter *dhāl* the word *Dhimām* means "the most respectful of all with regard to matters inviolable (i.e. security of life and property)" and "most meticulous of all in matters of dignity."

Ḥaḍrat Ḥassān bin Thābit رضي الله عنه said: "No she-camel has ever carried on her back one more faithful in matters inviolable than the Holy Prophet Muḥammad صلى الله عليه وسلم."

-(Subul Al-Hudā V1, P538)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَعْتَبِرِهِ وَعَلَى مَنْ تَلَوْا مِنْكُمْ
 وَمَنْ دَعَاكُمْ وَمَنْ تَلَمَّذَكُمْ وَمَنْ دَعَا إِلَيْكُمْ فَاسْتَفْزَلَهُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَافِرُ الْفَظُّورُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سَيِّدُكَ الْأَوَّلُ

ہمارے سردار سب سے پہلے دُورِ اُسلابِ محمدیؐ

Sayyidunā AL-AWWALU ﷺ
 (Our Leader, the First ﷺ)

<p>حضرت قتادہ <small>رضی اللہ عنہ</small> سے روایت ہے کہ حضور اقدس <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> نے فرمایا میں پیدائش میں لوگوں سے پہلے ہوں اور بعثت میں آخری ہوں۔</p>	<p>عن قتادة <small>رضی اللہ عنہ</small> قال قال رسول الله <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> كنت اول الناس في الخلق و آخرهم في البعث - (الطبقات الكبرى لابن سعد ج 1 ص 129)</p>
--	--

Hadrat Qatāda رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "I was the first to be created and the last to be sent as a Prophet."
 -(Al-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd VI, P149)

<p>حضرت ابو ہریرہ <small>رضی اللہ عنہ</small> سے روایت ہے۔ واقعہ معراج میں</p>	<p>عن ابی ہریرۃ <small>رضی اللہ عنہ</small> فی حدیث الاسراء قال</p>
---	--

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے حبیب!
میں نے تجھے نبیوں سے پہلے پیدا
کیا اور ان کے آخر میں مبعوث
فرمایا۔

اللہ تعالیٰ وجعلتک اول
النبیین خلقاً و آخرهم
بعثا۔ (رواہ البزار)
(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۳۹)

Ḥaḍrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ has narrated the Ḥadith regarding the Night of Ascension (*Al-Isrā'*), during which Allah the Almighty said to Ḥaḍrat Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم: "I created you before all the Prophets (peace be upon them all) and then sent you after them all (i.e. You are the First and the Last)."

-(Narrated by Al-Bazzār; *Subul Al-Hudā V1, P539*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ لِلَّهِ لَوْحَةٌ الْكِتَابِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَى مَنْ يَتَّبِعُهُمْ بِمَدْرَسَةِ كُلِّ مَسْأَلَةٍ أَنْ
 تَرْضَى وَتَرْضَى لَوْحَتِكَ وَتَرْضَى لِقَابِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

سَيِّدِنَا أَوَّلَ الْخَلْقِ

ہمارے سردار تمام پیغمبروں سے پیش میں پہلے دروڑ و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā AWWAL-UR-RUSULI
 KHALQAN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the First
 of All Prophets in Creation صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما نے بیان کرتے
 ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو فرماتے سنا تیشک میں اللہ کا بندہ
 اہل کتاب (روح محفوظ) میں نبیوں
 کو ختم کرنے والا، اس وقت ہوں جب
 حضرت آدم کا خمیر ابھی مٹی میں گوندا
 جا رہا تھا اور میں بھی اسکی تشریح تم کو
 بناؤں گا اور تم قریب اس کا مقصد تم کو
 بناؤں گا حضرت ابراہیم کی دعا (البقرہ)
 اور حضرت عیسیٰ کی بشارت (الصف)

عن العرياض بن سارية
 السلمي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اِنِّي
 عَبْدُ اللَّهِ فِي امِ الْكُتُبِ لِحَاثِمِ
 الْبَتِّيِّنِ وَاِنْ اَدَمَ لَمُنْجِدِ
 فِي طِينَتِهِ وَاَسْأَلُكُمْ بِتَاوِيلِ
 ذَلِكَ دَعْوَةَ اِبْنِ اِبْرَاهِيمَ و
 بَشَارَةَ عِيسَى قَوْمِهِ وِرَوَّيَا
 اِمْحَى الَّتِي رَأَتْ اَنَّهُ خَرَجَ
 مِنْهَا تَوْرًا اِضَاءَةً لَهُ قَصْوًا

اور میری والدہ کا خواب ہے انھوں نے
 دیکھا کہ اُن سے ایک روشنی نکلی جس سے شام
 کے عمل چمک اٹھے اور اسی طرح پیغمبروں
 کی ماںیں خواب دیکھا کرتی تھیں۔

الشام وكذلك ترى
 امهات النبيين صلوات الله
 عليهم -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۲۵)

Ḥaḍrat 'Irbād bin Sāriya Al-Sulmā رضي الله عنه has narrated that he heard the Almighty Allah's Apostle ﷺ saying: "Indeed, I am a servant of Allah the Almighty, and I have been described in the *Holy Qur'ān* as the Seal of Prophets. I was a Prophet when Ḥaḍrat Ādam عليه السلام was still a lump of clay. I will explain this to you. I was the invocation of my forefather Prophet Abraham عليه السلام, (see Prayer in *Al-Qur'an* 2:129); I am the prophecy of Prophet Jesus عليه السلام, which he foretold to his people (*Al-Qur'an* 61:6); and the dream of my mother, who saw my light emanating from her, and which illuminated the palaces of Syria. Indeed, that is how the mothers of Holy Prophets (peace be upon them all) see dreams."

-(*Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal* V4, P128)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْبَرِّ وَالْبَرِّ
 وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً قَدِ افْتَقَدْنَا لَكَ اسْتِغْفَارًا لَكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ وَالْمُغْنِي الْغَنِيَّةَ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدِنَا أَوْلَ شَفِيعَا

ہمارے سردار سب سے پہلے شفاعت کرنے والے درود و سلام بھیجنا

Sayyidunā AWWALU SHĀFI'IN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the First Intercessor صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت جابر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں رسولوں کا قائد ہوں گا اور مجھے فخر نہیں اور میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں اور مجھے فخر نہیں اور میں سب سے پہلے سفارش کروں گا اور میری سفارش مقبول ہوگی اور مجھے فخر نہیں۔

عن جابر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ان النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال انا قائد المرسلين ولا فخر وانا حاتم التبتين ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع ولا فخر۔
 (سنن الدارمی ج ۳۔ شمارہ ۵)

Ḥaḍrat Jābir رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has narrated the Almighty Allah's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "I am the leader of all the Prophets of Allah the Almighty, and yet I am not proud. I am the Seal of Prophets sent by Allah the Almighty, and yet I am not proud. I will be the first one to intercede, and my intercession will be accepted by

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Allah the Almighty, and yet I am not proud."

-(Sunan Al-Dārimī V1, P30, No.50)

حضرت ابو سعید خدری رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے میں آدم کی اولاد کا سردار
ہوں فخر نہیں اور میں پہلا وہ ہوں کہ جس کی
قبر قیامت کے دن شق ہوگی، فخر
نہیں اور میں سب سے پہلے قیامت
کے دن سفارش کروں گا اور فخر
نہیں ہے۔

عن ابى سعيد رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قال قال رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
انا سيد ولد آدم يوم
القيامة ولا فخر وانا
اول من تنشق عنه الارض
يوم القيامة ولا فخر
وانا اول شافع يوم
القيامة ولا فخر -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج 1)

Hadrat Abu Sa'id Al-Khudri رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has narrated the Almighty Allah's Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "I am the leader of the descendants of Prophet Ādam عَلَيْهِ السَّلَام on the Day of Judgement, and yet I am not proud. I am the one whose grave will be opened first on the Day of Judgement, and yet I am not proud. I will be the first to intercede on the Day of Judgement, and I am not proud."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P2)

حضرت عبداللہ بن سلام رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا میں حضرت
آدم عَلَيْهِ السَّلَام کی اولاد کا سردار ہوں
اور میں فخر نہیں کرتا اور میں پہلا وہ
ہوں گا جس کی قبر شق ہوگی اور میں

عن عبدالله بن سلام
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قال قال رسول الله
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انا سيد ولد
آدم ولا فخر وانا اول
من تنشق عنه الارض
وانا اول شافع ومشفع

سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں
گا اور سب سے پہلا ہوں جس کی شفاعت
قبول کی جائے گی۔ تعریف کا جھنڈا
میرے ہاتھ میں ہوگا حتیٰ کہ حضرت
آدم عَلَيْهِ السَّلَام سے لے کر سب اس
کے نیچے ہوں گے۔

وَبِيْدِي لَوَاءُ الْحَمْدِ
حَتَّىٰ أَدْمُ مِنْ دُونِهِ۔
(رواہ البیہقی۔ نہایت البدایہ ج ۲ ص ۱۰۷)

Ḥadrat 'Abdullāh bin Salām رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has narrated the Almighty Allah's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "I am the leader of Ḥadrat Ādam's (عَلَيْهِ السَّلَام) progeny, and yet I am not proud. I am the one whose grave will first be opened. I am the one whose intercession will be first accepted. The flag of Allah the Almighty's praise will be in my hands, and all of the people since Prophet Ādam عَلَيْهِ السَّلَام will be under that flag."

-(Narrated by Al-Baihaqi, Nihāya Al-Bidāya V2, P170)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لِأَهْلِ الْآيَاتِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَقْرَبِهِمْ وَعَمَلِكُمْ
 وَمَعْدُونِكُمْ وَعَمَّا فِي سَمَائِكَ وَمِمَّا دَاخَلَكَ اسْتَقْبَلَهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بِأَنَّ

سَيِّدُنَا أَوْلِي الْعَابِدِينَ

ہمارے سردار بندگی کرنے والوں کے مقدم دروڑ و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā AWWAL-UL-‘ĀBIDĪN ﷺ
 (Our Leader
 the Foremost of All Worshippers ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”آپ فرمائیجئے بفرض محال جن کے
 بچہ ہوتا تو سب سے پہلے میں پوجتا۔“

اشارۃ الی قولہ
 ” قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ
 وَكَدَّةٌ فَأَنَا أَوْلُ الْعَابِدِينَ
 (سورۃ الزخرف ۸۱)

Reference to the Holy Qur’an:
 Say: If the (Allah) Most Gracious
 Had a son, I would
 Be the first to worship."
 - (Al-Zukhruf 43:81)

کہا گیا ہے کہ اگر کاغذ میں ہے کہ اگر تم اللہ کے
 ہاں کوئی اولاد کا گمان کرتے ہو تو میں مکہ والوں میں
 سب سے پہلا میں حج اللہ کا عباد گزار اور توحید کا

قيل معناه ان كان لله ولد في
 زعمكم فأنا أول العابدین لله
 الموحدين له من اهل مكة يعنى

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَنَظَرِ كَمَا تَزعمُ قَوْلُ الْعَابِدِينَ
 بِمَعْنَى الْأَنْفِينَ أَيْ الْجَاهِدِينَ
 الْمُنْكَرِينَ... وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
 أَنَّ كَانَ بِمَعْنَى مَا كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا
 فَإِنَّا قَوْلُ الْعَابِدِينَ الشَّاهِدِينَ بِذَلِكَ
 يَعْنِي أَنَّ نَافِيَةَ لَيْسَتْ بِشَرْطِيَّةٍ
 (تفسير مظهرى ج ۸ ص ۳۶۵)

قال عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَنَظَرِ كَمَا تَزعمُ قَوْلُ الْعَابِدِينَ
 بِمَعْنَى الْأَنْفِينَ أَيْ الْجَاهِدِينَ
 الْمُنْكَرِينَ... وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
 أَنَّ كَانَ بِمَعْنَى مَا كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا
 فَإِنَّا قَوْلُ الْعَابِدِينَ الشَّاهِدِينَ بِذَلِكَ
 يَعْنِي أَنَّ نَافِيَةَ لَيْسَتْ بِشَرْطِيَّةٍ
 (تفسير مظهرى ج ۸ ص ۳۶۵)

It may be interpreted thus: "If you allege that Allah the Almighty had a son, I being the foremost among worshippers of Allah the Almighty in Makkah to assert the Oneness of Allah the Almighty do not confirm your belief. Here 'Ābidīn means "Ānifīn" i.e. negators of their claim; that is, he will refute what they claim."

Ḥaḍarat Ibn 'Abbas رضي الله عنه narrated that here, the Arabic word *In Kāna* is *Mā Kāna*, which means that there is no son of Allāh the Almighty. Also the Arabic word *Anā awwal-ul-Ābidīn* stands for witnessing His Oneness. The word *In* here is in negative sense, not a conditional.

-(Tafsīr Mazḥari V8, P365)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَ اللَّهُ لَأَخِيهِ الْإِسْمَاءُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا مُحَمَّدًا النَّبِيَّ الْأَمِينُ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَتَبَتِهِ بَعْدَ كُلِّ مَسْلُومٍ إِنَّ
 وَعَدَّ وَعَلَمَكَ وَجَمَّ نَسَبَكَ وَبَدَعَتُوكَ وَمَدَاكَ عَلَىٰ بَيْتِكَ اسْتَقْبَلَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ وَأَشْرَفَ إِلَهًا

سَيِّدِنَا أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ

ہمارے سردار سب سے پہلے مسلمان دُرد و دُسلامیجی اللہ آپ کے

Sayyidunā AWWAL-UL-MUSLIMĪN
 ﷺ
 (Our Leader
 the Foremost Among Muslims ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” اس کا کوئی شریک نہیں اور
 مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں
 سب سے پہلا مسلمان ہوں۔“

اشارہ الی قولہ:
 ” لَأَشْرِيكَ لَهٗ ۚ وَبِذَلِكَ
 أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ“
 (سورۃ الانعام- ۱۶۳)

Reference to the Holy Qur'an:

No partner hath He:
 This am I commanded,
 And I am the first
 Of those who bow
 To His will.
 -(Al-An'ām 6: 163)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

وإشارة الی قولہ:

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

” آپ فرمادیجئے مجھے حکم ہوا ہے
 کہ میں اللہ کی خاص عبادت
 کروں اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں
 سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔“

” قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ
 أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ
 الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ
 أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝“

(سورة الزمر ۱۲۰۱۱)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "Verily, I am commanded
 To serve Allah
 With sincere devotion;
 And I am commanded
 To be the first
 Of those who bow
 To Allah in Islam."
 -(Al-Zumar 39:11-12)

حضرت سُدِّي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں
 کہ اس آیت کا مقصد یہ ہے کہ مجھے حکم
 دیا گیا ہے کہ میں اس امت میں سے
 پہلا فرمانبردار ہوں۔

قال السُّدِّي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 يعني من امته ﷺ
 (تفسیر ابن کثیر ج ۳- ص ۴۸)

In explanation of the above Qur'anic Verses (6:163 &
 39:11-12) Hadrat Suddi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ says: "It means that of
 his (ﷺ) Ummah, he is the first of Muslims (i.e.
 those who submit to Allah the Almighty."
 -(Tafsir Ibn Kathir V4, P48)

” آپ فرمادیجئے کہ میں منع
 کیا گیا ہوں کہ نہیں پڑھوں جنہیں تم

” قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ
 أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ

اللہ کے سوا پوجتے ہو جب کہ میرے
پاس روشن دلیلیں میرے رب کی
طرف سے آئیں اور مجھے حکم ہو ہے
کہ رب العالمین کا تابعدار ہوں

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي
الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ
أَنْ أَسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ
(سورة المؤمن ۶۶)

Reference to the Holy Qur'an:

Say: "I have been forbidden
To invoke those whom ye
Invoke besides Allah, -- seeing that
The Clear Signs have come
To me from my Lord;
And I have been commanded
To bow (in Islam)
To the Lord of the Worlds."
-(Al-Ghāfir 40:66)

حضرت علی ابن ابی طالب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
جب نماز میں کھڑے ہوتے تو فرماتے
میں نے اپنے چہرہ کو ایک طرف نہ،
اس ذات کی طرف پھیر لیا ہے جس
نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں میری
نماز، میری قربانی اور میرا عینا اور میرا
مرا اللہ رب العالمین کے لیے ہے،
اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس کا
حکم ہے اور میں سب سے پہلا

عن علی بن ابی طالب
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ان رسول الله ﷺ
كان اذا قام في الصلوة
قال وجهت وجهي للذي
فطر السموات والارض
حنيفا وما انا من المشركين
ان صلواتي ونسكي ومحياي
ومماتي لله رب العالمين
لا شريك له وبذلك امرت
وانا من اول المسلمين (الله)
اجامع الترمذی ج ۲ ص ۷۸

مسلمان ہوں۔



Hadrat 'Ali Ibn Abi Ṭālib رضي الله عنه has narrated that whenever the Almighty Allah's Prophet ﷺ stood up for prayers, he would say: "I have turned my face towards the One Who created the Heavens and the Earth in the belief that He is One. And I am not among the polytheists. My prayers, my sacrifice, my living and dying are for Allah the Almighty, the Lord of the Worlds. Allah the Almighty has no partner. To this I have been commanded and I am the first of Muslims."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P178)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعِزِّهِ وَعِزِّ مَعْلُومِ أَلَيْكَ
 وَمَعْدِنَا وَعِلْمِنَا وَعِزِّكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَمِنَ الْجَنَّةِ أَسْتَشْفِيكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَابِضُ
 الْبَاسِطُ

سَيِّدِنَا أَوْلَى مَشْفَعَةٍ

ہمارے سردار جن کی سفارش سب سے پہلے منظور ہوگی دُرد و سلام بھیجیے اللہ آپ کی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 Sayyidunā AWWALU MUSHAFFA'IN
 (Our Leader, the First to Have
 his Intercession Accepted صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت اس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے دوستی
 ہے کہ مجھ کو اللہ کے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے
 بیان کیا کہ میں کھڑا ہو کر اپنی امت کا
 انتظار کروں گا کہ وہ پہلے صراط سے گزر جائے
 اچانک تم سے پہلے حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام
 آئیں گے اور پھر کہیں گے کہ اے محمد!
 یہ تم ہی ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں اور
 شکایت کرتے ہیں۔ یا یہ کہنا کہ وہ تمام
 اکٹھے ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں اور
 اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تمام تمہوں کو
 جہاں چاہے علیحدہ علیحدہ کرے، کیونکہ وہ

عن انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
 حَدَّثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَنِّي لَقَاءُ مَنتَظِرِ أُمَّتِي
 تَعْبِرُ عَلَى الصَّرَاطِ إِذَا
 جَاءَ فِي عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ
 هَذِهِ الْأَنْبِيَاءُ فَتَدْجَاءُ تَكُ
 يَا مُحَمَّدُ يَشْتَكُونَ أَوْ قَالَ
 يَجْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَيَدْعُونَ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُفْرَقَ
 جَمْعَ الْأُمَمِ إِلَى حَيْثُ
 يَشَاءُ اللَّهُ لَعَمْرُ مَا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

فِيهِ وَالْخَلْقِ مَلْجُومُونَ
 فِي الْعَرَقِ وَامَا الْمُؤْمِنُ
 فَهُوَ عَلَيْهِ كَالزُّكْمَةِ
 وَامَا الْكَافِرُ فَيَنْتَشَاهُ الْمَوْتَ
 قَالَ قَالَ عَيْسَىٰ أَنْتَظِرُ حَتَّىٰ
 أَرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَذَهَبَ
 نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ حَتَّىٰ
 قَامَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَلَقَىٰ
 مَلَأَمَ يَلُوقُ مَلِكًا مِّصْطَفَىٰ وَلَا
 نَبِيَّ مَرْسَلٍ فَأَوْحَىٰ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
 إِلَىٰ جِبْرِيلَ أَذْهَبِ إِلَىٰ
 مُحَمَّدٍ ﷺ فَقُلْ لَهُ أَرْفَعُ
 رَأْسَكَ سَلِّ تَعَطَّ وَأَشْفَعُ
 تَشْفَعُ قَالَ فَشَفَعْتُ فِي أُمَّتِي
 أَنْ أُخْرَجَ مِنْ كُلِّ تَسْمَةٍ وَ
 تَسْعِينَ إِنْسَانًا وَاحِدًا قَالَ
 فَمَا زِلْتُ أَنْتَرِدُّ عَلَىٰ رَبِّي
 عَزَّوَجَلَّ فَلَا أَقُومُ مَقَامًا إِلَّا
 شَفَعْتُ حَتَّىٰ أَعْطَانِي اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
 مِنْ ذَلِكَ أَنْ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ﷺ
 ادْخُلْ مِنْ أُمَّتِكَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ
 عَزَّوَجَلَّ مِنْ شَهْدِ إِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

بڑے غمگین ہیں اور لوگ پسینے سے لگام
 دیے گئے ہیں میں تو ایسا ہو گا جیسے زکام
 کی حالت کافر کو موت کی غشاں طاری
 ہوگی حضور ﷺ فرمائیں گے کہ
 اے عیسیٰ! میرا انتظار کرو میں ابھی آتا
 ہوں۔ اللہ کے نبی چلے جائینگے حتیٰ کہ
 عرش کے نیچے کھڑے ہوں گے، وہاں
 آپ اس چیز کی ملاقات کریں گے،
 جس کی ملاقات نہ کسی چُختے گئے فرشتے
 نے کی ہے نہ نبی مُرسل نے کی ہے
 پھر اللہ تعالیٰ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف
 وحی کرے گا کہ حضرت محمد ﷺ
 کے پاس جاؤ اور ان کو کہو کہ سر اٹھائیے
 مانگیے ملے گا، سفارش کیجئے، آپ کی
 سفارش قبول کی جائے گی۔ فرمایا پھر میں
 اپنی اُمت کی سفارش کروں گا۔ حکم
 ہو گا کہ نہ ان لوگوں میں سے ایک
 کو نکال لو۔ میں اپنے رب کے پاس
 باری باری جا کر سفارش کرتا رہوں گا
 حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ مجھے دے گا اور فرما
 گا کہ اے محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ
 کی مخلوق میں سے اپنی اُمت کے

اللہ یوما واحد اخلصا و
 و مات علی ذلک -
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۷۸)

اس شخص کو نکال لیجے جس نے کبھی
 ایک بار خلوص دل سے لا الہ الا
 اللہ پڑھا ہو اور اسی پر موت آگئی ہو

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "I shall be waiting by the *Şirāt* (bridge or path through which the believers will pass to Paradise), for my *Ummah* (Followers) to cross. Suddenly the Prophet Jesus ﷺ will come to me and say: 'O the Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ, all these Prophets have come to you, complaining,' or he (Jesus ﷺ) will say, 'they have gathered before you, praying to Allah the Almighty to swiftly determine the destinies of their respective *Ummas* (or to separate them) as and where He likes, as they are very anxious and their people are choking in sweat. For the Believer the intensity of the Day is like having a cold, but the Unbeliever is fainting constantly into unconsciousness.'

The Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ will say: 'O Jesus ﷺ, wait here until I return.'

Then the Holy Prophet Muḥammad ﷺ will proceed until he stands just below the '*Arsh* (Throne), where he comes so close to that Being (Divine Presence), a privilege which neither the select among angels nor any other Apostle of Allah the Almighty had before him. Allah the Almighty will inspire the Archangel Gabriel ﷺ to go to the Holy Prophet Muḥammad ﷺ and say to him: 'Raise your head and ask for whatever you desire. This you will be granted; intercede and your intercession will be accepted.'

The Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ will intercede for his *Ummah*.

Allah the Almighty will allow him to single out one among every ninety-nine persons. But then the Almighty Allah's Prophet Muḥammad ﷺ will

continue to plead for each one of his followers, until Allah the Almighty will say: 'O my most beloved Prophet Muhammad ﷺ, choose from your followers any person who has recited with conviction the *Shahāda* (the testimony that there is no god except Allah the Almighty), who has held this for at least a day with sincerity, and who has died with this belief."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P178)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس
 ﷺ نے، میں لگاتار سفارش
 کرتا رہوں گا اور کرتا ہی رہوں گا یا
 یہ فرمایا کہ اللہ عزوجل میری شفاعت
 قبول فرماتا ہے گا جسے کہ میں کہوں گا
 کہ اے میرے رب میری شفاعت
 ان لوگوں کے بارے میں قبول فرما
 جو لا الہ الا اللہ کہتے تھے۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال
 قال رسول اللہ ﷺ
 لا ازال اشفع و اشفع او
 قال و يشفعني ربّي
 عز و جل حتى اقول
 اى رب شفعي فيمن قال
 لا اله الا الله - (رواه البزار)
 (نہایۃ البدایۃ لابن کثیر ج ۲ ص ۱۸۳)

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allah's Prophet ﷺ as saying: "I shall continue to intercede for my *Ummah* (Followers) one by one and Allah the Almighty will continue to accept my intercession until I say: "O Allah the Almighty, please accept my intercession in respect of those who have said the *Shahāda* (that is, there is no god but Allah the Almighty) during their lifetime."

-(Narrated by Al-Bazzār; Nihāya Al-Bidāya by Ibn Kathīr V2, P183)

حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس

عن بُریدۃ رضی اللہ عنہ سمعت
 رسول اللہ ﷺ يقول

ﷺ سے سنا، فرماتے تھے کہ
میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت
کے دن زمین کے درختوں اور جہان
کے پتھروں کے برابر (امت کے
حق میں) میری شفاعت قبول
ہوگی۔

انی لارجوان أشفع يوم
القيامة عدد ما على
الارض من شجرة ومدرة.
مسند امام احمد بن حنبل ج 5 - ص 346

Hadrat Buraida رضي الله عنه has reported that he heard the Almighty Allah's Prophet Muhammad ﷺ saying: "I look forward to interceding on the Day of Judgement as many times as there are leaves on trees and stones on this earth, and my intercession will be accepted by Allah the Almighty."

-(Musnad Imam Ahmad bin Hanbal V5, P347)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا کَانَ لَہٗ لَاقُوۃَ اِلَّا اللّٰہُ
 اللّٰہُ صَلَّی وَسَلَّمْ وَآرَکَ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ الرَّحْمٰہِ وَعَلٰی اٰہِلِ بَیْتِہٖ
 وَوَعَدَ عَلَیْکُمْ رَحْمٰتِکَ وَبَشَّرَکَ وَوَعَدَ کَلٰمَکَ اسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

سَیِّدِنَا اَوَّلُ مَنْ تَنَشَقُّ عِنْدَ الْاَرْضِ

ہمارے سردار جن کی قبر سے پہلے کھلے گی درود و سلام بھیجے اللہ آپ سے

Sayyidunā AWWALU MAN
 TANSHAQQU 'ANHUL-ARḌU صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the First for Whom the
 Earth(Grave) Will Split Open صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے
 روایت ہے وہ حضور اکرم ﷺ
 سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا
 میں پہلا وہ شخص ہوں جس سے زمین
 شق ہوگی، قبر سے نکلے گی ہی مجھے لپکا
 پہنا دیا جائے گا۔

عن ابی ہریرۃ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 عن النبی (ﷺ) قال
 انا اول من تنشق
 عنہ الارض فاكسني -
 رواہ فی جامع الاصول - مشکوٰۃ المصابیح
 ص ۵۱۲

Hadrat Abu Huraira رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allah's Prophet صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ as saying: "I will be the first person for whom the earth will split open (on the Day of Judgement), and I shall be dressed straightaway."
 -(Mishkāt Al-Maṣābiḥ P514)

حضرت ابو سعید رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے

عن ابی سعید رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس
 ﷺ نے میں قیامت کے دن آدم
 کی اولاد کا سردار ہوں گا اور فخریہ نہیں کرتا
 اور میں پہلا ہوں جس قیامت کے دن
 زمین شق ہوگی اور مجھے فخر نہیں اور میں
 پہلا شفاعت کرنے والا ہوں قیامت کے
 دن اور فخریہ نہیں کرتا۔

قال قال رسول الله ﷺ
 انا سيد ولد آدم يوم القيمة
 ولا فخر وانا اول من
 تنشق عنه الارض
 يوم القيمة ولا فخر وانا اول
 شافع يوم القيمة ولا فخر -
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲)

Hadrat Abu Sa'id رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "I shall be the leader of all mankind on the Day of Judgement, and I am not proud; I will be the first for whom the earth will split open on the Day of Judgement and I am not proud; and I shall be the first to intercede and yet I do not flaunt."
 -(Musnad Inān Ahmad bin Hanbal V3, P2)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَاتَّصِحِّهِمْ وَعَزِّزْهُمْ بِمَدَدِ كُلِّ مَلَكٍ أَنْ
 يَمُدُّوهُمْ وَعَلَيْكَ وَجْهِ تَسْلُكٍ وَمَذَاهِبُكَ اسْتَفْوَافُ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

سَيِّدِنَا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ

ہمارے سردار سب سے پہلے ایمان لانے والے
 دُورِ مُسَلِّمِينَ وَاللَّيْلِ وَالنَّجْمِ وَالشَّجَرِ وَالْحَائِطِ

Sayyidunā AWWAL-UL-MU'MINĪN صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Foremost to Believe صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” اور میں سب سے پہلے
 ایمان لانے والا ہوں۔“

اشارہ إلى قوله:
 ” وَ أَنَا أَوَّلُ
 الْمُؤْمِنِينَ ○ “
 (سورة الاعراف ۱۳۳)

Reference to the Holy Qur'an:

.... And I
 Am the first to believe.
 -(Al-A'raf 7:143)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری
 خطا میں بخش دے اس لیے کہ ہم
 سب سے پہلے ایمان لائے۔“

و اشارہ إلى قوله:
 ” إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ
 يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا إِنَّ
 كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ○ “

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اسورۃ الشراء (۵۱)

Reference to the Holy Qur'an:

"Only, our desire is
 That our Lord will
 Forgive us our faults,
 Since we may become
 Foremost among the believers!"
 -(Al-Shu'arā' 26:51)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے
 روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس
 ﷺ کو فرماتے سنا۔ ایک دفعہ
 ایک بکریوں کا چرواہا بکریاں چرا رہا
 تھا بکریوں پر بھیڑیے نے حملہ کیا ان
 سے وہ ایک بکری کو اٹھا کر لے گیا پس
 چرواہے نے اس سے بکری چھین لی۔
 بھیڑیے نے اس کی طرف دیکھا اور
 بولا کون ہوگا بکریوں کا محافظ دن رات
 والے دن جس دن میرے سوا ان بکریوں
 کا کوئی چرواہا نہ ہوگا، اشارہ ہے نبیؐ کے
 فتنات کی طرف جب لوگ اموال سے
 بے نیاز اپنی جانوں کی فحشیں پٹے ہو گئے
 اور ایک دفعہ ایک آدمی گائے پر سوار ہو کر
 اُسے لے جا رہا تھا گائے نے اس کی طرف

عن ابی ہریرۃ
 رضی اللہ عنہما قال سمعت رسول
 اللہ ﷺ یقول
 بینما راع فی غنمہ
 عدا علیہ الذئب
 فاخذ منها شاةً فطلبہ
 الراعی فالتفت الیہ
 الذئب فقال من لها
 یوم السبع یوم لیس
 لها راع غیری و
 بینما رجل یسوق
 بترۃ قد حمل علیہا
 فالتفت الیہ فکلمتہ
 فقالت انی لم اخلق
 لہذا و لکنی خلقت للحرث

دیکھا اور اُس سے کلام کیا۔ وہ بولی اللہ
 کے بندے! میں سواری کیلئے پیدا نہیں
 کی گئی بلکہ کھیتی باڑی کے لیے پیدا
 کی گئی ہوں۔ لوگوں نے کہا سبحان اللہ
 (گائے باتیں کرتی ہے) حضور اقدس
 ﷺ نے فرمایا میں اس کے حق
 ایمان لاتا ہوں اور حضرت ابو بکر و
 حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی ایمان لائے

فقال الناس سبحان الله
 قال النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فاني اومن بذلك
 و ابو بكر و عمر بن
 الخطاب رضي الله عنهما -
 (صحيح البخاري ج 1 - ص 51)

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه heard the Almighty Allah's Messenger صلى الله عليه وسلم saying: "While a shepherd was amongst his sheep, a wolf attacked them and took away one sheep. When the shepherd chased the wolf and took the sheep off him, the wolf turned round and said: 'Who will be its guard on the day of the wild animals, when nobody except I will be its shepherd?'"

On another occasion a man was riding a cow; she turned to him and spoke thus: 'O servant of Allah the Almighty! I have not been created for this purpose, but only for farming.'

The people said aloud: 'Glorified be Allah the Almighty.'

The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said: 'I believe in it and so do Abu Bakr and 'Umar رضي الله عنهما.'

-(*Shahih Al-Bukhari V1, P517*)



انفسہم“ کا معنی یہ ہے کہ آپ
 ﷺ دین و دنیا کے تمام
 امور میں مومنوں کی جانوں سے
 بھی زیادہ مقدم ہیں۔

من انفسہم ای اجدر
 واحری فی کل شیء
 من امور الدنیا والدین
 من انفسہم۔

(سبل المدی ج ۱ ص ۲۹)

The Qur'ānic Verse *Awlā Bil Mu'minina Min Anfusihim* (He ﷺ is closer to the Believers than their own selves) means that the Almighty Allah's Apostle ﷺ is much worthier than them, and has precedence over them in all matters, whether worldly or spiritual.

-(Subul Al-Hudā V1, P539)

حضرت البرہنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 وہ حضور اقدس ﷺ سے روایت
 کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں
 مومنوں سے ہر کام میں دنیاوی ہو یا
 اخرویٰ قریب ہوں۔ اگر تمہاری مرضی ہو
 تو یہ آیت پڑھو نبی مومنوں کی جانوں
 سے بھی ان کے زیادہ قریب ہیں۔
 جو ایمان والا ترک چھوڑ جائے وہ
 اس کے ورثہ میں تقسیم کریں
 خواہ وہ کوئی ہوں اور اگر قرضہ یا
 بھوٹے بچے چھوڑ جائے تو وہ میرے
 پاس آئیں میں اسکا ذمہ دار ہوں۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
 عن النبی ﷺ قال
 ما من مومن الا وانا
 اولی الناس بہ فی الدنیا
 والآخرۃ اقروا ان
 شئتم (النبی اولی بالمؤمنین
 من انفسہم) فایما مؤمن
 ترک مالا فلیرثہ عصبتہ
 من کانوا، وان ترک
 دیناً او ضیاعاً فلیاتنی
 فانا مولاہ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۶۸)

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle صلى الله عليه وسلم as saying: "I am closest to all the Believers (i.e. have precedence) in matters worldly or religious. So if you will, recite this Verse of the *Holy Qur'an*: 'The Prophet is closer to the Believers than their own selves.'

"A legacy left by anyone among the Believers should be distributed amongst his descendants, whoever they may be. If, however, he leaves behind a debt or poor dependants (lit. poverty or loss suffered in his absence) they should come to me, then I am the sole sponsor (of the loan) and am responsible for their patronage."

-(Tafsir Ibn Kathir V3, P468)

حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا میں ہر مومن کے ساتھ اس
 جان سے قریب تر ہوں اور جو شخص
 قرض یا بچے چھوڑ جائے وہ میرے
 ذمے ہیں اور جو شخص مال چھوڑ جائے
 وہ وارثوں کے لیے ہے۔

عن ابی ہریرۃ رضي الله عنه
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 انا اولیٰ بكل مؤمن
 من نفسه فمن ترك ديناً
 او ضیاعاً فالی ومن ترك
 مالا فللوارث۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۴۳)

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه has reported the Almighty Allah's Apostle صلى الله عليه وسلم as saying: "I am closer to every Believer (and more worthy of his affection) than his own self. Any debt or young dependant children left behind by any one will be upon me. And any legacy left by anyone should go to his own descendants."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V2, P464)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَى خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَهْلِيهِ وَعَجْرَتِهِ بَعْدَ وَعْدِ مَنْ مَلَأَ لَكَ
 وَمَعْدِنِ عِلْمِكَ وَمَعْنَى نَفْسِكَ وَبِنَفْسِكَ وَمَعْدِنِ عِلْمِكَ اسْتَشْفِئْنَا بِكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

سَيِّدُنَا أَهْدَبُ الْأَشْفَاءِ

ہمارے سردار دراز مڑگان دُرد و سلام بھیجے اللہ تعالیٰ سے

Sayyidunā AHDAB-UL-ASHFĀR ﷺ
 (Our Leader with Long Eye Lashes ﷺ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
 بزرگ سر، بزرگ چشم، دراز مڑگان،
 جادو بھری آنکھوں والے، انبوہ ریش
 شگفتہ رنگ والے تھے جب آپ
 چلتے تو جھول کر چلتے گویا آپ اوپر
 سے نیچے گویا سہ ہیں جب پیچھے
 کر دیکھتے تو پوری طرح گھوم
 جاتے۔ آپ بھاری ہتھیلیوں اور
 بھاری پاؤں والے تھے۔

عن علی بن ابیطالب
 كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ قَالَ كَانَ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَمْعُ
 الْمَامَةِ عَظِيمِ الْعَيْنِينَ
 أَهْدَبُ الْأَشْفَارِ مَشْرَبُ
 الْعَيْنِينَ حَمْرَةٌ كَثُ اللَّحْمِ
 أَزْهَرُ اللَّوْنِ إِذَا مَشَى
 تَكْفَأُ كَمَا مِشَى فِي
 صَعْدٍ وَإِذَا تَلَفَتْ التَّفْتُ
 جَمِيعًا شَتْنُ الْكُفَّيْنِ
 وَالْقَدَمَيْنِ -

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج 1 - ص 210)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Hadrat 'Ali bin Abi Tālib رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has reported: "The Almighty Allah's Prophet Muhammad ﷺ had a magnificent head; large eyes; long eye-lashes; attractive gaze; a full beard; and a glowing complexion. When he walked, he leaned forward as though ascending. When he turned round, he turned the whole of his body. He was of robust palms and feet."

-(Al-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P410)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا تُخَذِلْنَا يَا أَيُّهَا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِ وَعَجِّزْ بِعَدُوِّهِ كُلِّ مَسْلُومٍ إِنَّ
 وَعِدَّةَ عَطْفِكَ وَرَحْمَتِكَ وَوَعْدَتِكَ وَمَا أَوْفَى بِكَ اسْتَشْفُوا لَكَ الْبَرِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَقُّ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْبَرُّ الْبَرُّ

سَيِّدِنَا أَهْلُ الدِّسْرِ

ہمارے سردار اللہ والے دُور و دُور سے اللہ کے

Sayyidunā AHL-ULLĀH ﷺ
 (Our Leader Devoted To Allāh ﷺ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا لوگوں میں اللہ والے ہیں۔
 پوچھا گیا کہ اللہ والے کون ہیں؟
 آپ نے فرمایا قرآن والے ہی
 اللہ والے ہیں اور اس اللہ کے
 خاص الخاص ہیں۔

عز انس بن مالک
رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله
 ﷺ ان لله اهلين
 من الناس فقيل من
 اهل الله منهم قال اهل
 القرآن هم اهل الله وخاصته
 اسناد الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۱۲۰
 فضائل القرآن لابن كثير ص ۸۷

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ has reported the
 Almighty Allah's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "From
 among people there are those who are fully devoted to
 Allah the Almighty."

The Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was asked:
 "Who are these people?"

رَبَّنَا اقْبَلْ هَذَا مِنْكَ يَا سَمِيعُ الْعِلْمِ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

The Almighty Allah's Prophet صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ replied: "They are those who are devoted to the Holy Qur'ān and are, in fact, the ones who belong to Allah the Almighty."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P127; Faḍā'il Al-Qur'ān by Ibn Kathīr P87)

روایت کی گئی ہے کہ حضور اکرم
 صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے جب مکہ مکرمہ پر حضرت
 عتاب بن اسیر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو گورنر مقرر
 فرمایا تو آپ نے اسے فرمایا اے عتاب!
 کیا تجھے معلوم ہے میں نے تجھے کن
 لوگوں پر گورنر مقرر فرمایا ہے میں نے تجھے
 اللہ والوں پر گورنر مقرر فرمایا ہے میری
 طرف سے ان کے حق میں وصیت قبول کر
 کہ ان کے ساتھ بھلائی کرنا ہوگی آپ
 نے یہ الفاظ مبارکہ تین مرتبہ فرمائے۔

روی ان رسول الله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لما استعمل
 عتاب بن اسيد على اهل
 مكة قال له يا عتاب
 اتدري على من استعملتك
 استعملتك على اهل الله
 فاستوص بهم خيرا فيقولها
 ثلاثا.
 (القرئى لقاصدام القرئى ص ٦٠٠)

It is reported that when the Almighty Allah's Apostle صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ appointed 'Attāb bin Usaid رَضِيَ اللهُ عَنْهُ as the governor of Makkah Al-Mukarrama, he advised him as follows:

"O 'Attāb! Do you understand the kind of people I have appointed you to govern? I have appointed you to govern people who are devoted to Allah the Almighty. So accept my advice, be good to them."

The Almighty Allah's Prophet صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ repeated these words three times.

-(Al-Qurā li-Qāshid Ummi Al-Qurā P600)

حضرت ابن ابی ملیکہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 فرماتے ہیں مکہ مکرمہ کے اگلے رہنے

قال ابن ابى مليكة
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كان اهل مكة فيما

والوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اقامت
 تھا، پس ان کو اہل اللہ کے خطاب
 ہوتا تھا اور یہ بھی کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی
 اہل اللہ میں سے ہے۔

مضى يلقون فيقال لهم
 يا اهل الله وهذا من اهل الله
 (القرى لقاصدا القرى ص ٦٠٠)

Hadrat Ibn Abu Malika رضي الله عنه reported that the ancient Makkans had visions from Allah the Almighty, and they were, therefore, greeted as: "O People of Allah the Almighty!" and "so and so is from the People of Allah the Almighty (Ahl-ullah)".
 -(Al-Qurā li-Qāsid Ummu Al-Qurā P600)

حضرت ابن جریر رضي الله عنه
 فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے
 ابرہہ ہاتھی والے کو تباہ کیا اور ان
 پر ابابیل پرندے مسلط کیے تو تمام
 عرب نے قریش اور مکہ والوں کی
 بڑی عزت کی اور انہوں نے ان کو
 اہل اللہ کا خطاب دیا۔

قال ابن جرير لما اهلك
 الله ابرهة صاحب الفيل
 وسلط عليه الطير الابابيل
 عظم جميع العرب قریشاً
 واهل مكة وقالوا هو
 اهل الله -
 كتاب الاسماء واللغات لامام النووي
 ج ٢ - ص ١٥١

Hadrat Ibn Juraij رضي الله عنه says: "When Allah the Almighty destroyed Abraha, the man of elephants, by inflicting upon him the *Abābil* (swarms of birds) who pelted him, all the Arabs honoured the *Quraish* and the People of Makkah, calling them *Ahl-ullah* (the people of Allah)."
 -(Kitāb Al-Asmā' Wal-Lughāt by Imām Al-Nawawī V2, P18)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ لِأَيِّهَا لَوْ أَنَّ اللَّهَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَيْهِمْ بِمَدْرَسَةِ مَنْزِلِهِمْ
 وَمَعَهُمْ وَخَلْقِكَ وَجَنِّ قَلْبِكَ وَيَتَعَرَّفُ بِكَ وَمَعَادُ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَمَّا بَعْدُ

سَيِّدُنَا الْآيَاتُ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کی نشانی دُور و دُور سے پہنچانے والے

Sayyidunā ĀYATULLAH صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Sign of Allah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

ابن المنذر نے حضرت محمد سے
 كَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے (سزیمہم آیاتنا
 فی الآفاق) میں آیاتنا سے
 مراد محمد (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ایسا ہے کیونکہ آپ
 ظاہری علامت ہیں۔ امام راغب
 فرماتے ہیں اسکا مادہ ائی سے ہے کیونکہ
 وہ نشانی کو دوسری نشانی سے جدا کرتی
 ہے یا جو اس کی طرف جگہ کھڑے کیونکہ
 وہ اس لیے جگہ کھڑا ہے تاکہ وہ
 اس سے اپنے مطلوب پہ استدلال
 کرے۔

روی ابن المنذر
 عن مجاهد كَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ في قوله
 تعالى سزیمہم آیاتنا
 فی الآفاق قال محمد
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لانه العلامة
 الظاهرة قال الراغب
 كَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ واستقاقها من
 ائ لانها تبين شيئا من
 شئ او من اوى اليه
 لانه يؤوى اليها ليستدل
 بها على المطلوب -

(سبل الہدی ج ۱ - ص ۵۳)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Hadrat Ibn al-Mundhir رحمته الله عليه has reported from Hadrat Mujahid رحمته الله عليه, who interprets the Verse, "Sanurihim Ayatina Fil-Afāqi (Soon will We show our Signs in the (furthest) regions.... Al-Qur'an 41:53)" thus: the word "Ayatina (Our Signs)" refers to the Almighty Allah's Prophet Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم because he صلی اللہ علیہ وسلم is a manifest sign (of Allah the Almighty)."

Imām Al-Rāghib رحمته الله عليه said: "The word *Āya* is derived from the root *Ay'*, because it distinguishes one thing from another (a sign), or it is that which provides evidence of the desired."

-(Subul Al-Hudā V1, P540)

اور یہ اسم گرامی حضور اقدس
 ﷺ کا اس لیے رکھا گیا ہے
 کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہدایت
 کا جھنڈا بنایا ہے اور علم بین النہدی
 کا میاباں پر آپ سے دلیل پڑی جائے
 اور اقتدار حاصل کی جائے اور یہ آیت
 ان الذین کفروا بآیۃ اللہ
 لهم عذابٌ شدیدٌ سے مراد ہمارے
 سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 ہیں۔

وسمی بذلك لأن
 الله تعالى جعله علما على
 طريق الهدى، وعلما
 يستدل به على الفوز
 الأبدى ويقتدى به
 وقرئ (إن الذين كفروا
 بآية الله لهم عذابٌ
 شديد) قيل المراد
 بهما سيدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 (سبل الهدى ج ۱ - ص ۵۲۰)

The Almighty Allah's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم has been called by this name because Allah the Almighty made him a beacon which guides towards infinite success and which is a light to be followed. By the word *Āyāt Allah* is meant our leader the Holy Prophet Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم in the following Qur'anic Verse: "Then those who reject faith in the Signs of Allah (*Āyāt Allah*) will suffer the severest chastisement...."

-(Subul Al-Hudā V1, P540)

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ
 تعالیٰ کے اس فرمان "سَدْرِهِمْ
 آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ" میں
 آيَاتِنَا سے مراد حضور اقدس
 ﷺ کی ذاتِ بابرکات ہے

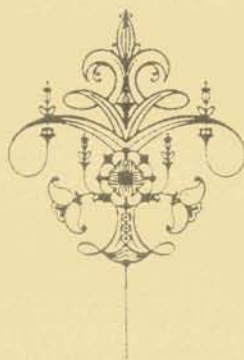
عن مجاهد رضی اللہ عنہ في
 قوله: "سَدْرِهِمْ آيَاتِنَا
 فِي الْأَفَاقِ" قال محمد

رضي الله عنه

رواه عبد بن حميد و ابن جرير
 فتح التدير للشوكاني ج ٣ ص ٥٩٠

Ḥaḍrat Mujāhid رضي الله عنه has said with reference to the following Verse of the Holy Qur'ān: *Sanurihim Āyātina Fil-Āfāq* (Soon will We show our Signs in the (farthest) regions.... *Al-Qur'an* 41:53) that the word *Āyātina* indicates the Almighty Allah's Prophet Muhammad ﷺ.

-(Narrated by 'Abd bin Ḥamīd and Ibn Jarīr, *Fath Al-Qadīr* by Shawkāni V4, P509)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدَتَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَهْلِهِ وَوَجْهِهِ وَعَلَىٰ مَنْ تَلَمَّحَ مِنْهُ
 وَمَنْ تَلَمَّحَتْ مِنْهُ وَمَنْ تَلَمَّحَتْ مِنْهُ وَمَنْ تَلَمَّحَتْ مِنْهُ وَمَنْ تَلَمَّحَتْ مِنْهُ وَمَنْ تَلَمَّحَتْ مِنْهُ وَمَنْ تَلَمَّحَتْ مِنْهُ وَمَنْ تَلَمَّحَتْ مِنْهُ

سَيِّدُنَا بَابَا

ہمارے سزا ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā BI-ABĀ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader May Our Parents
 Be Sacrificed for Him صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتیں تو آپ کو بابا کہتیں میں نے کہا کیا تو نے آپ کو ایسا ایسا فرماتے سنا ہے، بولیں ہاں میے باپ آپ پر قربان آپ نے فرمایا عید کے دن جوان لڑکیاں اور باپردہ اور حیض والیاں بھلائی حاصل کرنے کے لیے عید گاہ میں نکلیں۔ اور مسلمانوں کی دُعاؤں میں شامل ہوں۔ لیکن

عن حفصہ رضی اللہ عنہا قالت كانت ام عطیة رضی اللہ عنہا لا تذاکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا قالت بابا فقلت اسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول کذا وکذا قالت نعم بابا قال لتخرج العواتق و ذوات الخدور و الحیض فیشهدن الخیر و دعوة المسلمین و تتزل الحیض المصلی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

حیض والیاں عید گاہ سے علیحدہ رہیں۔

(سنن السنائی ج ۱ ص ۴۱ صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۴۴)

Hadrat Hafsa رَضِيَ اللهُ عَنْهَا has stated: "Whenever Umm-'Atiyya رَضِيَ اللهُ عَنْهَا mentioned the Holy Prophet's (ﷺ) name, she would say *Bi-Abā* (immediately afterwards). I asked her if she had heard the Holy Prophet ﷺ saying such and such a thing." She replied: 'Yes, *Bi-Abā* (may my father be sacrificed for him ﷺ) has said: 'Let the young girls, the veiled ones and the menstruating women go along to the places of worship and prayer (*Masājid*) on Eid Day so that they may seek blessings by participating in their prayers. But let the menstruating women stay aloof from the actual place of prayer (*Muṣallā*).

-(Sunan Al-Nasā'i V1, P41; Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P134)

بابا دو با کے ساتھ درمیان میں
 ہمزہ مفتوحہ اور آخر میں ہمزہ مخفّضہ۔

بابا بموحّدین
 بینہما ہمزہ مفتوحہ و
 الثانیۃ خفیفة۔

(فتح الباری مصری ج ۲ ص ۴۶۹)

The word *Bi-Abā* is spelt (in Arabic) with two *bā*'s each followed by a *hamza*, the former with short vowel *fatha* (a) and the latter is light.

-(Fath Al-Bāri Misri V2, P469)

اور حضرت سلیمان بن حرب
 نے حضرت حماد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے
 جو روایت بیان کی ہے اس میں
 اسماعیلی کے نزدیک اقال کی
 بجائے "امرنا" کے الفاظ میں یہاں
 بابا کا ضبط یہ ہے: "ب" کا کسرہ

و فی روایت سلیمان
 بن حرب عن حماد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 عند الاسماعیلی قالت
 امرنا بابا بکسر الموحدة
 بدھا ہمزہ مفتوحہ ثم
 موحدة ممالہ و علی هذا

پھر ہمزہ مفتوحہ پیرتب املہ والی۔ اور
اس کے موجب گویا کہ وہ حجبی
کی روایت میں بھی اسی طرح ہے
تاہم اوہاں اہمزہ کو تہی سے بدل
دیا گیا ہے جس سے اس کی شکل
بیبا ہو جاتی ہے۔

فكان في رواية الحجبى
كذلك لكن بابدال
الهزة يا تخانية تقصير
صورتها بينا -

فتح الباری مصری ج ۲ - ص ۴۶۳

Ḥadrat Sulaymān bin Ḥarb reports that Ḥadrat Ḥammād رَضِيَ اللهُ عَنْهُ, said that According to Al-Isma'ili, "Amarna" is used instead of "Qala". Here the word "Bi-Abā" with Kasra of Ba, followed by Hamza having Fatha (a) and then another ba with a slaunting pronunciation. As such, it is the same in tradition quoted by Ḥajabi. Hamza, however, has been replaced with ya thus giving the sound of BiBā.

-(Fath Al-Bāri Miṣri V2, P464)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كُنَّا لَهُ لَوْحَةً إِلَّا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَرَجِيئِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصِحَابِهِ وَعَجِّزْ بِعَدُوِّكَ مَلَأْنَا
 وَمَعَدُوِّكَ عَلَيْنَا وَنَفْسِكَ وَنَفْسِيكَ وَمَعَادُكَ كَمَا بَدَأْتَ سَخَّرْنَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ (الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ)

سَيِّدِنَا الْبَارِعُ

ہمارے سردار زمانے بھر میں افضل دُور و ملا مجھے اللہ آپ

Sayyidunā AL-BĀRI'U صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Most Distinguished صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

برع الشئ سے رکے ساتھ مصد
 براعت و برو عا جب اپنے بمعصوں پر
 فضل و علم سے بڑھ جائے۔ اور
 بردباری اور فیصلے کی وجہ سے
 بھاری ہو۔

مِنْ بَرَعِ الشَّيْءِ
 مثلت الرءاء براعة و
 بروعا إذا فاق أقرانه
 فضلا و علما و مراحح عليهم
 حلما و حكما۔

(سبل الہدی ج ۱ ص ۵۴)

The Arabic word *Bāri'* is derived from *bara'a* as in *bara'a sh-shay'u* (something that excels); from the same root with (middle) *rā'* are the verbal nouns *barā'atan* and *burū'an*, which mean to surpass peers in learning and virtue and to excel them in gentleness and wisdom.

-(Subul Al-Hudā VI, P540)

الفائق اقرانه جو اپنے زمانے کے لوگوں کو اول

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

مرتبہ پر علم و فضل میں برتر ہو۔

علماً وفضلاً۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۲ ص ۱۲۴)

The one who is superior to his contemporaries in knowledge and virtue.

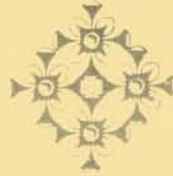
-(Sharḥ Al-Marwāhib Al-Ladūniya by Al-Zarqānī V2, P124)

برائے فضیلت میں پورا ہونا اور
 دانائی میں اپنے ساتھیوں سے آگے
 نکل جانے کو کہتے ہیں۔
 جو اپنے ہم عصروں سے علم وغیرہ
 میں بڑھ جائے۔

براع - برائے - تمام
 شدن در فضل گذشتن از
 اصحاب در دانش اصحاب
 فاق اصحاب فی
 العلم وغیرہ - القاموس ج ۱

The words *Bara'a* and *Barā'a* mean to be perfect in virtue and surpass all peers in knowledge; -(*Surāḥ V2, P3*), the one who excels overall in terms of knowledge etc.

-(Al-Qāmūs V3, P4)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَهَجْرَتِهِمْ مَعَكُمْ سَلَامًا
 وَمَنْ دَخَلَ مِنْكُمْ رَجُلٌ فَسَلَّمَ مِنْ فَسْطَاطِهِ وَبَشَّرَكَ وَمَدَّ كَلِمَاتِكَ اسْتَشْفَاءً لِلَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

سَيِّدِنَا الْبَارِقَلِيطُ

ہمارے سردار حق و باطل کے درمیان برق کر نیوالے درویش و مساکین کے سربراہ

Sayyidunā AL-BĀRIQLĪT (Our Leader the Discerner
 Between Truth And Falsehood)

(البارقلیط) ب پھراف آگے
 راکرہ والا آگے ق پھلام آگے ی
 پھڑپھڑ بے نقطہ۔ قاضی عیاض رضی اللہ
 بچتے ہیں۔ کہ یہ اسم گرامی آپ کا نبیل
 میں ہے۔ اس کا معنی روح القدس
 ہے۔ امام ثعلب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
 ہیں جو سوچ اور جھوٹ کے درمیان
 فرق کرے۔ کہا گیا ہے کہ اس کا
 معنی تعریف کرنے والا ہے۔ اور
 یہ بھی کہا گیا ہے کہ زیادہ تعریف کرنے
 والا۔ الشیخ تقی الدین شرنوبلی رحمۃ اللہ علیہ

(البارقلیط) بساء
 موحدۃ فالف فراء مکسورۃ
 ففان ساکنۃ فلام
 فمشاۃ تحتیۃ فطاء مہملۃ
 قال القاضی ہواسمہ رسول اللہ ﷺ
 فی الانجیل۔ ومعناه روح
 القدس وقال ثعلب: الذی
 یفرق بین الحق والباطل
 وقیل الحامد۔ وقیل الحماد
 وقال الشیخ تقی الدین الشرنوبلی
 رحمۃ اللہ علیہ: واکثر اهل الانجیل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

فرماتے ہیں کہ اکثر اہل انجیل اس کا
معنی خلاصی دلوانے والا کرتے ہیں۔



على ان معناه المخلص

اسبغ الهدى ج ۱ ص ۵۴

The word *Al-Bāriqlī* begins with a *bā'* elongated by *alif*, followed by *rā'* with short vowel *kasra* (i), *qāf* unpointed, *yā'* and *ṭā'* unpointed. According to Qāḍī 'Iyād رحمته الله عليه, it is the name of the Almighty Allah's Apostle صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, which is found in the Holy Bible and means "the Holy Spirit".

Imām Tha'lab رحمته الله عليه interprets it thus: "The one who distinguishes between truth and falsehood."

Others say: "It is the one who praises (his Creator)", and some add: "It is he who praises (Allah the Almighty) most often."

Sheikh Taqī Al-Dīn Al-Shumunī رحمته الله عليه said that most of the followers of the Holy Bible translate it as the saviour, (the most truthful in his mission).

-(*Subul Al-Hudā V1, P540*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخْفِيَ الْآيَاتِ اللَّهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
وَمِنْ نَفْسِكَ وَبِنَفْسِكَ وَمِنْ نَفْسِكَ وَمِنْ نَفْسِكَ وَمِنْ نَفْسِكَ وَمِنْ نَفْسِكَ

سَيِّدُ الْبَاطِنِ

ہمارے سرسار پوشیدہ دُرود و سلام بھیجیے اللہ آپ کے

سَيِّدُ الْبَاطِنِ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Hidden صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

جو اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ
امور پر وحی کے ذریعے اطلاع
پائے۔

فہو المطلع علی
بواطن الامور بواسطة
ما یوحیہ اللہ تعالیٰ الیہ۔
اسرّح المواہب اللدنیة للذرقانی ج ۱ ص ۱۲۳

The word *Al-Bāṭin* refers to: "The one to whom secrets of matters are disclosed through the Almighty Allah's revelation."

-(Sharḥ *Al-Marwāhib Al-Ladunīya* by *Al-Zarqānī* V3, P123)

الباطن کا معنی آپ کے حق
میں یہ ہو گا جس کے مقام کی انتہا کا
ادراک نہ ہو بلندی مرتبہ جسکو اللہ تعالیٰ
نے آپ کے لیے خاص کیا ہے۔

وكان معناه في
حقه صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ الذي
لا تدرك غاية مقامه
وعظم شأنه الذي

وہاں تک بات کرنے سے لوگوں
 کی عقلیں کام نہ کر سکیں۔ قصیدہ
 بردہ والے نے اس کی طرف اشارہ
 کیا ہے: "حقیقت محمدیہ کی دریافت
 نے تمام خلق کو عاجز کر دیا۔ دور و نزدیک
 ہر کوئی ان باب میں ساکت و عاجز نظر آتا ہے
 جیسے سورج جو دُور سے چھوٹا معلوم
 ہوتا ہے اور آنکھ اس کے دیکھنے
 سے تھک جاتی ہے۔ دُنیا میں
 اُن کی تحقیقت اس قوم کو کیسے معلوم
 ہو جو خواب غفلت میں سو رہی
 ہے۔ سو علم کی رسائی تو اتنی ہی ہے
 کہ آپ بشر ہیں اور بے شک آپ
 ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ اللہ
 آپ پر درود بھیجے اور آپ کے شرف
 فضل کو زیادہ فرمائے۔"

خصه الله تعالى به لقصر
 العقول عن ذلك وقد اشار
 الى ذلك صاحب البردة
 رَحِمَهُ اللهُ بِعَلَمِهِ بقوله :

اعبى الورى فهم معناه فليشرى
 للقرب والبعد فيه غير منفحم
 كالشمس تظهر للعينين من بعد
 صغيرة وتكل الطرف من ام
 وكيف يدرك في الدنيا حقيقته
 قوم نيام تسلوا عنه بالحلم
 فبلغ العلم فيه انما لبشر
 وانما حين خلق الله كلهم
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وزاده شرفا
 فضلا لديه .

(سبل الهدى ج ۱ - ص ۵۴۰ - ۵۴۱)

Its meaning with regard to the Almighty Allah's Prophet
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is one who excels in utmost greatness and
 attains the highest position especially granted to him by
 Allah the Almighty, and which is not ordinarily
 perceived by minds due to their own limitations with
 respect to it. It is to this that the writer of the *Qasida
 Burda* رَحِمَهُ اللهُ بِعَلَمِهِ has alluded, as below:

"The World has tired of trying to know his true rank
 in relation to Allah the Almighty. Nobody will ever
 understand his (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) status, just as the eye grows

weary from looking at the Sun from afar though the Sun looks so small to the naked eye from a distance. How can people, who are fast asleep and in deep slumber, comprehend his true worth? The true knowledge that has reached us indicates that he was a man, but the best man among Allāh the Almighty's Creation."

May Allah the Almighty increase the honour and prominence upon him."

-(Subul Al-Hudā V1, P540-541)

اور باطن کے معنی خفیہ امور کو
جاننے والا عرب کا محاورہ ہے
فلان یبطن امر فلان یعنی وہ اس
کی اندر کی حقیقت سے واقف ہے

والباطن ای العالم
بما بطن من قولم فلان
یبطن امر فلان : ای
یسلم داخلہ امرہ -

فتح القدیر ج ۵ ص ۱۶۲

The word *Al-Bāṭin* means: "Knower of Secrets." The Arab saying that so and so knows the secret of so and so means: "He knows what is hidden inside him."

-(Fath Al-Qadīr V5, P162)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ اللَّهُ لَأَنبِيَ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ
 بِمَجْرَمِي وَمَنْدُوعِي وَعَمِّي فَطَبِّحْ لِي وَتَبِّحْ لِي وَمَا دَعَاكَ إِلَيْكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي كَرَّمَ لِي الْأَمْرَ وَأَعَزَّنِي بِرَأْسِهِ الْوَالِدِ

سَيِّدِنَا الْبَالِغُ

ہمارے سرکار احکام آتی پہنچانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-BĀLIGHU ﷺ
 (Our Leader the
 Transmitter of Allah's Commands ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”قرما یبجی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے
 دلیل پہنچنے والی“

اشارہ إلى قوله:
 ”قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ
 الْبَالِغَةُ“
 (سورة الانعام ۱۲۹)

Reference to the Holy Qur'an :

Say: "With Allah is the argument
 That reaches home"
 -(Al-An'am 6:149)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہما
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ نے ابن لُبَیْبہ کو نبی سلیم

عن ابی حمید الساعدی
 رَوَى اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ
 اسْتَعْمَلَ ابْنَ اللَّتْبِيَّةِ عَلِيًّا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

صدقات بنی سلیم فلما
 جاء الى رسول الله
 ﷺ وحاسبه قال
 هذا الذي لكم وهذه
 هدية اهديت لي فقال
 رسول الله ﷺ فهلا
 جلست في بيت ابيك و
 بيت امك حتى تاتيك
 هديتك ان كنت صادقا
 ثم قام رسول الله ﷺ
 فخطب الناس فحمد الله
 واثني عليه ثم قال
 اما بعد فاني استعمل
 رجالا منكم على امور مما
 ولا في الله فياتي احدكم
 فيقول هذا الذي لكم
 وهذه هدية اهديت لي
 فهلا جلست في بيت ابيه
 وبيت امه حتى تاتيته
 هديت ان كان صادقا
 فوالله لا ياخذ احدكم منها
 شيئا قال هشام بن عرقه

کی زکوٰۃ پر عامل بنا کر بھیجا۔ جب وہ
 زکوٰۃ لے کر حضور اقدس ﷺ
 کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ
 نے اس سے حساب لیا تو اس
 نے عرض کیا۔ یہ تو زکوٰۃ ہے۔ اور
 یہ مجھ کو ہدیہ دیا گیا ہے۔ تو اس
 پر حضور اقدس ﷺ نے
 فرمایا تو اپنے ماں اور باپ کے گھر میں کیوں نہ
 بیٹھ گیا تاکہ تیرے پاس تیرا ہدیہ آتا اگر تو
 سچا ہے۔ پھر حضور اقدس ﷺ نے
 کھڑے ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا اللہ کی
 حمد و ثنا کے بعد فرمایا اما بعد میں
 تم میں سے کسی شخص کو ان ممالک پر جو
 اللہ نے میرے تحت کئے ہیں عامل بنا کر
 بھیجا ہوں اور وہ میرے پاس آ کر کہتا
 ہے کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ
 دیا گیا ہے پس کیوں نہ بیٹھا رہا وہ اپنے
 ماں اور باپ کے گھر میں نہ اس کے پاس
 اس کا ہدیہ آتا اگر وہ سچا ہے۔ اللہ کی
 قسم جو شخص کوئی چیز بغیر حق کے لے گا
 تو وہ اس کو اٹھا کر قیامت کے دن پیش ہو
 گا۔ خبردار میں زندگیاں کروں گا ایک آدمی

نے اونٹ اٹھایا ہوا اور وہ بول رہا
 ہویا گائے اٹھائی ہو اور وہ آواز کرتی
 ہو۔ یا بکری اٹھائی ہو اور وہ بولتی ہو پھر
 آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ حتیٰ کہ
 میں نے آپ کی بنگلوں کی سفیدی
 کو دیکھا فرمایا۔ خبردار ہو جاؤ کہ میں
 نے اللہ کا حکم پہنچا دیا۔

الاحباء الله يجعله يوم القيمة
 الا فلا اعرفن ما جاء الله
 رجل ببغيدله رغاء او ببقرة
 لها خوار او شاة تيعرثم
 رفع يديه حتى رايت بياض
 ابطينه الاهل بلغت۔

(صحيح البخاري ج ٧ - ص ١٦٨)

Abu Humaid Al-Sā'idi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ reports: "The Prophet of Allah the Almighty صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ employed Ibn Al-Lutbiya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ to collect *Zakāt* from Bani Sulaim. When he returned with the money to the Almighty Allah's Messenger صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, he صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ called him to account, upon which he said: 'This amount is for you, and this was given to me as a present.'

"The Almighty Allah's Messenger صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said: 'Why do you not stay at your parents' house and see whether or not you would be offered gifts, if what you say is true?' Then the Almighty Allah's Messenger صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ stood up, addressing the people (as he صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ normally did) by first glorifying and praising Allah the Almighty, and then: 'I employ some men among you for particular jobs which Allah the Almighty has placed in my charge, and then one of you comes to me and says: 'This amount is for you, and this is a gift given to me.' Why does he not stay at the house of his parents and see whether or not he will be given gifts, if he is telling the truth?

"By Allah the Almighty, none of you takes anything of it i.e. *Zakāt* for himself unlawfully, but will meet Allah the Almighty on the Day of Resurrection carrying it on his neck! Beware! I do not want to see anyone of you carrying a grunting camel or a mooing cow or a bleating sheep (on meeting Allah the Almighty).'

“Then the Holy Prophet of Allah the Almighty ﷺ raised both his hands so high that I saw the whiteness of his blessed armpits.

“He said: 'Know that I have conveyed (the Almighty Allah's Message)!’”

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P1068*)



اعتراف کرنے والا اپنے گناہوں کا۔
 سوال کرتا ہوں۔ تجھ سے مسکینوں کی
 طرح مانگتا ہوں اور عاجزوں کی طرح
 زاری کرنے والا ہوں۔ تجھ سے
 خوف زدہ آفت رسیدہ کی طرح
 مانگتا ہوں اس شخص کی طرح جس کی
 گردن تیرے سامنے حشم ہو گئی جس
 کے آنسو تیرے لیے جاری ہوئے
 اور جسم جھک گیا اور ناک خاک آلودہ
 ہوئی۔ اے اللہ مجھے اپنی دُعا میں
 بدبخت نہ کرنا اور میرے ساتھ
 شفقت کرنے والا مہربان ہو جا۔
 اے سب سے بہتر جن سے سوال کیا گیا
 اور اے سب سے بہتر عطا کرنے والے

ابتهال الذليل وادعوك
 دعاء الخائف الضريب
 من حضرت لك رقبته
 وفاضت لك عبرته، وذل
 لك جسده ورغم لك الفه
 اللهم لا تجعلني بدعائك
 رب شقيا وكن لي رؤفا
 رحيمًا، يا خبير المسئولين
 ويا خبير المعطين۔

رواه الطبرانی - تاريخ ابن كثير
 ج ۵ - ص ۱۴۵

Hadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنه reported that the prayers that the Almighty Allah's Apostle صلى الله عليه وسلم recited at the time of his Farewell Pilgrimage included:

"O Allah the Almighty! Indeed, You hear my call, You see where I stand (i.e. understand my state of affairs). You, indeed, know what is hidden and what is known in me; nothing of my affairs is hidden from You. Indeed, I am a humble *Faqir* (a poor ascetic) who seeks help and refuge in You, out of fear and submission, having confessed his sins. Like a beggar, I beseech You, O Allah the Almighty! I beg You and beseech You like the most downcast person. I pray to You like the most awe-stricken and afflicted one. I am like the one whose neck is hung in humility before You, and whose tears

flow for Your sake, whose body is bent in submission and nose besmeared with dust. O Allah the Almighty! Do not turn me down in my supplication. Be kind and merciful to me, O most compassionate of all who are beseeched and the best of givers."

-(Tārīkh Ibn Kathīr V5, P175)

حضرت ابو طلحہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پاس بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹوں سے کپڑا اٹھا کر ایک پتھر باندھا ہوا دکھایا۔ آپ نے اپنے بطن مبارک سے کپڑا اٹھا کر دو پتھر باندھے ہوئے دکھائے۔

عن ابى طلحة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
قال شكونا الى رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الجوع ورفنا عن بطوننا عن حجر حجر فرفع رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عن حجرين -
(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۵۰)

Hadrat Abu Talha رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported: "We complained to the Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ of our hunger and raised the flaps off our bellies to show him each and every stone tied (to our bellies).

"The Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ lifted the flap off his belly and showed two stones tied on in order to control his hunger."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P60)

البائس . فاقه زوه اور وہ سخت
فقیر کی کو کہتے ہیں۔

البائس ذوالبؤس
وهو شدة الفقر -

فتح القدیر ج ۳ ص ۲۳۵

The word *Bā'is* means 'the hunger stricken' and 'intense austerity'.

-(Fath al-Qadīr V3, P435)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَآخِيهِ وَعَجِّزْ بِعَدُوِّهِمْ
 وَوَدِّعْ خَلْقَهُمْ وَجِنِّ فَيْسُكَ وَيَنْتَرِيكَ وَمَدَاكِلَ بَنَاتِكَ اسْتَفْزِزْنَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَمَّا الْيَوْمُ فَسُبْحَانَكَ

سَيِّدُ الْبَاهِرِ

ہمارے سردار سب سے غالب نبی والے درود و سلام بھیجنا آئیے

Sayyidunā AL-BĀHIRU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Dominant صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اللہ وحدہ لا شریک نے حضرت
 موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام کو فرمایا کہ حضرت
 محمد مصطفیٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ہی روشن چاند
 ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اپنے نور سے
 تمام پیغمبروں کے نور کو ماند کر دیا یعنی
 روشنی کی وجہ سے تمام پر غالب آئے
 کیونکہ آپ سے بہت زیادہ نفع
 حاصل کیا گیا۔ اور یہ بدر باہر سے
 اخذ کیا گیا ہے جس کا معنی ہے، وہ
 چاند جسکی روشنی ستاروں پر غالب جائے
 یا اس وجہ سے کہ حضور اقدس صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
 اپنے حسن کی وجہ سے تمام مخلوق پر

ان اللہ سجدہ و قال قال
 لموسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام ان محمدا هو
 البدر الباهر ای لانه
 بهر بنوره نور الانبیاء
 ای غلبه فی الاضاءة
 لکثرة الانتفاع به و
 الاقتباس منه . مأخوذ
 من قولهم بدر باهر
 ای غالب نورہ نور
 الکواكب . او لانه
 مرفوعہ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غلب بحسنه
 جمیع الخلائق من قولهم

غالب آگئے۔ عربوں کا معاہدہ ہے
"بھرت فلانذ النساء"
یعنی وہ عورت دیگر عورتوں پر حسن
کے ذریعے غالب آگئی۔ یا یہ کہ آپ
کے دلائل ظاہر تھے جیسا کہ کئی شاعر
نے کہا ہے۔ "آپ سب پر غالب
آئے اور یہ بین حقیقت کسی پر مخفی
نہیں سوائے اُس کے جو پیدا نشی نہ تھا
ہو اور چاند کو پہچانتا ہی نہ ہو۔"

"بھرت فلانذ النساء" ای
غلبتھن حسنا أو لأنھ
ظاھر الحجۃ من قولہ:
لقد بھرت فلا
تخفی علی أحد -
إلا علی أکمہ
لا یعرف القمرأ

اسبل الہدی والرشد ج ۱ - ص ۵۴۱

Allah the Almighty spoke to Prophet Moses عَلَيْهِ السَّلَام
thus: "The Holy Prophet Muhammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is the
full Moon at its brilliance (when the stars are dimmed
by it - *Bāhir*) because the brilliance of his صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ light
overwhelms that of the other Prophets (peace be upon
them all). That is, it outshines the lights radiating from
them by its overwhelming all other lights, by virtue of
the many benefits it bestows upon others and the extent
of knowledge that can be acquired by it. The word has
been derived from the term *Badrun bāhirun* which
means the Full Moon whose light outshines that of all
the stars. This means that either the Almighty Allah's
Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ outshines all others with his excellent
character, just like the Arabic saying that such and such
a woman has outshone all others in her beauty; or that
his صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ arguments are clearly manifested, as the
poet put it:

"Indeed, you became dominant
(Over all creatures) and nobody is
Ignorant of this fact
Except who sees not."

-(Subul Al-Hudā Wal-Rashād VI, P541)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ زمانہ نبوی
میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا
پہاڑ کے اوپر تھا۔ دوسرا کچھ نیچے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
گواہ رہو۔

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ
قال انشق القمر على عهد
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فرقتين
فرقة فوق الجبل و
فرقة دونه فقال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم اشهد -

(صحيح البخاری ج ۲ ص ۷۲۱)

Ibn Mas'ūd رضی اللہ عنہ has reported: "During the life of the Almighty Allah's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم the Moon was split into two; one part remained above the mountain, and the other slightly below. At this, the Almighty Allah's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم said: "Be witness (to this miracle)!"

-(*Shāḥih Al-Bukhārī V2, P721*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمْرِ وَعَلَى آلِهِ وَرَحْمَتِهِ وَعِزَّتِهِ وَعُدْوَانِهِ وَعَلَى مَنَاسِكِهِ
 وَمَعَادِنِهِ وَجَمِيعِ نَسَبِهِ وَبَنَاتِهِ وَبَنَاتِ نَسَبِهِ وَمِنَادِهِمْ وَاللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ وَأَمَّا الْيَوْمُ فَالْجَدِيدُ

سَيِّدِنَا الْبَاهِيَّ

ہمارے سردار حسین و جمیل دو دو سلام بھیجے اللہ پر

الباهی آخره تحتیہ ای الحسن الجمیل -
 (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۴)

The word *Al-Bāhi* with the character *yā'* at the end stands for the one most beautiful and handsome.
 -(Sharh al-Marwāhib Al-Ladunīya by Al-Zarqāni V3, P124)

بہاء سے اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کا معنی خوبصورتی اور رونق ہے (سبل الہدی ج ۱ - ص ۵۴)

It is of the active participle form derived from the word *Bahā'* which means "beauty and freshness".
 -(Subul Al-Hudā V1, P541)

و ابھی الرَّحْبُلُ حَسَنٌ عربوں کا عبورہ ہے

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا إِلَّا مَا أَمَرْنَا السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمِینَ ط

وجہہ -
أَبْهَى الرَّجُلُ جَسَ كَإِجْرِهِ
خوبصورت ہو۔ (القاموس ج ۴ - ص ۳۰۶)

There is an Arabic adage *Abhar-Rajul* which means a person with a beautiful or handsome face.
-(*Al-Qāmūs V4, P306*)

بھو - بھب - خوبی
بھاء کا معنی خوبصورتی۔
(شرح - ج ۲ - ص ۳۳۰)

The words *Bahū* and *Bahā'* mean beauty.
-(*Shurāh V2, P430*)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • سَاقَا اللّٰهُ لِحَمَّةِ الْاَبَا اللّٰهِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلِّ فِي الصَّبْحِ الْاَوَّلِيِّ وَعَلَى الْاَبْرِ الْاَخْصَرِ وَجَعَلْتَهُ مَعْدِنًا عَلٰی
 وَجْهِهِ وَعَدُوًّا لِعَدُوِّهِ وَجَعَلْتَهُ نَبِيًّا لِقَوْمِكَ وَمَوْلَا لِكُلِّ اِسْتَفْرَاةٍ اَللّٰهُمَّ اَلْزِمِ الْاَكْمَهَانَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِيْنَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِيْنَ
 الْيَتَامَى وَالْمَسْكِيْنَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِيْنَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِيْنَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِيْنَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِيْنَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِيْنَ الْيَتَامَى

سَيِّدِنَا الْبَحْرُ

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

عبارتے میں سمنہ درود و سلام بھیجے لائے

Sayyidunā AL-BAHRU صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Ocean صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

البحر اصل میں خشک کا اُلٹ ہے
 پھر یہ نام گہرے وسیع پانی پر استعمال
 ہوتا ہے اور بڑے دریا پر بھی اس کا
 اطلاق آتا ہے۔ وہ گھوڑا جرتیز
 دوڑے اس کو بھی بحر کہا جاتا ہے
 یہ اسم گرامی حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا
 اس لیے رکھا گیا ہے کہ اللہ وحدہ لا شریک
 نے اپنے بعض پیغمبروں کی زبان پر
 ان عہد البحر الزاخر
 فرمایا ہے جس طرح کہ علماء کسائی
 کی قصص انبیاء میں مذکور
 ہے۔ یا بوجہ عام نفع ہونے کے

فی الاصل ، خلاف
 البر ثم غلب على الماء الكثير
 الواسع العمق ، ويطلق
 على كل نهر عظيم ،
 ويقال للفرس الواسع
 الجرى بحر - وسمي به
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ كما في
 قصص الانبياء للكسائي
 لأن الله سبحانه وتعالى
 قال لبعض انبيائه إن
 عهد البحر الزاخر - أم
 لعموم نفعه لأنه طاهر

رَبَّنَا نَقْبَلْهُمَا مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

کیونکہ آپ اپنے نفس میں بھی پاک ہیں اور اپنے پیروکار کو بھی پاک کرتے ہیں۔ اور بوجہ آپ کی سخاوت کے حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی اسلام کی خاطر مانگا جاتا آپ دے دیتے حتیٰ کہ ایک آدمی نے آپ سے دو پہاڑوں کے درمیان جو کبریاں تھیں مانگیں۔ آپ نے اس کو دے دیں۔ پھر وہ اپنی قوم کے پاس آیا۔ اور اس نے قوم کو کہا کہ اے قوم مسلمان ہو جاؤ۔ اللہ کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی بخش فرماتے ہیں کہ آپ کو کسی قسم کی فقیہی کا کوئی خوف نہیں۔

نفسه مطهر لعيره ممن اتبعه . ولسة كرمه ؛ فقد قال أنس رضی اللہ عنہ : ما سئل رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم على الإسلام شيئاً إلا أعطاه . قال فسأله رجل غنابین جبلین فأعطاه إياهما ، فأتی قومه فقال : یا قوم أسلموا فوالله إن محمداً ليعطى عطاء من لا يخاف الفقر .

۱۔ سبل الہدی والرشاد ج (۱) ص ۲۲-۵۴۱

Bahr is in fact the opposite of landmass and stands for a deep ocean or a huge river. It is also used for a fast galloping horse.

The name "ocean" is given to the Almighty Allah's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as it has been quoted by 'Allāma Al-Kasā'i رضی اللہ عنہ in his *Qīṣaṣ al-Anbiyā'*. Allah the Almighty told some of the other Prophets (peace be upon them) that the Holy Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم is indeed a deep ocean. That is, he صلی اللہ علیہ وسلم is of universal benefit to mankind because he صلی اللہ علیہ وسلم is pure in himself and purifies others who follow him, due

to his limitless generosity.

Ḥaḍrat Anas رضي الله عنه has narrated: "Whatever was asked of the Almighty Allah's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم in the name of Islam, he used to give. So much so that a man asked him for all the sheep between two hills and he gave them all to him. Then the man went to his people and said: "O my people, accept Islam. By Allah the Almighty! The Holy Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم is so generous that he fears no form of poverty."

-(Subul Al-Hudā Wal-Rashād V1, P541 & 542)

حضرت انس رضي الله عنه سے
روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور
آقدس صلی اللہ علیہ وسلم کل کے لیے کسی
پیر کا ذخیرہ نہ کرتے تھے۔

عن انس رضي الله عنه قال
كان النبي صلی اللہ علیہ وسلم
لا يدخر شيئاً لغد -
(جامع الترمذی ج ۱ ص ۵۹)

Ḥaḍrat Anas رضي الله عنه has reported: "The Almighty Allah's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم never stored anything for the morrow."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P59)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِأَخِيهِ الْبَدْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَمَّا فِيهِمْ بِعَدْوٍ عَلَى مَوْلَانَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَرَجُلَيْهِمَا وَمَا دَعَا إِلَيْكَ اسْتَشْفَاؤُ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (الكرشي الغفر) وَأَمَّنْ بِاللَّهِ

سَيِّدُ الْبَدْرِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند ڈروڈ سلامیجی اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BADRU ﷺ
 (Our Leader, the Full Moon ﷺ)

حضرت ابن عائشہ رضی اللہ عنہ
 کہتے ہیں کہ جب صحیحہ خوراقس رضی اللہ عنہا
 نے مدینہ منورہ میں قدم مبارک رکھا تو
 عورتیں اور بچے یہ شعر پڑھتے تھے۔
 ”ہم پر وداع کی چوٹیوں سے چودھویں
 رات کا چاند طلوع ہوا جب تک
 اللہ کو لوگ پکارتے رہیں گے۔ اس
 وقت تک ہم پر اس کا شکر واجب
 ہے۔“

قال ابن عائشہ رضی اللہ عنہ
 لما قدم رسول الله ﷺ
 المدينة جعل النساء و
 الصبيان يقرن :
 طلع البدر علينا
 من ثنيات الوداع
 ورجب الشكر علينا
 ما دعا لله داع

آثار ابن کثیر ج ۳ - ص ۱۹۷
 مدارج النبوة - ج ۲ - ص ۸۹

Hadrat Ibn 'A'isha رضی اللہ عنہا has reported that when the Almighty Allah's Apostle ﷺ arrived in Yathrib (Madina) women and children chanted the following song to welcome him:

رَبَّنَا قَبَّلْ مِنَّا أَلْفَاةً تَسْمِعُ الْعَالَمِينَ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

"The full bright moon has appeared for us
 From the heights of *Wadā'*
 We shall never cease to be thankful
 As long as someone is praying to Allah the Almighty."
 -(Tārīkh Ibn Kathīr V3, P197)

پورا چاند۔ یہ ام گرامی حضور
 اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا
 گیا ہے کہ آپ اپنے کمال اور بندگی
 شرف میں پورے بدر تھے۔ اور
 علامہ کسائی نے اپنی قصص میں بیان
 کیا ہے۔ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے
 حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ مناجات
 سکھائی کہ حضرت محمد ﷺ بدر
 روشن ہیں۔ اور چمکنے والے ستارے
 ہیں اور گہرے سمندر ہیں۔

القمر المستكمل
 سمی بدرا لتمامه
 ﷺ و لکماله
 و علو شرفه و فی قصص
 الکسائی أن الله تبارک
 و تعالیٰ قال لموسیٰ علیہ السلام
 فی مناجاته :

إن محمدا هو البدر
 الباهر والتجم الزاهر
 والبحر الزاخر۔

(سبل الهدی والرشاد ج ۱ - ص ۵۲۲)

Badr is the Moon when it is full, he ﷺ was so named because of his perfection, glory and greatness. The

Imām Kasā'i رَضِيَ اللهُ عَنْهُ in his *Qisāṣ al-Anbiyā'* (Stories of the Prophets) has reported that Allah the Almighty said to Moses ﷺ while in intimate conversation with him: "Indeed, the Holy Prophet Muhammad ﷺ is the Full Moon in its brilliance, the ever radiant star, and the ocean overflowing (in glory)."

-(Subul Al-Hudā Wa Al-Rashād V1, P542)

اور بعض روایتوں میں یہ الفاظ

و در بعض روایات

زیادہ ہیں۔ وہ جو مبعوث کے گئے!
 واجب الامر کے ساتھ ہم میں
 بھجے گئے۔

اس زبان آمدہ "ایہا المبعوث
 فینا جئت بالامر المطاع."
 (مراج استبوح ص ۱۱)

In some traditions the chant (of welcoming the Holy Prophet ﷺ in Medina) has this addition: "O the one who has been sent to us with authority worthy of obedience."

-(Madārij al-Nubuwwah V2, P89)

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے۔ کہ میں اس وقت
 کوئی آٹھ یا نو سال کا لڑکا تھا مجھے
 اچھی طرح یاد ہے کہ جب حضور
 اقدس ﷺ مدینہ منورہ تشریف
 لائے۔ تو آپ کے طلوع کی روشنی
 سے مدینہ منورہ کے در و دیوار
 آفتاب کی طرح روشن ہو گئے۔

و مروی است از انس
 رضی اللہ عنہ کہ گفت من در آن زمان سپر
 بودم بشت یا نوسالہ یادوام
 کہ روزے آنحضرت ﷺ
 بمدین منورہ درآمد در و دیوار
 بنور طلعت او روشن شد
 همچنانکہ آفتاب طلوع کند۔
 (مراج استبوح ص ۱۱)

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ has reported: "I was at the time a boy of eight or nine and I remember well the day when the Almighty Allah's Apostle ﷺ arrived in Medina Al-Munawwara. The walls and streets of the town were lit by his radiance, just as if they were lit from the rays of the bright Sun when it rises."

-(Madārij Al-Nubuwwah V2, P89)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا لَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّادِقِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ بَنِي آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 وَبِعَدْوِ عَدُوِّكَ وَبِخِيَارِ نَبِيِّكَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ بَنِي آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

سَيِّدُكَ بِدْرُ

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند دُرُودُ سَلامِ جَبَّالِ اللہ آپ کے

Sayyidunā BADRUN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Full Moon صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

”لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرِ“ (ال عمران ۱۲۳)
 بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہاری بڑے کے ساتھ امداد فرمائی۔ اس آیت کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ بدر سے مراد حضور اقدس ﷺ ہیں اور بدر آپ کا اسم گرامی ہے۔ اور اللہ کے فرمان طہ ۱۰۱ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْفَىٰ میں بھی اشارہ ہے۔ کیونکہ طہ کے عدد بمجازا بجد کے چودہ ہیں۔ اور بدر کے بھی چودہ ہیں۔

انہ قیل فی تفسیر قولہ تعالیٰ: ”وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرِ“ ان المراد بہ محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و انہ من اسمائہ والیہ الاشارة بقولہ تعالیٰ: ”طہ ۱۰۱ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْفَىٰ“ وذلك لطله من العدد اربعة عشر وهو كمال البدر (رحلة الشتاء والصيف لمحمد بن عبدالله الحسيني الموسوي ص ۱۲)

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

The *Holy Qur'ān* states:

"Allah had helped you
At Badr, when ye were
A contemptible little force...."
-(*Āl-'Imrān* 3:123)

In commentary to this Verse the Qur'ānic word *Badr* has been explained to mean the Holy Prophet Muḥammad ﷺ. It is also one of his names. The following Qur'anic Verse also alludes to this:

Ṭā Hā! We have not sent down
The *Holy Qur'ān* to thee to be
(An occasion) for thy distress.
-(*Ṭā-Hā* 20:2)

This is because the numerical value of *Ṭā-Hā* (according to the chronometric *Abjad* system) amounts to 14, just as *Badr* amounts to 14, upon which (date) the Full Moon (*Badr*) is at its best and most complete.
-(*Rihlat Al-Shitā' Wa Al-Ṣaif* by Muḥammad bin 'Abdullāh Al-Hussaini Al-Mūsawi P121)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُكَفِّرَ الْإِيمَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَرَحْمَتِهِ وَعَلَىٰ مَنْ تَبِعَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَوَجْهِ نَبِيِّكَ وَوَجْهِ نَبِيِّكَ وَمَا دَاخِلَ بَيْتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَافِرُ وَالْمُشْرِكُ وَالْمُكْفِرُ وَالْمُشْرِكُ

سَيِّدُ الْبَدَأِ

صَبِيُّكَ ﷺ

ہمارے سردار صدر مجلس دُرودِ سلامِ بیجا اللہ آپ

Sayyidunā AL-BADA'U ﷺ
 (Our Leader,
 the First in Precedence ﷺ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ
 بیان کرتے ہیں کہ جب مسلمان کسی سفر
 سے واپس ہوتے تو پہلے وہ حضور اقدس
ﷺ کی خدمت میں حاضر ہی
 دیتے اور سلام عرض کرتے پھر اپنے
 گھروں کو واپس چلے جاتے۔

عن عمران بن حصین
رضی اللہ عنہ قال كان المسلمون
 اذا رجعوا من سفر بدؤا
 برسول الله ﷺ
 فسلموا عليه - ثم انصرفوا
 الى رحالهم (المحدث)
 (جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۱۲)

Ḥaḍrat 'Imrān bin Ḥuṣayn رضی اللہ عنہ has reported:
 "Whenever Muslims returned from a journey, they
 always first attended to the Almighty Allah's Holy
 Prophet Muḥammad ﷺ, paid their homage to
 him and then went to their homes."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P212)

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا إِلَّا أَنْ تَشْفَعَ عَلَيْنَا
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 سے روایت ہے جو حضرت خضر عَلَيهِ السَّلَامُ
 کے بارے میں ایک لمبی حدیث ہے ان
 کا بیان ہے کہ جب آپ نبیوں میں سے
 کسی نبی کا ذکر فرماتے تو پہلے اپنے نفس سے
 شروع فرماتے یوں فرماتے اللہم پر بھی رحم فرما
 اور مجھے فلان بھائی پیغمبر پر بھی رحمت نازل فرما۔

عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 في حديث خضر عَلَيهِ السَّلَامُ قال
 وكان ذكر اذا احدا من
 الانبياء بدأ بنفسه رحمة
 الله علينا وعلى اخي كذا
 رحمة الله علينا (الحديث)
 (الصحيح لمسلم ج ٢ - ص ٢٤١)

Hadrat 'Abdullāh bin 'Abbās رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has narrated (in a lengthy *Hadīth*) regarding Prophet Khidr عَلَيهِ السَّلَامُ: "Whenever the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ mentioned another Prophet عَلَيهِ السَّلَامُ, he would begin with himself (and then mention the other Prophet عَلَيهِ السَّلَامُ) in prayer thus: 'May Allah the Almighty have mercy upon me and upon my brother (Prophet عَلَيهِ السَّلَامُ). May Allah the Almighty have mercy upon us all.'"

-(*Sahīh Muslim V2, P271*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْتُ اللَّهَ لِرَأْسَةِ النَّبِيِّ ﷺ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَوَالِدَتِنَا
 وَوَالِدَتِكَ وَوَجْهِ نَسَبِكَ وَوَدَّ أَنْ يَكُنْ اسْتَفْزَأَ اللَّهُ الْبَرِّ لِرَأْسَةِ الْكَرْمَلِيِّ الْفَقِيمِ وَأَمَّنْ بِالْبَرِّ

سَيِّدُ الْبَدِيعِ

ہمارے سردار مجسمِ حسن و جمال درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BADĪ'U ﷺ
 (Our Leader of Unprecedented
 Beauty and Charm ﷺ)

زلے حسن و جمال والے

المستقل بالحسن
 و الجمال۔

شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۴

Our most beloved Prophet Muḥammad ﷺ was
 unique in beauty and charm.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P124)

البدیع لوصفت مشبه كاصيدوع
 متعدی سے ہے جو لازم کے معنی میں
 استعمال ہوا ہے۔ یعنی حسن و جمال میں
 زلے حسن میں مستقل اور منفرد۔ اور
 یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے

البدیع: صفة مشبهة
 من «أبدع» المتعدی
 بجمله لازما منقولا إلى
 فصل أى المبدع في
 الحسن و الجمال أى

ایک نام ہے جس کا معنی وہ
ذات باری تعالیٰ جو بغیر مادہ اور
آلہ کے کسی چیز کو وجود میں لاتے۔

المستقل بذلك والمنفرد
به ، وهو من أسماء تعالیٰ
ومعناه موحد الشئ
بنیر آله ولا مادة۔

(سبل الہدی ج ۱ - ص ۵۲۶)

The word *Badī'* is derived from the root verb *Abda'a* and stands for unprecedented beauty and charm. It is one of the Names of Allah the Almighty, meaning "He Who has created or originated without any medium and from nothing (a creation that is unique)".

-(Subul Al-Hudā VI, P542)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لَكَهْفَةِ الْكَرِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 وَبِعَدِّ خَلْقِكَ وَجَنِّ ظَنِّكَ وَتَمَرِّ شَيْءٍ وَرَمَادِ كَلْبِكَ اسْتَشْفِئُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَنْتَ إِلَهُ الْمَرْغُوبِ

سَيِّدُ الْبِرِّ

ہمارے سردار مجسم نیکی دُرود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-BIRRU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, All Goodness صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اسم فاعل من البر
 بالکسر وهو الاحسان
 والطاعة۔
 (شرح المواهب اللدنیة للذرقانی ج ۱ ص ۱۳)

بترت اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
 جس کا معنی ہے احسان اور
 تابعداری۔

The active participle from the word *BIRR*, which stands for grace and obedience.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunīya by Al-Zarqāni V3, P123)

عن ادريس عبيد بن قيس
 افضل البر ثلاثة الصدق
 في الغضب والجود في
 العسرة والعفو عند المقدرة
 سمى ببرلانه من ذلك

حضرت ادريس عبيد بن قيس
 میں نیکی کی تین علامتیں ہیں غصہ
 میں سچ بولنا نیکی میں سخاوت کرنا
 اور طاقت رکھتے ہوئے معافی دینا
 کیونکہ یہ صفات حضور اقدس ﷺ کی ہیں

رَبَّنَا قَبَلْ هَذَا لَكَ يَا رَبَّ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

بمکان - میں ہی پائی جاتی ہیں۔ اس لیے
آپ کا نام اَبْرُؤُا

اشرح المواہب الدنیة للزرقانی ج ۱ ص ۱۲۳

Hadrat Idris عَلَيْهِ السَّلَامُ has explained "goodness" to be characterised as having three signs:

"To speak truth even when angry.

To be generous even when restricted in means.

And, to forgive even when able to avenge.

He صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is named *Birr* (Goodness) because he fits the quality exactly."

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P123)

حضرت نواس بن سمان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے
حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے پوچھا
کہ نیکی اور برائی کیا ہے؟ حضور اقدس
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا نیکی اچھے اخلاق
کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل
میں غلش پیدا کرے اور جس پر تو
لوگوں کے مطلع ہونے کو ناپسند
کرے۔

عن النواس بن سمان
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ان رجلا سأل
رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عن
البر والاثم فقال النبي
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ البر حسن
الخلق والاثم ما حاك
في نفسك وكرهت
ان يطلع الناس عليه -
(جامع الترمذی ج ۲ ص ۶۲)

Hadrat Al-Nawās bin Sam'ān رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that a man asked the Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ about Good and Evil. The Almighty Allah's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ replied: "The good means good conduct and evil (sin) is that which is contrived within your ego-centric self (*Nafs*), and you would hate it if others knew about it."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P62)

یہ اسم گرامی حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

و سَمَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ

کا اس لیے رکھا گیا ہے۔ کیونکہ آپ
نیکی کے اعلیٰ مقام پر تھے۔

لأنه كان من ذلك
بمکان -

(سبل الہدی ج ۱ - ص ۵۲۲)

The Almighty Allah's Prophet ﷺ was so named (i.e. *Al-Birr*) because he was exactly that (i.e. at the highest stage of goodness).

-(Subul Al-Hudā V1, P542)

حضرت حسان رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔
(اے مخالف) تو نے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو کہی تو نہیں نے
اس کا جواب دیا۔ اور اس میں اللہ
کے ہاں ثواب ہے۔ (اے مخالف)
تو نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو نیک
متقی۔ اللہ کے رسول ہیں جنکی عادت
مبارک وعدہ وفائی ہے کی جو کہی
میرے ماں باپ کی عزت اور
میری عزت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کی عزت پر قربان ہو۔

قال حسان رضی اللہ عنہما:

هجوتم محمدا فاجبت عنہ
وعند الله في ذاك الجراء
هجوتم محمدا براقيا
رسول الله شيمته الوفاء
فان ابى ووالدتي وعرضي
لعرض محمد منكم وقاء
(الحديث)

(الصحيح لمسلم ج ۲ - ص ۳۱)

Ḥaḍrat Ḥassān رضی اللہ عنہما silenced his opponents (among the Unbelievers) thus: "You satirised the Holy Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم, and I respond on his behalf. For this I will be rewarded by Allah the Almighty. You satirised the Holy Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم, the virtuous, the pious, the Apostle of Allah the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم, and whose nature is truthfulness. So may my father's, mother's and my own honour be sacrificed for

(the protection of) the honour of the Holy Prophet
Muhammad ﷺ."
-(*Ṣaḥīḥ Muslim V2, P301*)



یوحنا حواری حضورِ اقدس
 ﷺ کی بعثت انجیل میں ثابت
 کرتا ہے۔ امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ
 کا بیان ہے مجھے یہ بات پہنچی ہے
 کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام
 کو جب انجیل ملی تو انہوں نے اہل
 انجیل کے لیے جو حضرت محمد
 ﷺ کا اسم گرامی رکھا تھا۔
 اس میں یوحنا حواری نے
 برطیس کا نام ثبت کیا۔

یحسن الحواری ثبت
 بعثة الرسول ﷺ
 من الانجيل قال ابن
 اسحاق وقد كان
 فيما بلغني عما كان
 وضع عيسى ابن مريم
عليه السلام فيما جاءه من
 الله في الانجيل لاهل
 الانجيل من صفة
 رسول الله ﷺ مما
 اثبت يحنس الحواري
 لهم

(سيرة ابن هشام مع الروض الأنف للتعلي،
 ج ۱ - ص ۲۶۴)

John, the Disciple of the Prophet Jesus عليه السلام, has proved the coming of Prophet Muhammad ﷺ in the Holy Bible.

Ibn Ishāq رحمۃ اللہ علیہ states that he came to know this from what was revealed to Prophet Jesus (son of Mary) عليه السلام and appears in the Holy Bible of the Christians, which describes the Holy Prophet ﷺ as *Barqalītīs* as approved by John, the Baptist.

-(*Sīrat Ibn Hishām V1, P264*)

یہ لفظ یونانی سے عربی میں

ان هذا اللفظ معرب

آیا ہے۔ اگر ہم اس یونانی لفظ
 کو پارا کلی طوس کہتے ہیں تو
 اس کا معنی تسلی دینے والا۔ امداد
 کرنے والا اور وکیل ہے۔ اور
 اگر ہم اس لفظ کو اصل میں
 پیر کلوطوس کہتے ہیں تو اس کا
 معنی قریباً قریباً محمد ﷺ
 اور احمد ﷺ کے معنوں
 میں ہے۔

من اللفظ اليوناني قال
 فان قلنا ان هذا اللفظ
 اليوناني الاصل پارا کلی
 طوس فيكون بمعنى المعزی
 والمعین والوکیل وان
 قلنا ان اللفظ الاصل
 پیر کلوطوس فيكون قریباً
 من معنی محمد واحمد (ﷺ)
 (الجواب الضیح لما لفته عبد المسیح
 للعلامة الاوسی البغدادی ج 1 ص 80)

This word has been arabicised from Greek. If we were to say that it originates from the Greek word *Paracletos*, then it means the Comforter, the Helper and the Intercessor. If, however, we were to say that it originates from *Perichlytos* (also Greek) then it comes even closer to what is meant by the Arabic words *Muhammad* and *Ahmad*.

-(Al-Jawāb Al-Faṣiḥ limā laffaḡahu 'Abd Al-Masīḥ by Al-'Allāma Alūsi Al-Baḡhdādi V1, P80)



"قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ"
 کی تفسیر میں بت یا ہے کہ یہ حضرت
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہیں۔

وَقَدْ جَاءَكُمْ فِي قَوْلِهِ "قَدْ جَاءَكُمْ
 بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ" قَالَ
 هُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(رواه ابن ابى حاتم / شرح المواهب اللدنية
 للزرقانى ج 3 - ص 123)

Hadrat Sufyān bin 'Uyayna رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has explained the
 above Verse of the *Holy Qur'ān* (there hath come to you
 a convincing proof) to mean Prophet Muḥammad
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, the Messenger of Allāh the Almighty."

(Narrated by Ibn Abi Hātim, *Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya* by
 Al-Zarqāni V3, P123)

برہان لغت میں دلیل کو کہتے
 ہیں۔ اور کہا گیا ہے۔ روشن واضح
 دلیل۔ جو پورا یقین عطا کرے۔ اور
 حضور اقدس ﷺ ان دونوں معنوں
 میں برہان ہیں۔ کیونکہ آپ اللہ کی
 مخلوق پر حجت ہیں اور روشن واضح
 دلیل ہیں۔ کیونکہ آپ کے پاس
 آیات اور معجزات ایسے ہیں جو آپ
 کی صداقت پر دلیل ہیں۔

والبرهان في اللغة ،
 المحجة وقيل المحجة النيرة
 الواضحة التي تعطى
 اليقين التام والنبى ﷺ
 برهان بالمعنيين لانه
 حجة الله تعالى على خلقه
 وحجة نيرة واضحة
 لما منه من الآيات
 والمعجزات الدالة على
 صدقه -

(سبل الهدى ج 1 ص 523)

The word 'Burhān' is used in the Arabic language to
 mean "evidence or manifest proof which leads to

'complete confidence in faith". And the Almighty Allāh's Prophet Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is *Burhān* in both senses of the meaning, because he is the evidence of the Almighty Allāh against His creation (i.e. on the Day of Judgement), and a manifest proof who was given clear signs (i.e. Verses of the *Holy Qur'ān*) and miracles which testified to his truthfulness.

-(*Subul al-Hudā V1, P543*)

برهان سے مراد محمد ﷺ ہیں۔ اور یہ اسم گرامی آپ کا اس لیے رکھا گیا۔ کیونکہ آپ کا اصل کام حق اور باطل کے درمیان برهان قائم کرنا تھا۔ اور نور مبین سے مراد قرآن کریم ہے۔ اور قرآن کریم کو نور اس لیے کہا گیا کیونکہ یہ دلوں میں ایمان کا نور داخل کرتا ہے اور جب حضرت محمد ﷺ کا جہاں کے لیے رسول ہونا ثابت ہو گیا اور قرآن کریم سچی کتاب ثابت ہو گئی تو اسکے بعد ان کو حکم دیا کہ حضرت محمد ﷺ کی شریعت کی تابعداری کریں اور ان کو اس پر ثواب کا وعدہ دیا

البرهان هو محمد عليه الصلوة والسلام وانما سماه برهانا لان حرفته اقامة البرهان على تحقيق الحق وابطال الباطل و النور المبين هو القرآن وسماه نورا لانه سبب لوقوع نور الايمان في القلب ولما قرر على كل السالمين كون محمد رسولا وكون القرآن كتابا حقا امرهم بعد ذلك ان يتمسكوا بشرية محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و وعدهم عليه بالثواب۔

تفسیر بکیر لامام الازہری ج ۱ ص ۲۴۸

By *Burhān* is understood the Almighty Allāh's Apostle Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

He was called *Burhān* because he literally stood as an evidence to testify the Truth and abolish Falsehood.

By *Nūr al-Mubīn* (the light, manifest) is meant the *Holy Qur'ān*. The *Holy Qur'ān* has been called *Al-Nūr*

(the light) because it helps the light of Faith to settle in hearts. When the Prophethood of Muḥammad ﷺ had been established for all mankind along with the veracity of the *Holy Qur'ān* as the Divine Book, people were enjoined to obey the *Sharī'a* (Islamic Law) of Prophet Muḥammad ﷺ, and they were promised reward for following it.

-(*Tafsīr Kabīr* by Inān Rāzi V3, P348)



نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ رات کو
پھیلاتا ہے تاکہ دن کو گناہ کھنے والا توبہ
کے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے
تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے
حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔
(یعنی قرب قیامت)

اللہ يبسط يده بالليل ليتوب
مسيئ النهار ويبسط يده
بالنهار ليتوب مسيئ الليل
حتى تطلع الشمس من
مغربها -
(جامع الصغير ج ۱ ص ۶۲)

Ḥaḍrat Abu Mūsā رضي الله عنه has reported the Almighty
Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "Allāh the Almighty
spreads His hand during the night so that the sinner
may repent during the day.

Allāh the Almighty spreads His hand during the day
so that the sinner may repent during the night; (this
goes on) until the day rises from the West (that is, until
the Last Day)."

-(Jāmi' Al-Ṣaḡhīr V1, P62)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَوْ أَنَّ أُمَّةَ لَكَ اللَّهُمَّ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَهْلِيهِ وَعَلِيهِمْ وَعَلَى كُلِّ مُتَّبِعٍ مِنْهُمْ
 وَمَعَهُمْ خَلْقِكَ وَوَجْهِ نَبِيِّكَ وَمَنْتَشَرِيكَ وَمَعَهُمْ وَأَوْلِيَّكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَدِيرُ الْغَنِيُّ
 الْغَنِيُّ

سَيِّدُ الْبَشَرِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرائے بشر / انسان / دروڈ مولا محی اللہ آپ

Sayyidunā AL-BASHARU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 the Human-Being par excellence صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

إشارة الى قوله : " قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ " (سورة حم سجده ٦)

إشاره ہے اس آیت کی طرف :
 "آپ فرمادیجئے صرف میں تمہارے جیسا انسان ہوں میری طرف اللہ کی وحی آتی ہے"

Reference to the Holy Qur'an:

Say: "I am
 But a man like you:
 It is revealed to me
 By inspiration, that your God
 Is One God"
 -(Hā-Mīm 41:6)

البشر (البشر) بشیین معجزة / بشرش کیساتھ اورش کی فتح

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

جسکے معنی انسان کے ہیں بشر کو بشر اس لیے کہتے ہیں کہ اسکا چمڑا ظاہر نظر آتا ہے بخلاف دوسرے حیوانات کے کہ ان کا چمڑا بالوں اور اون سے ڈھکا رہتا ہے حضور اقدس ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ ہر بشر سے عظیم اور باوقار ہیں اور یہ نام رکھنا ایسے ہی ہے جیسے کسی کو ممتاز کرنے کے لیے کسی عام نام کو خاص کر لیتے ہیں۔

محركة في الأصل: الإنسان لظهور بشرته وهي ظاهر الجلد من الشعر بخلاف سائر الحيوانات لانها مستورة الجلد بالشعر والصفوف والوبر وسمي به ﷺ لانه اعظم البشر واجلهم كما سمي بالناس من تسمية الخاص باسم العام - (سبل الهدى ج ١ ص ٥٢٣)

The Arabic word *Al-Bashar* spelt with the dotted character *Shim* that has the short vowel *fatha* (*a*) means “human being”

The human being is so named because man's skin is manifest, in contrast to that of other animals whose skin is generally covered with dense hair, wool or fur.

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ has been given this name because he is the greatest and the best of all men. Just as people often get a special name by use of a word quite common.

-(Subul al-Hudā V1, P543)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِلْعِلْمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ دَعَاكَ
 وَمَنْ دَعَاكَ وَمَنْ دَعَاكَ وَمَنْ دَعَاكَ وَمَنْ دَعَاكَ وَمَنْ دَعَاكَ وَمَنْ دَعَاكَ وَمَنْ دَعَاكَ وَمَنْ دَعَاكَ

بَشْرَةُ عِيسَى

ہمارے سردار عیسیٰ کی بشارت درود و سلام بھیجے الآتین

Sayyidunā BUSHRA ĪSĀ ﷺ
 (Our Leader ﷺ the Fulfilment of the
 Glad Tidings by the Prophet Jesus ﷺ)

حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ
 سے روایت ہے۔ وہ اصحاب
 رسول اللہ ﷺ سے روایت
 کرتے ہیں کہ صحابہ نے عرض کی
 یا رسول اللہ ﷺ اپنی ذات کے
 بارے میں ہم کو بانبر فرمائیں۔ آپ نے
 جواب دیا میں اپنے باپ حضرت
 ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کی بشارتوں اور میری ماں نے
 جب مجھے حمل میں اٹھایا تو انہوں نے دیکھا
 کہ اس سے ایک روشنی نکلے جسے بصری

عن خالد بن معدان
رضی اللہ عنہ عن اصحاب رسول الله
 ﷺ انهم قالوا
 يا رسول الله ﷺ اخبرنا
 عن نفسك فقال دعوة ابي
 ابراهيم وبشرى عيسى
عليه السلام وراة امي حين
 حملت بي انه خرج منها
 نور اضاءت له بصرى
 وبصرى من ارض الشام.
 (المستدرک للحاکم ج ۲ - ص ۲۰)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

کو روشن کر دیا اور بصری شام کے علاقہ میں

Hadrat Khālid bin Ma'dān رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has reported that the Companions of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ beseeched: "O the Almighty Allāh's Apostle صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ! Please tell us about yourself. He replied: 'I am the invocation of my forefather Prophet Abraham عَلَيْهِ السَّلَام and the fulfilment of the glad tidings of Prophet Jesus عَلَيْهِ السَّلَام. When my mother became pregnant, she observed that she emitted light that shone as far as the City of Baṣra, and Baṣra is situated in Syria'."

-(Al-Mustadrik by Al-Hākim V2, P600)

بشارت سے فعلی کا وزن ہے جس کے
 معنی بشارت دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ
 نے حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی حکایت
 بیان کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں
 بشارت دینے کے واسطے آیا ہوں۔
 اس بڑے رسول کی جویسے بعد شریف
 لائیں گے جن کا اسم گرامی احمد ہوگا۔

فُئِي مِنَ الْبَشَارَةِ
 وَهُوَ الْخَبْرُ السَّارِ
 الْمُبَشِّرُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
 حَاكِيَا عَنْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام
 "وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي
 مِنْ بَدَنِ إِسْمَةَ أَحْمَدَ"
 (سبل الہدی ج ۱ - ص ۵۳۳)

The word *Bushrā* means "good news and glad tidings", i.e. about one who is foretold.

Allāh the Almighty has, in the *Holy Qur'ān*, told the story of the Prophet Jesus عَلَيْهِ السَّلَام, who says: "I am sent to give glad tidings of an Apostle who will come after me. His name is AHMAD."

-(Subul al-Hudā V1, P543)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 سے روایت ہے کہ ہمیں حضور اقدس

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ أَمَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ﷺ نے حکم دیا کہ ہم حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نجاشی کے ملک (جسٹہ جہا میں نجاشی نے کہا کہ تجھے کسی چیز نے مجھے سجدہ کرنے سے روکا۔ میں نے کہا کہ ہم اللہ کے بغیر کسی کو سجدہ نہیں کرتے۔ نجاشی نے کہا کہ یہ کیوں؟ میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم میں اپنا رسول بھیجا ہے۔ اور وہ رسول میں جسکی بات حضرت میں نے بن یم رضی اللہ عنہ نے دی ہے کہ میرے بعد ایک بہت بڑے رسول آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا۔ اور اس رسول نے میں حکم دیا ہے۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔

ان نطلق مع جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ الی ارض النجاشی قال ما منعك ان تسجد لی قلت لا نسجد الا لله قال وما ذاك قلت ان الله بث فینا رسوله وهو الرسول الذی بشر بہ عیسی بن مریم برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد فامرنا ان نعبد الله ولا نشرك به شیئاً.

الخرجه ابن مردويه
(الدر المنثور ج ۶ ص ۲۱۴)

Ḥaḍrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as commanding them to proceed to Ethiopia, the country of Najāshi (Negus, the Emperor), in the company of Ḥaḍrat Ja'far bin Abu Ṭalib رضی اللہ عنہ.

Negus asked: "What prevented you from prostrating before me?"

I replied: "We do not prostrate before anyone other than Allāh the Almighty."

The King asked: "Why?"

I said: "This is because Allāh the Almighty has sent to us His Apostle صلی اللہ علیہ وسلم, and he is the very Apostle

about whom Prophet Jesus عليه السلام gave glad tidings - that 'he will come after me and his name is Ahmad ﷺ'. This Prophet of Allāh the Almighty has enjoined us to worship the Almighty Allāh alone, and not to associate anyone else with Him."

-(Narrated by Ibn Mardawiyya; Al-Durr-ul-Manthūr V6, P214)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَّمَهُ
 اللَّهُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَعَلَّمَهُ مَا يَشَاءُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا
 فِي بَيْنَ ذَلِكَ وَمَنْ يُضْلِكْ كِتَابَ اللَّهِ فَسَوْفَ نُضَلِّقْ لَهُ كِتَابًا يَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ
 مُذْمُومًا مُذْتَمِرًا

سَيِّدُ الْبَشِيَّةِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہمارے سردار بشارت دینے والے دُودُؤُوسَلَامٌ بِحُجْبِ اللَّاتِ بِئِی

Sayyidunā AL-BASHĪRU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 the Bearer of Glad Tidings صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

إشارة إلى قوله : إشارة ہے اس آیت کی طرف :
 " إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ ہم نے آپ کو سچا دین دیکر بھیجا کہ
 بَشِيرًا وَنَذِيرًا " البقرة ۱۱۹ خوشخبری سناتے رہتے اور ڈراتے رہتے

Reference to the Holy Qur'an:
 Verily, We have sent you
 In truth as a bearer
 Of glad tidings and a warner.
 - (Al-Baqarah 2:119)

عن ابى موسى الاشعري حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ کابیان ہے کہ کچھ میں حضور اقدس
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت اقدس میں حاضر
 فَقُلْتُ هَذَا عَمْرُ بْنُ ہوا اور سلام عرض کیا کہ یہ حضرت عمر بن

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

الخطاب صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجازت چاہتے
ہیں۔ آپ نے فرمایا اس کو اندر
آنے کی اجازت دو اور ساتھ ہی اس کو
بہشت کی بشارت دو میں آپس
آیا اور حضرت عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے کہا کہ
تشریف لائیے اور آپ کو حضور اقدس
ﷺ نے بہشت کی بشارت دی ہے

الخطاب يستأذن فقال
أذن له وبشره بالجنة
فجئت وقلت ادخل
وبشرك رسول الله
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بالجنة (الحديث)
(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۱۹)

Ḥaḍrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ narrated: "I greeted the Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (with *salām*) and said to him: 'Umar bin Al-Khaṭṭāb رَضِيَ اللهُ عَنْهُ is here asking for permission to enter.'"

He صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ replied: "Allow him to enter and give him the glad tidings of Heaven."

I came back to him and said: "You may enter and the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ gives you the glad tidings of Heaven."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P519*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَىٰ خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَعَجِّزْ بِعَدُوِّهِمْ وَأَنْتَ أَعْلَمُ
 بِرُحْمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَا كُنَّا بِكَ اسْتَشْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ

سَيِّدُ الْبَصِيرِ

ہمارے سردار جمالِ حقیقی کو دیکھنے والے درود و سلام بھیجیے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-BASĪRU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 with All-Encompassing Sight صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

علامہ سبکی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے "انہ
 هو السميع البصير" (بنی اسرائیل)
 کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ یہاں ضمیر
 حضورِ اقدس ﷺ کی طرف لڑتی
 ہے اور ان دونوں صفات کو بیان
 کا مقصد یہ ہے کہ آپ کی قوتِ سمع
 بصر جن سے انسان نشانیوں کو
 پہچانتا ہے، کامل تھیں اور آپ کو ان
 کی تفسیر کے لیے متصف کیا گیا ہے کہ
 آپ انجم سے باخبر کئیوں کے تھے اور
 یہ باخبر کو ناغفل کے ذریعے ہی ممکن ہے

حکی السبکی فی
 تفسیر "انہ هو السميع
 البصير" أن الضمير للنبی
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال ومعنی
 وصفه بہا انہ الكامل
 فی السمع والبصر اللذین
 یدرک بہا الآیات التی
 یرہا یاہا فوصفہ
 بذلک وهو نذیر والانداز
 بالعقل وہما اعظم الحواس
 الموصلة الیہ لانہ

وَبِنَا نَقْبَلُ مِنْكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یَا رَبَّ الْعَالَمِینَ ط

لاکمل منه فی الانذار
 والاستدلال انتھی یعنی
 ان وصفہ بہما بالخصر
 المستفاد من تعریف الطرفين
 وسیق للمدح ففسرہ بما
 یخصصہ بہ ویصیرہ
 مدحالہ وهو کما قیل
 مع بعدہ لاحاجۃ الیہ
 فالأظهر أن المعنی السمع
 لكلام الله بلا واسطۃ
 البصیر ای الناظر الی نور
 جمالہ بین بصرہ و هذا مما
 اختص بہ۔

شرح المواهب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۴

اور یہ دونوں کسی چیز کے ادراک کیلئے
 حواس میں سے اہم ترین ہیں کیونکہ عقل
 سے بڑھ کر انذار واستدلال کے معاملے
 میں کچھ برتر نہیں۔ ان دونوں (سمع و
 بصر) کو صیغۂ بصر کے ساتھ بیان کیا
 گیا ہے یعنی ان پر الف لام آیا ہے
 جس سے یہ حرف بن گیا ہے اور تمام
 مدح ہے (عللاً زرقانی کی رائے میں ان
 کلمات کی تفسیر ایسے الفاظ کیساتھ کی
 گئی ہے جو ان کو مخصوص قرآن ﷺ
 کے ساتھ مخصوص کر رہے ہیں اور انہیں
 آپ کی مدح بنا رہے ہیں اور سمع و بصیر
 کے مفہوم کیلئے لائی گئی مذکورہ دلیل کے
 بعید ہونے کے باوجود بات ہی ہے جو
 کہی گئی ہے اور اتنی طویل گفتگو کی ضرورت
 ہی نہ تھی بلکہ زیادہ واضح بات یہ ہے کہ
 یہاں سمع کے معنی ہیں اللہ کے کلام کو
 بلا واسطہ سننے والے اور البصیر کے معنی
 ہیں اپنی نظر سے نور جمال کو دیکھنے والے
 اور یہ آپ ہی کی خصوصیت ہے

Reference to the Holy Qur'an:

..... for He

Is the One Who hears
And sees (all things).
-(Bani Isrā'īl 17:1)

'Allāma al-Subki رَحِمَهُ اللهُ بَعْدَهُ explained the above Verse that here the pronoun 'Hu' refers to the Holy Apostle Muhammad ﷺ. The aim of explaining both hearing and seeing attributes here is that by virtue of these powers man identifies signs. He ﷺ had both of these attributes to the maximum perfection. The Holy Prophet ﷺ has been vested with these attributes for the purpose of warning, and this act of warning is better explained through intellect. Both of these sensory powers are the most important (part of man's ability). Intellect is the most superior to understand the matter of warnings and their evidence, Both of these attributes have the definite article 3/4A (Alif Lām) which has made these qualities specific to him (ﷺ) and indicate his praise. (In 'Allāma Al-Zarqāni's رَحِمَهُ اللهُ بَعْدَهُ opinion): the commentary of these words specifies the reference to the Holy Prophet ﷺ and therefore, certify his praise. However, the meaning (of the Hearer and the seer) explained in the above passage remained the same. There was no need for such a long discussion here, rather the more lucid point is that the meaning of *Al-Samī'*, "the one who hears the Revelation without any intermediary", is encompassed in the meaning of *Al-Baṣīr*, 'the one who sees', because he sees the light of Revelation in all its beauty with his own eyes (i.e. his sight is so far-reaching that he perceives with it even that which is normally perceived by hearing). This is why he ﷺ is especially designated with this title.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya V3, P124)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا حُفَاةَ إِلَّا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَعَجِّزْ بَعْدَهُمْ وَأَنْزِلْ
 رَحْمَةً وَعِزًّا وَعَطْفًا وَرَحْمَةً فَتُحِبُّكَ وَيُؤَدُّكَ إِلَيْكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَعْلَى الْوَجْهِ

سَيِّدِنَا بَكْرُ آمِنَةَ

ہمارے سردار آمنہ کے کھوتے لال درود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā BIKRU ĀMINA صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 the Only Son of Hadrat Āmina رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا)

عورت اور اونٹنی جس کے	المراة والناقة اذا ولدتا
ہاں ایک ہی بچہ ہو۔ والدین کا پہلا	بطنا واحداً واول ولد
اکھوتا منزند۔	الابوين۔ (قاموس ج ۱ ص ۳۳)

The word *Bikr* means "a lady or a she-camel with only one baby". It also means "firstborn"
 -(Qāmūs V1, P376)

حضرت حسان بن ثابت	قال حسان بن ثابت رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے فرمایا :	" يَا بَكْرُ آمِنَةَ
" اے آمنہ کے کھوتے لال	الْمُبَارَكِ ذِكْرُهُ
جن کا ذکر مبارک ہے۔	وَلَدْتَهُ مُحْضَنَةً
جن کو پاک دامن نے جنا	بَعْدَ الْأَسْعَدِ "

نیک نختوں کے نیک نخت

اطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۳ ص ۳۲۲

Hadrat Hassān bin Thābit رضی اللہ عنہ has addressed him thus:

"O the only one born of Hadrat Āmina رضی اللہ عنہا!
 Whose memory is blessed;
 Whom a chaste woman gave birth to, and
 Who is the purest of the pure."

-(*Ṭabaqāt Al-Kubrā* by Ibn Sa'd V2, P322)

نوجوان لڑکی یا عورت یا اونٹنی
 جو صرف ایک ہی بچہ جننے یا پہلا
 بچہ کہ اس کے بعد ابھی دوسرا بچہ
 پیدا نہ ہوا ہو۔

بکر، دوشیزہ و زن
 و نامتہ کہ یک شکم میں
 زنان باشد و بچہ نخستین کہ پس
 از اوں هنوز دیگر زنان باشد۔

(طرح - ج ۱ ص ۲۸۴)

The word *Bikr* means "A damsel or a she-camel who gave birth once only", and it also means "the only first born".

-(*Surāh V1*, P287)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا أَتَى اللَّهُ لِقَوْلِهِ الْآيَاتِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَقْرَبِهِمْ وَعَدُوِّ كُلِّ مُنْكَرٍ مِنْهُمْ
 وَمَنْ عَدَاكَمْ وَعَنْ نَفْسِكَ وَبَشَرَتِكَ وَمَا كُنَّا بِكَ اسْتَفْزِئُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَافِرُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

سَيِّدُ الْبَلِيغِ

ہمارے سردار فصیح دُرُودِ سَلَامِ بِحَسْبِ اللّٰهِ عَلَيْهِ

Sayyidunā AL-BALĪGHU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Most Eloquent صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” اور ان سے انکی جانوں تکماثر
 کرنے والی بات کیجئے۔“

اشارۃ الی قولہ:
 ” وَقَلَّ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ
 قَوْلًا بَلِيغًا “

(سورۃ النساء، ۶۳)

Reference to the *Holy Qur'an*:

.... And speak to them a word
 To reach their very souls.
 -(An-Nisā' 4:63)

حضرت عرباض بن ساریہ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ ہمیں
 حضورِ اقدس ﷺ نے فجر کی نماز
 پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر

عن عرباض بن ساریة
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ ثُمَّ أَقْبَلَ
 عَلَيْنَا فَوَعظَنَا موعظة

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

بڑی بیخ تقریر فرمائی جس سے ہماری آنکھیں برپٹیں اور دل نرم ہو گئے ہم نے یا صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ یوں لگتا ہے یہ الوداعی وعظ ہے ایسے آپ ہیں کچھ نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سُننے اور اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اگرچہ حبشی غلام ہو۔ جو میرے بعد تم میں سے زندہ رہے گا بہت سے اختلافات دیکھے گا۔ میری سنت کو لازم پکڑنا اور خلفاء راشدین ہدایت یافتہ لوگوں کی سنت کو لازم پکڑنا اور اسکو دانتوں سے مضبوط تھا مٹا اور نئے کاموں سے بچنا۔ ہر نیا کام بدعت ہے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

بليغة ذرفت لها الاعين
 ووجلت منها القلوب قلنا
 أو قالوا يا رسول الله ﷺ
 كان هذه موعظة مودع
 فأوصنا قال أوصيكم
 بتقوى الله والسمع والطاعة
 وإن كان عبدا حبشيا
 فإنه من يشر منكم
 يري بعدى اختلاف
 كثيرا فعليكم بسنتي وسنة
 الخلفاء الراشدين
 المهديين وعضوا عليها
 بالنواخذ وأياكم
 ومحدثات الأمور فإن
 كل محدثة بدعة
 وإن كل بدعة ضلالة.

۱ مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۲۶

Hadrat 'Irbād bin Sāriya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ states: "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ led us in the *Fajr* prayer, then turned to us and delivered a very eloquent sermon which made our hearts melt and our eyes shed tears. We asked the Almighty Allāh's Apostle ﷺ if that was the farewell sermon, and whether he might give us some advice."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: 'I advise

you to be fearful of Allāh the Almighty, to be among the listeners, and to obey your leader, even if he were an Ethiopian (African) slave. Whoever amongst you lives after me shall see many conflicts. Hold fast on to my *Sunna*, and hold fast to the way of the Rightly Guided Caliphs. Hold these two tight with your teeth (and never let go of them). Beware of novelties in matters. Every novelty is an (evil) innovation and every (evil) innovation leads one astray."

-(Musnad Inām Ahmad bin Hanbal V2, P126)

قول بلیغ یہ ہے کہ کلامِ آہستائی
 مؤثر ہو جس میں اچھے الفاظ ہوں
 اچھے معانی ہوں جس میں رغبت
 اور ڈر ہو۔ اور بچنا اور ڈرانا اور
 ثواب اور اللہ کی گرفت ہو۔ جب
 ایسا کلام ہوگا۔ تو وہ دلوں پر
 اثر کرتا ہے۔

القول البلیغ وهو
 ان یكون كلامًا بليغًا
 طويلا حسن الالفاظ
 حسن المعاني مشتملا على
 الترغيب والترهيب والاحذار
 والانذار والثواب و
 العقاب فان الكلام اذا كان
 هكذا عظم وقعه في القلب.
 (تفسیر کبیر لامام رازی ج ۳ ص ۲۵۰)

"Eloquent talk" is that which is highly effective and which comprises good words of sound meanings; persuasive and awe-inspiring statements; and makes one aware of evil, warning against it and making known the rewards and punishments of Allāh the Almighty.

Such talk, indeed, touches the hearts.

-(Tafsīr Kabīr by Inām Rāzi V3, P250)



سَيِّدِنَا الْبَهَاءُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار معزز دُرُودِ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Sayyidunā AL-BAHĀ'U صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Honourable صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

بہاء العز والشرف لانه شرف هذه الامة وعزها۔
بہاء کا معنی عزت اور شرف ہے کیونکہ آپ اس امت کے لیے باعث شرف و عزت ہیں۔
(شرح المواہب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۴)

The Arabic word *Al-Bahā'* means "honour and distinction".

The Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ has been called *Al-Bahā'* because he is the source of distinction and honour for this *Umma*.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P124)

بہاء الحسن۔ بہاء کا معنی خوبصورتی ہے۔

اقاموس ج ۲ ص ۳۰۶

Al-Bahā' also means "beauty".

-(Al-Qānīs V4, P306)

بھو اور بھار کے معنی خوبصورتی کے
 ہیں۔ عربی کا محاورہ ہے :
 بھی الرجل و بھو

بھو - بھاء خوبی لیتا ہے
 بھی الرجل و بھو
 (مُصَدِّح ۲ ج ص ۳۰)

The words *Bahū* and *Bahā'* both mean "beauty". It is said: *Bahiya ar-rajul wa bahuwa* (the man is handsome).
 -(*Surāh V2, P430*)

یعنی ناقص یابی اور ناقص داوی
 دونوں سے آتا ہے۔
 بھار عربی میں روشن اور تاباں
 اور خوب و زیبا کے معنی میں
 استعمال ہوتا ہے۔

بھی الرجل
 بھو الرجل
 در عربی معنی روشن
 و تاباں و خوب و زیبا۔
 (غیاث اللغات ص ۷۷)

Bahiya ar-rajul
Bahuwa ar-rajul

Both these words in Arabic mean "brilliant, magnificent, beautiful and handsome".
 -(*Ghiyāth-ul-Lughāt P77*)



سَيِّدُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

ہمارے سردار مجسمِ حسنِ دُرودِ سلامِ محمدی اللہ آپ

ﷺ Sayyidunā AL-BAHIYYU
 (Our Leader the Embodiment
 of Beauty ﷺ)

خوبصورت دانا

الحسن العاقل۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للذرقانی ج ۳ ص ۱۲۴)

Al-Bahiyy means "beautiful and wise".
 -(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya V3, P124)

وہ حسن والے جن کے دیکھنے
 سے انسان رُعب میں آجاتے اور
 ان کا حسن حیران کرے۔

ذوالبہاء مما یملأ العین
 روعه وحسنه۔

(تاج العروس ج ۱ ص ۵۱)

It also means "dazzling beauty which is captivating".
 -(Tāj-ul-'Arūs V1, P51)

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے کہ البہمی کا معنی خوبصورتی ہے

والبہی روی عن
 عروۃ رضی اللہ عنہا و البہاء

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِینَ ط

البحاہر کے کی رونق کو کہتے ہیں
(واقعہ میں حضور اقدس ﷺ تمام
جہان سے حسین تھے)



الحسن -

(القاموس ج ۴ - ص ۳۰۶)

Al-Bahiyyu and Al-Bahā' both mean "beauty", as is
narrated by Ḥaḍrat 'Urwa رضی اللہ عنہا.
-(*Al-Qāmūs V4, P306*)



لَسُوَ اللهُ الْغَفُورَ الرَّحِيمَ • مَا كَانَ اللهُ لِيُخَذَ الْإِنْسَانُ بِدِينِهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ وَعَلَىٰ آلِيَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ
 وَمَنْ تَحْتَهُ مِنْ عِبِيدِكَ وَرَبِّكَ وَمَنْ دَاخِلَ بَيْتِكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَافِرُ الْغَافِرُ الرَّحِيمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

سَيِّدُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مقاصد کو کھولنے والے دُرود و سلام بھیج لاد آپ

Sayyidunā AL-BAYĀNU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Exponent صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 "آپ کو بیان سکھایا۔"

اشارۃ الی قولہ،
 "عَلَّمَهُ الْبَيَانَ" ○
 (سورۃ الرحمن ۴)

Reference to the *Holy Qur'an*:

He has taught him
 An intelligent speech.
 -(*Ar-Rahmān* 55:4)

"پھر ہم کے ذمہ اس کا بیان
 کرنا ہے۔"

"ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ" ○
 (سورۃ القيامة ۱۹)

No more, it is
 For us to explain it
 (And make it clear):
 -(*Al-Qiyāmah* 75:19)

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

امام ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ
 کا بیان ہے کہ میں نے وہ کتاب
 دیکھی ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
 نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہما کو
 اہل نجران کے مال بننے پر لکھ کر دی
 تھی۔ وہ کتاب حضرت ابو بکر بن عمر
رضی اللہ عنہما کے پاس تھی۔ اس میں
 آپ نے کتنا تمنا یہ بیان اللہ تعالیٰ
 اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے

عن ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ قال
 قرأت کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 الذی کتب لعمرو بن حزم
رضی اللہ عنہما حین بعثہ علی نجران
 وکان الکتاب عند ابی بکر
 ابن حزم فکتب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہذا بیان
 من اللہ ورسولہ - (الحديث،
 سنن النسائی ج ۲ ص ۲۲۱)

Imām Ibn Shihāb Zuhri رحمۃ اللہ علیہ has reported: "I have read the statement which the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم wrote for 'Amr bin Ḥazm, when he was appointed governor of Najrān. The statement was with Hadrat Abu Bakr bin Ḥazm رضی اللہ عنہما. In it the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم stated: 'This statement (*Bayān*) is from Allāh the Almighty and His Apostle Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم.'"
 -(Sunan Al-Nasā'i V2, P221)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً أُولِي بَالٍ مِنْهُ
 اللَّهُ مُضِلٌّ وَسَلْوَةٌ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّ عَلَى مَنْ فِي
 رِجْلَيْهِ خَطْمُكَ وَرِجْلَيْكَ وَبَنَاتِكَ وَمَا كَلَّمَكَ اللَّهُ لَوْلَا الْإِسْلَامُ لَمْ يَكُنْ الْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ الْإِسْلَامُ

سَيِّدِنَا بِيْبَا

ہمارے سردار آپ پر ہمارے آباء و اجداد قربان ہوں درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā BĪBA ﷺ
 (Our Leader May Our
 Ancestors be Sacrificed for him ﷺ)

حضرت حفصہ بنت سیرین رضی اللہ عنہا
 سے روایت ہے وہ کہتی ہیں
 کہ جوان عورتوں کو عید گاہ میں جانے
 سے روک دیا جاتا تھا ایک عورت
 آئی جس نے بنی خلف کے محل
 میں نزول فرمایا اور اس نے بیان
 کیا کہ اسکی بہن اللہ کے پیغمبر کے صحابی
 کے نکاح میں تھی جو بارہ غزوات
 میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ
 رہا تھا میری بہن نے کہا چھ غزوات
 میں تو میں بھی آپ کے ساتھ تھی

عن حفصۃ بنت سیرین
 رضی اللہ عنہا قالت کنا نمنع
 عواتقنا ان یرجنن فقد مت
 امرأۃ فنزلت قصر بنی خلف
 فحدثت ان اختها کانت
 تحت رجل من اصحاب
 رسول اللہ ﷺ قد
 غزا مع رسول اللہ ﷺ
 اثنتی عشرة غزوة قالت
 اختی غزوت معہ ست
 غزوات قالت کنا نداوی

الکلمی و تقوم علی المرضی
 فسألت اختی رسول الله ﷺ
 فقالت هل علی احد اناباس
 لمن لم یکن لها جلباب
 ان لا تخرج فقال لتلبسها
 صاحبها من جلبابها و
 لتشهد الخیر و دعوة
 المؤمنین قالت فلما قدمت
 ام عطیة رضی الله عنها فسألتها او
 سالناها هل سمعت
 رسول الله ﷺ یقول
 کذا و کذا قالت و
 کانت لا تذکر رسول الله
 ﷺ ابدا الا قالت
 بیبا فقالت نعم بیبا
 قال لیخرج العواتق ذوات
 الخدور او قالت العواتق
 و ذوات الخدور والحیض
 فشهدن الخیر و دعوة
 المؤمنین و یعتزلن الحیض
 المصلی فقلت لام عطیة
 رضی الله عنها الحائض فقالت او

ہم زخمیوں کی مرہم پٹی اور بیماروں
 کی دیکھ بھال کرتی تھیں میری بہن
 نے حضور اقدس ﷺ سے پوچھا
 کہ ایک کنواری لڑکی کے پاس دوپٹہ نہ
 ہو اور وہ عید کیلئے نہ جائے تو اس پر کوئی
 گناہ ہوگا تو اس پر حضور اقدس ﷺ نے
 فرمایا کہ اسکی پر و سن کو چاہیے کہ اس
 کیلئے دوپٹہ بہتا کرے تاکہ وہ بھلائی اور
 مسلمانوں کی دعائیں شامل ہو حضرت حفصہ
 رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب حضرت
 ام عطیہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو ہم نے
 اس سے پوچھا کہ تو نے حضور اقدس ﷺ
 سے سنا ہے کہ آپ ایسے ایسے فرماتے
 تھے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
 کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب جب
 رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتیں تو
 بیبا کہتیں۔ تو انہوں نے کہا ہاں بیبا
 نے فرمایا ہے کہ سچان لڑکیاں اور پرہیزگار
 اور حیض والیاں عید گاہ کو نکلیں۔ تاکہ
 بھلائی اور مسلمانوں کی دعائیں شامل
 ہوں لیکن حیض والیاں عید گاہ سے
 علیحدہ رہیں میں نے حضرت ام عطیہ

رسول اللہ ﷺ سے کہا حیض والیاں بھی انہوں نے
 جو بے یاکی حیض والیاں عرفا میں نہیں
 جاتیں اور وہاں وہاں نہیں حاضر ہوتیں

ليس يشهدن عرفة وتشهد
 كذا وتشهد كذا -
 (مسند امام احمد بن حنبل ج 5 ص 84)

Hadrat Hafsa bint Sirin رضي الله عنها has stated that young girls (who had recently reached the age of puberty) used to be prevented from going out (to places of worship for Eid prayers).

A lady came to stay at the *Bani Khalaf* palace and disclosed: "One of my sisters was married to a Companion of the Almighty Allāh's Apostle صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ who had taken part in twelve battles along with the Almighty Allāh's Apostle صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. My sister joined him in six of them. She said that they treated the wounded (by applying dressings) and took care of the sick. So she asked the Almighty Allāh's Apostle صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ if a young girl, who did not have an outer covering (*filbāb*), could be excused from going to the Eid Prayer.

The Almighty Allāh's Apostle صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ replied: 'Her friend should provide her with this outer covering to enable her to witness what is good and the Prayers of the Believers.'

Hadrat Hafsa رضي الله عنها said that Umm 'Atiyya رضي الله عنها would always repeat *Bibā* whenever she happened to mention the Holy Prophet صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. When she came, we asked her if she had heard the Almighty Allāh's Apostle صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ say such words.

She replied: "Yes, *Bibā* (may my parents be sacrificed for him) said: 'Young maidens, the veiled ones (i.e. those observing *purdah*), and those having their periods, may go out to join their sisters in the Eid prayers to participate in its goodness. However, let those having their periods abstain from the actual place of prayer (*Musallā*).'"

Hadrat Hafsa رضي الله عنها asked for confirmation: "And those with menses are also allowed?". To this she replied: "Do they not attend at 'Arafa (during the Hajj)

and at such and such Holy places?”

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P84)



Hadrat Ibn Juraij رَضِيَ اللهُ عَنْهُ narrates: "By the Qur'anic Verse 'there should come to them clear evidence' is meant the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ."

-(Al-Durr-ul-Manthūr V6, P379)

حضرت عکرمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "مِنْ بَيِّنَاتٍ مَا جَاءَهُمْ الْبَيِّنَاتُ" یعنی پیچھے اس چیز کے جو ان کے پاس دلیل آئی "سے حضرت محمد رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مراد ہیں۔

عن عكرمة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ في قوله تعالى "مِنْ بَيِّنَاتٍ مَا جَاءَهُمْ الْبَيِّنَاتُ" قال محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .
 أخرجه ابن المنذر الدر المنثور ج ٦ ص ٣٩٩

Hadrat 'Ikrima رَضِيَ اللهُ عَنْهُ states that by the Qur'anic Verse 'After there came to them the clear evidence' (98:4) is meant the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

-(Al-Durr-ul-Manthūr V6, P379)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا نَقَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ إِلَّا لَمْ يَلْقَ اللَّهَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَنْتُمْ وَعَدُوِّهِمْ وَعَدُوِّ عَدُوِّهِمْ
 وَمَنْ عَدَاكَ وَعَدَاكَ عَدَاؤُنَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَدِيمُ الْأَبَدِيُّ

سَيِّدِنَا تَارِكُ الثَّقَلَيْنِ

ہمارے سردار دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جانے والے دو مسلمان بھیجے اللہ آپ کی

Sayyidunā
 TĀRIK-UTH-THAQALAIN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 the Bequeather of Two Legacies صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
 فرمایا میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ
 چلا ہوں، دونوں ایک دوسری
 سے بھاری ہیں:
 (۱) اللہ کی کتاب آسمان سے
 زمین تک سنی لٹکانی گئی ہے۔ اور
 (۲) میرا کنسہ اہل بیت اور وہ
 دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے حتیٰ کہ وہ
 مجھے حوض کوثر پر ملیں گے۔

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ
 قال قال رسول الله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اني تارك فيكم
 الثقلين احدهما اكبر
 من الآخر كتاب الله حبل
 ممدود من السماء
 الى الارض وعدتي
 اهل بيتي وانهم لن
 يفترقا حتى يردا علي
 الحوض -

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۳)

Hadrat Abu Sa'id رضي الله عنه has reported that the Almighty Allāh's Apostle صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said: "I have bequeathed to you two most precious legacies. One of them is heavier than the other.

1. One of them is the Almighty Allāh's Revelation (*Holy Qur'ān*), which is the rope of Allāh the Almighty, suspended from the Heavens to the Earth.
2. The other is my own family (*Ahl al-Bayt*). Both of them will never part, until the day they join me again at the cistern of *Kawthar*."

-(*Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P14*)



آیتیں ہماری“

(سورة البقره ۱۵۱)

Reference to the *Holy Qur'an*:

A similar (favour
Have you already received),
In that We have sent
Among you an Apostle
Of your own, rehearsing to you
Our signs

-(Al-Baqarah 2:151)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”پڑھو جو کچھ وحی کی جاتی ہے تم
تیری کتاب سے اور قائم کر نماز کو“

و إشارة إلى قوله:
” أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ
مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ“

(سورة العنكبوت ۲۵)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Recite what is sent
Of the Book by inspiration
To you, and establish
Regular Prayer.

-(Al-'Ankabüt 29:45)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ الْإِنْسَانَ • إِنَّهُ كَانَ سَمِيعًا عَلِيمًا • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَلَىٰ كُلِّ مَسْجِدٍ مَّسَّكَهُ وَبَيْتٍ أَسْكَنَهُ اللَّهُ الرَّحْمَىٰ لِيَأْتِيَهُ الْإِسْلَامُ وَأَنَا فِيهِ حَرَامٌ •

نام الاذن

ہمارے سردار پوسے گوش مبارک والے دُرد و سلام بھیجنا لاپی

Sayyidunā TĀMM-UL-UDHUNAIN

ﷺ

(Our Leader of the Perfect Ears ﷺ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنے قدم مبارک اور پوری تمہیلیوں والے تھے بھری ہوئی پنڈلیوں والے، عظیم کلانی والے، بھرے ہوئے بازوؤں والے اور بھرے ہوئے فراخ کندھوں والے تھے فراخ سینہ والے، کبھی کیے ہوئے سر مبارک والے، سیاہ چشم خوبصورت دہان والے خوبصورت ریش مبارک والے۔ پوسے گوش مبارک والے، دُرد و سلام بھیجنا لاپی والے نہ لہنے نہ لپٹنے والے تھے۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما قال کان رسول اللہ ﷺ شثن القدمین و الکھنیز ضخم الساقین عظیم الساعدین ضخم العضدین و المنکبین بعید ما بینہما۔ رجب الصدر، رجل الرأس اهدب العینین، حسن الفم حسن اللحیۃ، تام الاذنین، رجبۃ من القوم، لا طویل ولا قصیر احسن الناس لونا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

حسین ترخ کرتے تو پوری طرح ادا
پشت پھرتے تو پوری طرح، نہ میں نے
آپ جیسا دیکھا اور نہ ہی سنا۔

يقبل معاويد بر معا، لم ار مثله
ولم اسمع بمثله -
(رواد الواقدي، تاريخ ابن كثير ج 6 ص 19)

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه has described the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ as having broad feet and palms; full calves; powerful arms; strong and broad shoulders; a wide chest; naturally combed hair; dark black eyes; sweet mouth; a handsome beard; perfect ears; and moderate height, neither too tall nor too short. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ was the best of all people in complexion. When he turned his face towards someone, he turned the whole of his body. I have never seen or heard anybody like him.

-(Narrated by Al-Wāqidi, Tārikh Ibn Kathīr V6, P19)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ الْأَسْبَابُ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَعَنْتُمْ بَعْدَهُمْ كُلِّ مَنْ لَمْ يَنْوَ عَيْشًا وَبَعْدَ وَخَلْقِكَ وَجَمِيعِ نَفْسِكَ وَيَتَّبِعُ شَرِيكَ وَمِمَّا دَعَاكَ بِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْقَدِيمُ الْعَلِيمُ

سَيِّدِنَا التَّذْكِرَاتُ

ہمارے سردار نصیحت درود و سلام بھیجے اللہ پر

Sayyidunā AT-TADHKIRATU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Admonition صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” اور بلاشبہ یہ یقینوں کے لیے
 نصیحت ہے۔“ اس سے مراد
 حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔

اشارہ الی قولہ
 ”وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ“
 (سورۃ الحاققہ ۲۸)
 قیل المراد بہ محمد ﷺ
 (شرح المواہب اللدنیہ ج ۳ ص ۱۲۵)

Reference to the Holy Qur'an:

But verily this
 Is a Message (Tadhkira) for
 The God-fearing.
 -(Al-Hāqqah 69:48)

(Tadhkira) in the above verse is interpreted to mean
 Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
 -(Sharḥ Al-Marwāhib Al-Ladunīya V3, P125)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف: و اشارہ الی قولہ :

”ہرگز نہیں یوں تھمتیں نصیحت
ہے، پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو“

”كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرٌ ۝ فَمَنْ
شَاءَ ذَكَرْهُ“ (سورة المذثر ۵۳-۵۵)

Reference to the Holy Qur'an:

Nay, this surely
Is an admonition (*Tadhkira*):
Let any who will
Keep it in remembrance!
-(*Al-Muddaththir* 74:54-55)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”ہرگز نہیں یوں تھمتیں نصیحت ہے
پس جو کوئی چاہے یاد کرے اس کو“

وإشارة إلى قوله:
”كَلَّا إِنَّهَا تَذَكَّرٌ ۝ فَمَنْ
شَاءَ ذَكَرْهُ“ (سورة العبس ۱۲/۱۳)

Reference to the Holy Qur'an:

By no means
(Should it be so)!
For it is indeed
A Message of remembrance (*Tadhkira*):
Therefore let whoso will,
Keep it in remembrance.
-(*Abasa* 80:11-12)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
”پس کیا ہے ان کو کہ اس نصیحت
سے منہ پھیرتے ہیں“

وإشارة إلى قوله:
”فَأَلْهَمَ عَنِ التَّذَكُّرَةِ
مُعْرِضِينَ -“ (سورة المذثر ۳۹)

Reference to the Holy Qur'an:

Then what is
The matter with them
That they turn away
From admonition (*Tadhkira*)?.
-(*Al-Muddaththir* 74:49)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا قَاتِلَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ إِذَا بَدَأَ اللَّهُ
الْعَالَمَ وَصَلَّ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى سِدْقَانَا وَسَوَّغَنَا وَجَدْتَنَا حَمَلًا فِي بَطْنِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ مَدَى مَلَكُوتِ مَنْ لَمْ يَلِدْ
وَمَدَى عِلْمِكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَدَى كَلِمَاتِكَ اسْتَفْضَلْنَا اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَمَّا الْيَوْمَ الْيَوْمِ

سَيِّدِنَا التَّقِيُّ

ہمارے سرکار پر ہمیشہ گزار دُرد و سلام بھیجنا اللہ کے لیے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā AT-TAQIYYU
(Our Leader the Most Pious صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

یہ لفظ تقویٰ سے فعل کے وزن پر
مشق ہے۔ قاضی عیاض رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
کا بیان ہے کہ آثار قدیمہ کے پتھروں پر
عبادت مند تھی کہ حضرت محمد ﷺ
پر ہمیشہ گزار، سرکار اور امین میں۔

فیل من التقوی قال
عیاض رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وجد علی
الحجارة القديمة مکتوب
”محمد تقی مصلح سید امین“
شرح المواهب اللدنیة ج ۳ ص ۱۲۵

Taqiy (pious) is associated with the word Taqwā (piety).
Qādi 'Iyād رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has stated that it has been found
engraved on ancient stones: 'Muḥammad صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , the
pious (Taqiy), the reformer, the leader and the most
trusted.'

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya V3, P125)

امیر المؤمنین حضرت عمر بن عبدالعزیز
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے خطبہ میں فرمایا حضور اکرم
ﷺ دنیا سے پاک صاف ہو کر

قال عمر بن عبدالعزیز
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وفارق الدنيا
تقياً نقياً۔

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
امین امین امین یا رَبِّ الْعَالَمِین ط

تشریف لے گئے۔

(سنن الدارمی ج ۱ - ص ۳۲)

(The Fifth Rightly Guided Muslim Caliph) Ḥadrat 'Umar bin 'Abdul 'Aziz رضی اللہ عنہ proclaimed (in his sermon): "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ left this World the most pious and pure."

-(Sunan Al-Dārīni V1, P42)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ
سے فرمایا ہے حضور اقدس ﷺ
دعا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے
پاک زندگی مانگتا ہوں۔

عن عبد اللہ بن ابی
اوفی رضی اللہ عنہ قال ان
رسول اللہ ﷺ كان يدعو
اللهم انى اسألك عيشة نقيه.
(المحدث، مسند الامام محمد بن بلج ص ۳۸)

Ḥadrat 'Abdulāh bin Abi 'Awfā رضی اللہ عنہ has stated the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as praying: "O Allāh the Almighty! I ask You for a pure life."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P381)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لَكَفَّةَ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْهُمُ وَعَصِّرْ مَدَى كُلِّ سَلَامٍ أَنْ
 يَمُوتَ مِنْ غَيْرِ حَقِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَرَحْمَةِ مَنْ دَعَاكَ بِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

سَيِّدُنَا التَّلْقِيطُ

ہمارے سردار اصلی کان کا سونا درود و سلام بھیجے لائے

Sayyidunā AT-TALQĪṬU ﷺ
 (Our Leader, Pure Mined Gold ﷺ)

ذکرہ (ع) و
 قال هو اسمہ فی کتب
 الروم -
 (سبل الہدی ج ۱ ص ۵۲۵)

اس اسم گرامی کو امام عزنی
 رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے اور کہا ہے
 کہ یہ اسم گرامی حضور اکرم
 ﷺ کا رومی کتابوں میں موجود ہے۔

Hadrat Imām Al-'Azafi رحمۃ اللہ علیہ has mentioned this name as follows: "This name of the Almighty Allāh's Apostle Muḥammad ﷺ is extant in the Greek scriptures."
 -(Subul Al-Hudā V1, P545)

زاد الشامی
 رحمۃ اللہ علیہ التلقیط ذکرہ
 العزنی رحمۃ اللہ علیہ وقال هو
 اسمہ فی کتب الروم -

علامہ زرقاتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
 ہیں کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے
 التلقیط کے لفظ کو زیادہ کیا ہے
 جس کو علامہ عزنی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر

کیا ہے اور کہا کہ یہ اسم گرامی حضور
اقدس ﷺ کا رومی کتابوں
میں ہے۔

شرح المواہب اللدنیة للزرقانی ج ۳ - ۱۲۵

Ḥaḍrat 'Allāma Imām Al-Shāmi رَحِمَهُ اللهُ بَعْدَهُ has added the name *Talqīṭ*, which was mentioned by Ḥaḍrat Al-'Uzfi رَحِمَهُ اللهُ بَعْدَهُ, saying that it is his name found in the Greek scriptures.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunīya by Al-Zarqāni V3, P125).

اور سونے کے ٹکڑے جو کان
میں پائے جائیں۔

وَاللَّقِطُ محرکة...
وقطع ذهب توجد في
المعدن - القاموس ج ۲ ص ۳۸۴

The word is derived from *Al-Laqaṭ* which means "the gold nuggets that are found in a gold mine".

-(Al-Qāmūs V2, P384)



تنزل کا معنی المرسل یا
 المرسل الیہ یعنی جن کی طرف
 قرآن وحی کیا گیا ہو۔

هو بمعنى المنزل
 ای المرسل او المنزل
 الیه ای الموحی الیه
 القرآن - (سبل الهدی ج ۱ ص ۵۴)

It means either "the one sent down", or "the one to whom the Revelation descended". (In both cases it refers to the Holy Prophet ﷺ).

-(Subul Al-Hudā V1, P545)

اگر پہلا معنی ہو تو قرآن کریم کی
 اس آیت کی طرف اشارہ ہوگا جس
 میں ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ کی طرف
 سے ہے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف
 سے نازل کیے گئے۔

فعلی الاول هو
 بمعنى قوله تعالى "رَسُولٌ
 مِنَ اللَّهِ" (سورة البينة ۲)
 اسبل الهدی ج ۱ ص ۵۴

If it is taken in the first context, then it would refer to the Verse meaning 'Messenger from Allāh the Almighty' (98:2).

-(Subul Al-Hudā V1, P545)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ
 بَعْدِهِمْ يَوْمَ يُنْفَخُ الْعَرْشُ وَسَيُنْفَخُ فِيهِ السُّجُودُ وَتُحْمَلُ الْأَنْفُسُ إِلَى رَبِّهَا فَتُحْصَى

سَيِّدُنَا التِّهَامِيُّ

ہمارے سردار مکہ مکرمہ کے رہنے والے درود سلام بھیجے اللہ پر

Sayyidunā AT-TIHĀMIYYU ﷺ
 (Our Leader
 the Inhabitant of Tihāma (Hijāz) ﷺ)

اس کی نسبت تہامہ سے ہے
 جو کہ مکہ مکرمہ کے ناموں میں سے ہے

نسبة إلى تهامة
 من الاسماء مكة

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۵)

This name refers to *Tihāma*, which is one of the names
 of *Makka Al-Mukarrama* (in the *Hijāz*).
 -(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya V3, P125)

اور تہامہ سے مراد وہ زمین ہے جو
 نجد کا پچھلا علاقہ حجاز کے شہروں کی
 طرف ہے اس کا نام تہامہ اس لیے
 پڑ گیا کیونکہ اس کی ہوا بدل جاتی ہے
 نما جاتا ہے تہم الذہن یعنی گمی

و تهامة ما نزل عن
 نجد من بلاد الحجاز سميت
 بذلك لتغير هوائها يقال
 تهم الذهن إذا تغير
 وقال ابن فارس رحمه الله

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

بدل گیا جب اس میں بدبو پیدا ہو
جائے۔ ابن فارس رحمۃ اللہ علیہ کہتے
ہیں یہ تہَم سے ہے جس کا معنی
سخت گرمی اور ہوا کا بند ہو جانا ہے

ہی من تہَم بفتح تین
وہی شدۃ الحر و رکود
الریح۔

اسبل الہدی ج ۱ ص ۵۴۵

Tihāma is the lower region of the *Najd* which stretches towards the towns of the *Hijāz*. It is called *Tihāma* because of its changing climate, as in the Arabic phrase *Tahim al-Duhn*, meaning when butter changes form or gives off an odour.

Ibn Fāris رحمۃ اللہ علیہ says: "The word is from *Taham* (inflected with two *fathas*) which means 'intense heat and still air'."

-(*Subul al-Hudā V1, P545*)



(It is no matter): for Allāh the Almighty
 Did indeed help him,
 When the Unbelievers
 Drove him out: being
 The second of the two
 They two were in the Cave,
 And he said to his companion,
 "Have no fear, for God
 Is with us"....
 -(At-Tawbah 9:40)

یہ اسم گرامی آیت سے اخذ
 کیا گیا یعنی دو میں سے ایک
 اور مراد ان دونوں سے حضور اقدس
 ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق
 رضی اللہ عنہما ہیں۔ اور اس آیت میں
 حضور اقدس رضی اللہ عنہ اپنے رب
 کے ساتھ زیادہ ادب کی واضح
 دلیل ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی حفا
 خاص کا بیان ہے۔ اور آپ کی
 تنگی اور کشادگی میں اللہ تعالیٰ کا
 شامل حال ہونا اس وجہ سے ہے
 کہ معیت سے پہلے اللہ تعالیٰ کا
 نام آیا ہے جو بہت لذیذ اور
 شاندار ہے۔

أخذ من الآية اي
 احد اثنين وهما رسول الله
 ﷺ و ابوبكر
 الصديق رضي الله عنه وفي
 هذه الآية الدليل
 الواضح على شدة
 مبالغته ﷺ في
 الادب مع ربه تعالى
 ومحافظته عليه في
 حال يسره وعسره حيث
 قدم في هذا المقام
 اسم ربه استلذاذاً به
 واجلالاً له -

(سبل الهدى ج ۱ ص ۵۲۵)

This name has been derived from the above Verse
 describing the Apostle of Allāh the Almighty ﷺ as
 'the second of the two', when he was in the company of

Abu Bakr رضي الله عنه (when they were both hidden together in the *Cave of Thaur*). This Verse is a clear indication of the extreme extent of the Holy Prophet's (ﷺ) respect and trust in Allāh the Almighty, and faith in His protection of him at all times, in difficulty and ease. It is for this reason that he mentions the Name of his Lord at this (critical) stage, so as to seek Divine pleasure and to praise Him in His excellence.

-(*Subul al-Hudā V1, P545*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيُحْيِيَهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا مَخْلُوقًا مِنَ الشَّيْءِ الْأَمْرِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ عَلَى مِثْلِهِمْ
وَمَنْ دَعَا بِكَ مِنْهُمْ فَتُحْيِيَهُمْ وَمَنْ دَعَا بِكَ مِنْهُمْ فَتَمُوتَهُمْ أَلَمْ يَخْلُقْ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيُحْيِيَهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُ الْثَمَلِ

عمارتِ شہداء جاتے پناہ درودِ سلام بھیجے لائے آپ

Sayyidunā ATH-THIMĀLU صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Haven صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے
ابوطالب کا شعر بارش کی دُعا
کے سلسلہ میں پڑھا: وہ مفید تھی
والے ہیں۔ بارش طلب کی جاتی
ہے آپ کے چہرے کے واسطے
سے۔ آپ تیموں کی پناہ گاہ اور
بیواؤں کی عزت کے رکھنے والے ہیں
یہ ابوطالب (حضورِ اقدس
ﷺ کے چچا) کا شعر ہے۔



عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
یتمثل بشعرِ ابی طالب،
" وایض یستقی
الغمام بوجهہ -
ثمال الیتمی
عصمة للارامل " -
وهو قول ابی طالب -
(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۳۰)

'Abdullāh bin 'Umar رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا reports that he used to recite the following verses, as Abu Ṭālib had done:
"The Holy Prophet Muhammad صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ was of fair complexion by whose face rain-fall is beseeched. He was

رَبَّنَا نَقْبَلْ هَذَا مِنْكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينٌ أَمِينٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

the protector of orphans and supporter of widows

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P137*)

یعنی آپ یتیموں پر کھانے پلانے
میں بہت مہربان تھے۔ یا آپ انکی
جائے پناہ یا آپ ان کے مددگار
تھے۔

ای یکنی الیتامی
بافضالهم طعمهم او ملجأهم
او معینهم۔

(مجمع البحار ۱۶۳)

That is, he ﷺ satisfied all the needs of the orphans by treating them with compassion, providing them with food, shelter or assistance by other means.

-(*Majma' Al-Bihār V1, P163*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا أَقْبَأَ اللَّهُ لِقَافَةَ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا مَخْتَارًا الَّذِي أَلْمَسْنَا مِنْهُ الْوَيْلَ وَالْحَمْلَ وَالْجَمْلَ وَالْمَلَمْلَةَ
 وَمَعْدُودَ خَلْقِكَ وَجَمْعَ نَسْلِكَ وَبَشَرِيَّتِكَ وَمَعَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَشْفِي بِكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَأَنْتَ أَلَمَّ بِ

سَيِّدِنَا تَمَامُ الْخَبَرِ

ہمارے سردار پڑوسیوں کے سہارا درویشوں کے بھائی اللہ پر

ﷺ Sayyedunā THIMĀL-UL-JĀRI
 (Our Leader the Refuge for Neighbours)
 (صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب
 ﷺ نے فرمایا۔

بے پروں اور بے پڑوسی کے سہارا
 اور ہر بے کس مسافر کی جائے پناہ

قالت صفیة بنت
 عبدالمطلب ﷺ

"تمام المعدمین وکل جبار
 و ماوی کل مضطهد غریب"
 (طبقات الکبری لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۹)

Hadrat Safiyya bint 'Abdul Muṭṭalib ﷺ said: "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ was succour for the helpless and for every neighbour. He was a refuge for all shelterless strangers and travellers."
 -(Ṭabaqāt Al-Kubrā V2, P329)

شمال کے کسرہ کے ساتھ
 پناہ کے معنی میں آتا ہے۔ کہا جاتا

شمال بالکسرہ پناہ
 يقال شمال قومه ای غیاث

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمِین ط

ہے۔ شمال قوم یعنی وہ قوم کا فریادیں
 اور پناہ ہے۔

وعیاذلہم - (صراح ج ۱، ص ۱۹۲)

The Arabic word *Thimāl* spelt with short vowel *kasra* (*i*) on the *Thā'* denotes refuge and shelter. For example, it is said that a person is the *Thimāl* of his people, meaning that "he is their supporter and refuge".

-(*Ṣurāḥ V2, P192*)

عدم باب افعال سے مختا جلی
 کے معنی میں آتا ہے یعنی آپ
 حضور اقدس ﷺ مختا جوں
 اور ہمسایوں کے فریاد رس ہیں۔

أَعْدَمَ إِعْدَامًا
 وَعُدْمًا بِالضَّمِّ اقْتَرَفَ
 (القماموس ج ۱ ص ۱۴۸)

The words *A'dama*, *I'dāman*, and *'Udman* (the latter spelt with short vowel *ḍamma*) all denote a state of helplessness and poverty (i.e. the Holy Prophet ﷺ is a source of hope for such helpless people).

-(*Al-Qāmūs V2, P148*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ مِنْ بَعْدِهِ
 وَمَا تَشَاءُ وَمَا تُرِيدُ وَتَقْضِي كَمَا تَسْتَوْدِعُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

سَيِّدِنَا
 مَوْلَانَا
 مُحَمَّدٌ

ہمارے سردار بے پرووں کے سہارا
 دُرُوڈِ سَلَامِ حَبِیبِ اللہِ الرَّحْمٰنِ

Sayyidunā
 THIMĀL UL-MU'DIMĪN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 Supporter of the Helpless صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رَضِيَ اللهُ عَنْهَا نے فرمایا:	قالت صفية بنت عبد المطلب رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
بے پرووں اور ہر پڑوسی کے سہارا۔ اور ہر بے کس مسافر کی جائے پناہ۔	ثَمَالُ الْمُعْدِمِينَ وَكُلِّ جَارٍ وَمَاوَى كُلِّ مُضْطَّهِدٍ غَرِيبٍ (طبقات الكبرى لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۹)

Ḥaḍrat Safiyya bint 'Abdul Muṭṭalib رَضِيَ اللهُ عَنْهَا said: "The Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ was succour for the helpless and for every neighbour. He was a refuge for all shelterless strangers and travellers."
 -(Ṭabaqāt Al-Kubrā V2, P329)

التمال بالكر الملجاء
 شمالث کے کسرہ کے ساتھ جئے پنا

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اور فریاد رس اور یہ بھی کہا گیا ہے
کہ جو سخت قحط سالی میں کھانا کھلائے

والغياث و قيل هو المظم
في الشدة.

(غاية ابن اثير ص ۱۵۹)

The word *Al-Thimāl* means refuge and succour. That is to say, the one who feeds people during extreme famine.

-(*Nihāyat Ibn Athīr V1, P159*)

اعدام کے معنی ختم ہو جانے
کے اور فقیر ہونے کے ہیں۔
یعنی حضور اقدس ﷺ
اور بیگموں کے سہارا تھے۔

اعدام نیست کردانیدن
و درویش شدن -

(اصحاح ج ۲ ص ۳۱۵)

The word *I'dām* means “to become annihilated” and “to become a Dervish”. (So the Almighty Allāh's Prophet ﷺ was a support to those who had experienced self-denial and destitution).

-(*Surāh V2, P315*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ الْبَنِيَّ الْأَبْنَاءَ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَوَسِيْلَنَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَصَفِيْرِهِ مَدِيْنَةٍ مَدِيْنَةٍ مَدِيْنَةٍ
 وَمَدِيْنَةِ عِلْمِكَ وَعِلْمِ نَبِيِّكَ وَمَدِيْنَةِ عِلْمِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي كَرَّمَ لِي الْبَيْتَ الْعِزِيْزَ وَأَمْرِي الْبَيْتَ الْعِزِيْزَ

سَيِّدِنَا جَارِ اللَّهِ

ہمارے سردار اللہ کی پناہ میں دُود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā JĀR-ULLĀH ﷺ
 (Our Leader,
 the One Protected ﷺ by Allāh the
 Almighty)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید مخزومی
 رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ
 کے پاس یہ شکایت کی کہ اے اللہ
 کے رسول ﷺ! مجھے تجویلی
 کی وجہ سے رات بھر نیند نہیں آتی
 تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب
 تو بستر پر رات کو جائے تو یہ دعا
 پڑھا کر۔ اے اللہ ساتوں آسمانوں
 کے رب اور اس کے رب کے رب

عن بریدة رضي الله عنه قال
 شكى خالد بن وليد المخزومي
 رضي الله عنه الى النبي ﷺ
 فقال يا رسول الله ما انام
 الليل من الارق فقال
 نبى الله ﷺ اذا
 اويت الى فراشك فقل
 اللهم رب السموات السبع
 وما اظلت ورب الارضين
 وما اقلت ورب الشياطين

ان سات آسمانوں نے سایہ کیا ہوا
 ہے اور زمینوں کے رب اور اس
 چیز کے رب جس کو انھوں نے
 اٹھایا ہوا ہے اور تمام شیطانوں کے
 رب اور ان کے رب جن کو ان
 شیطانوں نے گمراہ کیا ہے، تو میری
 پناہ بن جا اپنی تمام مخلوق کے شر
 سے، یہ کہ ان میں سے مجھ پر زیادتی
 کوئی کرے یا کوئی مجھ پر ظلم کرے
 تیری پناہ بڑی ہے اور تیری رحمت
 اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی اللہ
 نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود
 نہیں۔

وما اضلتك لى جباراً
 من شر خلقك كلهم
 جميعاً ان يفرط
 على أحد منهم او ان
 يبنى عز حبارك وجل
 ثناؤك ولا اله غيرك
 لا اله الا انت .

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۹۱)

Ḥaḍrat Buraida رضي الله عنه has stated that Ḥaḍrat Khālid bin Walid Al-Makhzūmi رضي الله عنه once complained to the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم that he could not sleep during the night because of insomnia.

The Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم instructed him to say the following prayer when he went to bed: "O my Lord, the Cherisher of the Seven Heavens and what they have overshadowed; the Lord of the Worlds and of all that they carry; Master of all the devils and all those whom they have misguided! Be my protection against all the evil that comes from Your creatures, so that none among them may harm or inflict cruelty on me. Yours is the best protection (*'Azza Jāruka*), and Your praise is the highest of all. Indeed, there is no God except You."

-(*Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P191*)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ لَكُمْ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيُحْيِيكُمْ عَلَيْهِ سُنَّةً مِّنْهُ عَلَىٰ مَثَلِ مَا عَلَّمَ طَائِفَةً مِّنْهُ لِيُذَكِّرَ الَّذِينَ لَمْ يَرْجِعُوا إِلَى اللَّهِ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي حَقِّهِ يَوْمَئِذٍ سَاقِطِينَ

سَيِّدُ الْجَمْعِ

ہمارے سردار
 مجموعہ خصائل حمیدہ
 دُرُودِ سَلَامِ بِحَسْبِ اللّٰهِ

صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 Sayyidunā AL-JĀMI‘U
 (Our Leader,
 the Possessor of All Virtues صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے
 روایت ہے کہ حضور اقدس صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 نے فرمایا مجھے چھ باتوں کی وجہ سے
 اور انبیاء عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پر فضیلت
 دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات عطا
 کیے گئے اور میری رعب کے ذریعہ
 مدد کی گئی اور میرے لیے غنیمتوں کو
 حلال کر دیا گیا اور میرے لیے تمام
 زمین پاک کرنے والی مسجد بنائی گئی
 اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا
 اور میرے اوپر نبوت ختم کر دی گئی۔

عن ابی ہریرۃ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 ان رسولَ اللہ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 قال فضلت علی الانبیاء
 بست اعطیت جوامع الکلم
 ونصرت بالزعب و
 احلت لی المنام وجعلت
 لی الارض طهوراً و مسجداً
 وارسلت الی الخلق
 کافۃ و ختم بی
 النبیون -

(الصحيح لمسلح ۱، ص ۱۹۹)

رَبَّنَا قَبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ has reported the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ as saying: "I have been granted superiority over the other Prophets (peace be on them all) in six respects:

1. I have been given words which are concise but comprehensive in meaning.
2. I have been helped to a miraculous victory (thus overpowering the hearts of enemies).
3. Spoils have been made lawful for me.
4. The Earth has been made clean and a place of worship for me.
5. I have been sent to all mankind.
6. Prophethood has been sealed with me. (There will be no Prophet in any sense whatsoever after me)."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P199*)

خصائل حمیدہ جو آپ کو لائق
ہیں ان کو اکٹھا کرنے والے۔

الجامع لجميع الخصال
الحمیدة اللاتفة به۔

(شرح المواہب اللدنیة للزرقانی ج ۳-۲ ص ۱۲۵)

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ had in him all the praiseworthy characteristics (that could be found in people), a fact to which he was particularly suited.

-(*Sharḥ Al-Marwāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P125*)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • سَأَلْنَا رَبَّنَا لِرَحْمَةِ الْاَبَاءِ اللّٰهِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فَتَحْرَمَ النَّبِيُّ الْاِمْرَءُ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَعَنْهُمْ بِمَدْرَسَةٍ مِّمَّا لَمْ
 يَرْتَضِهَا وَبَعْدَ وَخَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ وَوَمَا دَعَاكَ اَسْتَغْفِرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ وَالْمَلِكُ الْمَلِكُ

سَيِّدُ الْجَاهِلِيَّاتِ

ہمارے سردار مجھو کے رہنے والے دُرُودُ سَلَامِ مُحَمَّدٍ ﷺ

Sayyidunā AL-ĴĀ'Ī' صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 Who Keeps Himself Hungry صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

حضرت عائشہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سے
 روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
 کے گھر والوں نے جب سے وہ مدینہ منورہ
 تشریف لائے پر پانچ تین رات
 متواتر گیہوں کی ڈٹی نہیں کھائی حتیٰ
 کہ وہ اللہ کو پیاسے ہو گئے۔

عن عائشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ
 مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ
 الْبُرِّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا حَتَّى
 قَبِضَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۔
 (صحيح البخاری ج ۲ - ص ۵۱۵)

Narrated Ḥadhrat 'Ā'isha رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: "The family of the
 Prophet Muḥammad صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ would not eat wheat
 bread to their full satisfaction for three consecutive
 days, from the day he arrived at Medina Al-Munawwara
 untill his death.

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P815)

حضرت ابوہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْہُ

عن ابی ہریرۃ رَضِيَ اللهُ عَنْہُ

رَبَّنَا نَقْبَلُ مِنَّا اَنْتَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

کا ایک قوم پر گذر ہوا۔ جن کے
 آگے پوری بکری بھنی ہوئی رکھی تھی پس
 انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
 کو دعوت دی تو انہوں نے کھانے سے
 انکار کر دیا اور فرمایا کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے
 لیکن کبھی پیٹ بکری کی رٹی بھی کھائی

انہ مر بقوم بین ایدیہم
 شاة مصلیة فدعوه فابی
 ان یا کل فقال خرج
 رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من الذنیا
 و لم یشبع من خبز الشعیر
 اصحیح البخاری ج ۲ ص ۸۱۵

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that he passed by a group of people who had a roasted sheep before them. They invited him to eat but he refused, saying: "The Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم left this world without even satisfying his hunger with barley bread."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P815)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ الْوَيْلُ لَكَ مِنَ الْكُفْرَانِ إِنَّكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَبِهِ وَعَنْ أَيْمَانِهِ وَعَقْرَبَتِهِ
 وَمَعَهُ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ

سَيِّدِنَا الْجَبَّارُ

عمرائے شہداء سپہ سالار درویشاں بیچ اللہ آپ

Sayyidunā AL-ĴABBĀRU صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Commander صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

قاضی عیاض اور ابن دحیہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
 نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضورِ اقدس
 صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ کا یہ نام حضرت داؤد عَلَيهِ السَّلَام کی
 کتاب زبور میں لکھا ہے پس اللہ تعالیٰ
 نے فرمایا اے سپہ سالار تلوار کو کمر سے
 لٹکا، کیونکہ تیری وحی اور شریعت کے
 بازو کے دبہ بہ کے ساتھ وابستہ ہے

قال عیاض وابن دحیة
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سَمَاهُ اللهُ بِهِ
 فِي كِتَابِ دَاوُدَ فَقَالَ
 تَقَلَّدَ سَيْفَكَ أَيُّهَا الْجَبَّارُ
 فَإِنَّ نَامُوسَكَ وَشَرِيعَتَكَ
 مَقْرُونَةٌ بِيَمِينِكَ .
 (شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج 3 ص 11)

Qādi 'Iyād and Ibn Dihya (may Allāh the Almighty be pleased with them) have narrated that this name was given to the Almighty Allāh's Apostle صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ in the Psalms of Ḥaḍrat Dā'wūd (David) عَلَيهِ السَّلَام, in which Allāh the Almighty addressed him thus: "O ḡabbar!, put on your sword. Your Revelation and Law are linked to the awe of your right hand."

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P125)

جبار کا معنی حضور اکرم ﷺ
کے حق میں یا تو اُمت کی ہدایت اور
تعلیم کے ساتھ اصلاح فرمانا ہے، یا
دشمنوں پر غلبہ، یا تمام انسانوں پر
آپ کے مرتبہ کی بندی اور افکار
کی عظمت ہے۔

ومعناه في حقه ﷺ
أما لإصلاحه للامة
بالهداية والتعليم او
القهر اعدائه او لعلو
منزلته على البشر وعظم
خطره۔

(نسيم الرياض ج ۲ - ص ۱۹)

The true meaning of this word (*Jabbār*) with respect to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ is as follows:

1. As a reformer of the *Ummah* through guidance,
2. Or for his domination of his enemies,
3. Or for his pre-eminence over people and the greatness of his thought.

-(*Nasīm Al-Riyād* V2, P419)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَكَهُوَ الْإِنْسَانُ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَخَلِيفَتِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَهْلِهِ وَعَقْبَتِهِمْ بِعَدْوِّ مَلَكٍ مُسَلِّمٍ أَنْ
 يَخْفَى وَبِعَدْوِّ مَلَكٍ مُسَلِّمٍ أَنْ يَخْفَى وَبِعَدْوِّ مَلَكٍ مُسَلِّمٍ أَنْ يَخْفَى وَبِعَدْوِّ مَلَكٍ مُسَلِّمٍ أَنْ يَخْفَى

سَيِّدِنَا جَمْعُكَ

دُرُودُ سَلَامٍ بِحَسْبِ اللَّهِ سَاطِعِ

ہمارے سردار

Sayyidunā JAḤFALUN ﷺ
 (Our Leader, the Magnificent ﷺ)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ
 نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر
 پڑھا:
 ”عظیم مرتبہ سردار اور جہان سے
 بہتر اور بلند مرتبہ سخی۔“

قال کعب بن مالک
 ﷺ يرفق رسول الله
 ﷺ
 على سيد ماجد جحفل
 وخير الانام وخير الهمم
 الطبعات الكبرى لابن سعد ج ٢ - ص ٣٢٣

Hadrat Ka'b bin Malik رضی اللہ عنہ bewailed and celebrated the Prophet of Allāh the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم (after he passed away) in an elegy:

"He was the master, dignified, magnificent;
 The best of creation and the most munificent."
 -(Ṭabaqāt Al-Kubrā V2, P324)

(جھفل کا معنی) عظیم انسان اور

الرجل العظيم والسيد

رَبَّنَا قَبِلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

الکریم و العظیم الجنین -
(القاموس ج ۳ - ص ۲۳۶)
بزرگ سردار اور دو دھال نھیال
دونوں طرف سے عظیم -

The word *jahfal* means: "A magnificent person, a dignified, kind chief of noble blood from both lines of descent."

-(*Al-Qāmūs V3, P346*)

رجل محفل ای عظیم القدر
رجل محفل کا معنی عظیم است
انسان ہے۔

The phrase *Rajul Jahfal* means "a man most eminent in status".

-(*Surāh V2, P193*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا لَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا حَسْبُكَ النَّبِيُّ الْأَخْيَرُ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَقْرَبِهِ بَعْدَ وَعَلَى مُتَّبِعِيهِمْ أَلَيْكَ
 وَجْهٌ وَمَعْدٌ وَعَلَيْكَ وَجْهٌ نَسْتَعِينُكَ وَمَعَادٌ عِنْدَكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سَيِّدِنَا الْجِدُّ

ہمارے سردار دن ات اللہ کی عبادت میں مشغول دُود و سلام بھیجے لا ایلٰہ الا انت

Sayyidunā AL-Ĵ IDDU ﷺ
 (Our Leader,
 the Most Devoted in Worship ﷺ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں غیر معمولی کوشش کرتے تھے عبادت و عبادت میں اور کسی دوسرے عشرہ میں اتنی نہ کرتے تھے۔



عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ ﷺ یجتهد فی العشر الاواخر ما لا یجتهد فی غیرہ۔
 (الصصح مسلم ج ۱ ص ۳۷۲)

Ḥaḍrat ‘Ā’isha Ṣiddīqa رضی اللہ عنہا has reported that the Almighty Allāh’s Messenger ﷺ always exerted himself in devotion during the last third of the Month of Ramaḍān al-Mubārak to a greater extent than at any other time.

-(Ṣaḥīḥ Muslim VI, P372)

او بکسرہ فقط بمعنی الْجِدُّ ج کے کسر کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

یعنی کسی کام میں کوشش کرنا، تو
معنی یہ ہوگا کہ آپ عبادت میں
کوشش کرنے والے تھے۔

الاجتهاد فی الامر ای
ذوالاجتهاد فی العبادۃ۔

(سبل الہدی ج ۱، ص ۵۴)

The Arabic word *Al-fidd* with short vowel (*i*) of *fim* means “to exert at a task”, hence meaning “the one who endeavours his utmost in devotion and prayers”.

-(Subul Al-Hudā VI, P547)

ج کے فتح یا ضمہ کے ساتھ بنے
نصیب والے، اونچی شان والے۔

الْجَدُّ وَالْجُدُّ الْعَظِيمِ
الْحِظُّ الْجَلِيلُ الْقَدْر۔

(سبل الہدی ج ۱، ص ۵۴)

The words *Al-fadd* and *Al-fudd* both mean “the one of high rank and honour.”

-(Subul Al-Hudā VI, P547)



وَفَضِيضُ الْجَلِيلِ الدَّقِيقُ - (ايضاً)
 ہے اور ابل کی ضد دقیق ہے۔

The opposite of great is small, and of high (*Falil*), is low.

-(Ibid)

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
 سے روایت ہے کہ جس رات اللہ
 کے نبی ﷺ کو سیر کرانی گئی اور
 آپ بہشت میں اُغل مجھے تو آپ
 نے کچھ آہٹ سنی فرمایا جبریلؑ یہ
 کیا ہے؟ حضرت جبریلؑ نے
 عرض کی کہ یہ حضرت بلال (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ)
 مؤذن ہیں حضور جب لوگوں کے
 پاس واپس تشریف لائے تو آپ
 نے فرمایا بلالؑ کامیاب ہوا میں نے
 اس کے لیے ایسے ایسے دیکھا ہے۔
 فرمایا پھر مجھے حضرت موسیٰؑ نے
 لے اور انہوں نے فرمایا نبی اُمیؑ
 کو مرحبا ہوا اور فرمایا وہ گنم کولمبے
 انسان تھے جن کے بالوں کو کنگھی
 کی گئی تھی اور ان کے بال کانوں تک
 یا ان کے اوپر تھے۔ پھر آپ نے
 حضرت جبریلؑ سے پوچھا یہ کون ہیں

عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
 قال ليلة أُسرى
 بنى الله ﷺ ودخل
 الجنة فسمع من جنانها
 وجبا قال يا جبرئيل
 ما هذا؟ قال هذا
 بلال المؤذن فقال
 نبى الله ﷺ حين
 جاء الى الناس قد أفلح
 بلال رأيت له كذا
 وكذا قال فلقى موسى
 ﷺ فرحب به وقال
 مرحبا بالنبي الامي
 قال فقال وهو رجل
 آدم طويل سبط شعره
 مع اذنيه او فوقهما
 فقال من هذا يا
 جبريل؟ قال هذا

جبریل نے عرض کیا کہ میری ﷺ
 ہیں۔ آپ آگے گزر گئے اور آپ
 کو حضرت عیسیٰ ﷺ نے مرحبا کہا
 آپ نے فرمایا جبریل! لیکن میں
 جبریل نے عرض کیا یہ عیسیٰ ﷺ
 ہیں، پھر آپ آگے چلے تو آپ کو
 ایک لڑکا جلیل القدر بارعبا انسان ملا
 اور اس نے آپ کو مرحبا کہا اور سلام
 بھی کہا اور تم نے آپ کو سلام کہا۔
 آپ نے فرمایا جبریل! لیکن میں عرض کی
 یہ آپ کے باپ حضرت ابراہیم ﷺ ہیں

موسیٰ ﷺ قال فمضى
 فلقية عيسى ﷺ فرح
 به وقال من هذا
 يا جبريل ؛ قال هذا
 عيسى ﷺ قال فمضى
 فلقية شيخ جليل مهيب
 فرحب به وسلم عليه و
 كلهم يسلم عليه قال من
 هذا يا جبريل قال هذا
 ابوك ابراهيم

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۵۷)

Hadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنه has said that on the Night of the Ascension, when the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم was taken to the Heavens, he heard a sound as he entered Paradise.

The Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم asked the Archangel Gabriel عزیر السلام: "What kind of sound is this?"

The Archangel Gabriel عزیر السلام replied: "O the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم! It was Hadrat Bilāl رضي الله عنه, the Mu'adhdhin."

When the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم returned to his people, he said: "Indeed, Bilāl has achieved a high rank, as I have seen him in such and such a state."

He continued: "Then the Prophet Moses عزیر السلام met me and said: 'Welcome, O the unlettered Prophet, Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم!'"

The Holy Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم described him thus: "He was a tall man with neatly combed hair that touched his ears or just above them, and I asked

the Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام: "Who is he?"

The Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام replied: "He is the Prophet Moses عَلَيْهِ السَّلَام."

Then the Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ went ahead and met the Prophet Jesus عَلَيْهِ السَّلَام, who welcomed him.

The Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ asked the Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام: "Who is he?"

The Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام replied: "He is the Prophet Jesus عَلَيْهِ السَّلَام."

The Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ went ahead and met a man, illustrious and grand, who was advanced in age, and had a striking appearance. He greeted the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. All in his presence were greeting him. The Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ asked the Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام: "Who is that grand old man?"

The Archangel Gabriel عَلَيْهِ السَّلَام replied: "He is your patriarch, Prophet Abraham عَلَيْهِ السَّلَام."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal VI, P257)



- | | | |
|-----|---|-----|
| 92 | سَيِّدِنَا إِمَامَ الصَّادِقِينَ ﷺ
Sayyidunā Imām uş-Şādiqin ﷺ
(Our Master, the Leader of the Truthful ﷺ) | 276 |
| 93 | سَيِّدِنَا إِمَامَ الصِّدِّيقِينَ ﷺ
Sayyidunā Imām uş-Şiddīqin ﷺ
(Our Master, the Leader of the Most Truthful ﷺ) | 278 |
| 94 | سَيِّدِنَا الْإِمَامَ الْأَعْظَمَ ﷺ
Sayyidunā Al-Imān-ul-A`zān ﷺ
(Our Master, the Greatest of All Leaders ﷺ) | 281 |
| 95 | سَيِّدِنَا إِمَامَ الْعَالَمِينَ ﷺ
Sayyidunā Imān-ul-`Ālamīn ﷺ
(Our Master, the Leader of the Worlds ﷺ) | 284 |
| 96 | سَيِّدِنَا إِمَامَ الْعَامِلِينَ طَوَّابِيهِ ﷺ
Sayyidunā Imān-ul-`Āmilīn ﷺ
(Our Master, the Leader of Those who do Good
Deeds ﷺ) | 287 |
| 97 | سَيِّدِنَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ ﷺ
Sayyidunā Imān-ul-Muttaqīn ﷺ
(Our Master, the Leader of Pious People ﷺ) | 292 |
| 98 | سَيِّدِنَا إِمَامَ النَّاسِ ﷺ
Sayyidunā Imām-un-Nās ﷺ
(Our Master, the Leader of Mankind ﷺ) | 295 |
| 99 | سَيِّدِنَا إِمَامَ النَّبِيِّينَ ﷺ
Sayyidunā Imān-un-Nabiyyīn ﷺ
(Our Master, the Leader of the Prophets ﷺ) | 298 |
| 100 | سَيِّدِنَا الْأَمَانَ ﷺ
Sayyidunā Al-Amānu ﷺ
(Our Leader, the Source of Protection ﷺ) | 300 |
| 101 | سَيِّدِنَا الْأَمَّةَ ﷺ
Sayyidunā Al-Ummnatu ﷺ
(Our Leader the Most Complete ﷺ) | 304 |
| 102 | سَيِّدِنَا الْأَبْحَدُ ﷺ
Sayyidunā Al-Abḥadū ﷺ | 306 |

- Sayyidunā Al-Amjadu* ﷺ
(Our Leader the Most Illustrious ﷺ)
- 103 سَيِّدُنَا الْأَمْرُ ﷺ 310
Sayyidunā Al-Āmiru ﷺ
(Our Leader, the Commander ﷺ)
- 104 سَيِّدُنَا الْأَمْرُ ﷺ 312
Sayyidunā Alif, Lām, Mīm ﷺ
(Our Leader Alif, Lām, Mīm ﷺ)
- 105 سَيِّدُنَا الْأَمْرُ ﷺ 316
Sayyidunā Alif, Lām, Mīm, Rā ﷺ
(Our Leader Alif, Lām, Mīm, Rā ﷺ)
- 106 سَيِّدُنَا الْأَمْرُ ﷺ 318
Sayyidunā Alif, Lām, Mīm, Ṣād ﷺ
(Our Leader Alif, Lām, Mīm, Ṣād ﷺ)
- 107 سَيِّدُنَا الْأَعْمَى ﷺ 320
Sayyidunā Al-Ahna 'yyu ﷺ
(Our Leader the Most Intelligent ﷺ)
- 108 سَيِّدُنَا الْأَمِينُ ﷺ 323
Sayyidunā Al-Āminu ﷺ
(Our Leader the Most Protected, Peaceful ﷺ)
- 109 سَيِّدُنَا أَمْنَةُ ﷺ 326
Sayyidunā Āmanatun ﷺ
(Our Leader, the Trustworthy ﷺ)
- 110 سَيِّدُنَا الْأَمْنَةُ ﷺ 329
Sayyidunā Al-Umanatu ﷺ
(Our Leader the Most Trustworthy ﷺ)
- 111 سَيِّدُنَا أَمْنَةُ النَّاسِ ﷺ 332
Sayyidunā Anna 'un-Nās ﷺ
(Our Leader the Most Invincible ﷺ)
- 112 سَيِّدُنَا الْأُمِّيُّ ﷺ 334
Sayyidunā Al-Ummiyyu ﷺ
(Our Leader the Unlettered ﷺ)

- 113 سَيِّدَنَا الْأَمِيُّ ﷺ 336
 Sayyidunā Al-Amīyyu ﷺ
 (Our Leader the Most Sought After ﷺ)
- 114 سَيِّدَنَا الْأَمِينُ ﷺ 338
 Sayyidunā Al-Amīn ﷺ
 (Our Leader the Most Trustworthy ﷺ)
- 115 سَيِّدَنَا أَعْجَدُ النَّاسِ ﷺ 341
 Sayyidunā Anjad-un-Nās ﷺ
 (Our Leader the Noblest of All People ﷺ)
- 116 سَيِّدَنَا أَنْعَمَ اللَّهُ ﷺ 343
 Sayyidunā An'un-Ullāh ﷺ
 (Our Leader the Favour From Allāh ﷺ)
- 117 سَيِّدَنَا أَنْفَسُ ﷺ 346
 Sayyidunā Anfas ﷺ
 (Our Leader the Most Precious, Refined ﷺ)
- 118 سَيِّدَنَا أَنْفَسُ الْعَرَبِ ﷺ 349
 Sayyidunā Anfas ul-'Arab ﷺ
 (Our Leader the Finest of All Arabs ﷺ)
- 119 سَيِّدَنَا أُنْفَعُ النَّاسِ ﷺ 352
 Sayyidunā Anfa'un-Nās ﷺ
 (Our Leader the Most Beneficial to All Mankind ﷺ)
- 120 سَيِّدَنَا أَنْوَارُ الْمُتَجَرَّرِ ﷺ 354
 Sayyidunā Al-Anwār-ul-Mutajarradu ﷺ
 (Our Leader, the Purest Light ﷺ)
- 121 سَيِّدَنَا الْأَوْاهُ ﷺ 358
 Sayyidunā Al-Awwāhu ﷺ
 (Our Leader, the Most Devoted to Allāh ﷺ)
- 122 سَيِّدَنَا الْأَوْسَطُ ﷺ 361
 Sayyidunā Al-Awsaṭu ﷺ
 (Our Leader the Most Moderate ﷺ)
- 123 سَيِّدَنَا أَوْصَلُ النَّاسِ ﷺ 363
 Sayyidunā Awsal un-Nās ﷺ

(Our Leader the Best Maintainer of Good Kinship Relations) ﷺ

124 سَيِّدُنَا أَوْفَى النَّاسِ زَمَانًا ﷺ 369

Sayyidunā Awfan-Nāsi Dhinnāman ﷺ

(Our Leader the Most Meticulous of All in Securing Rights) ﷺ

125 سَيِّدُنَا أَوْلَى اللَّهِ ﷺ 371

Sayyidunā Al-Awwahu ﷺ

(Our Leader, the First) ﷺ

126 سَيِّدُنَا أَوْلَى الرُّسُلِ خَلْقًا ﷺ 373

Sayyidunā Awwal-ur-Rusuli Khalqan ﷺ

(Our Leader the First of All Prophets in Creation) ﷺ

127 سَيِّدُنَا أَوْلَى شَاغِعِ الْوَالِدِيْنَ ﷺ 375

Sayyidunā Awwahu Shāfi'in ﷺ

(Our Leader the First Intercessor) ﷺ

128 سَيِّدُنَا أَوْلَى الْعَابِدِينَ ﷺ 378

Sayyidunā Awwal-ul-'Ābidin ﷺ

(Our Leader the Foremost of All Worshippers) ﷺ

129 سَيِّدُنَا أَوْلَى الْمُسْلِمِينَ ﷺ 380

Sayyidunā Awwal-ul-Muslimin ﷺ

(Our Leader the Foremost Among Muslims) ﷺ

130 سَيِّدُنَا أَوْلَى مُسْتَفْعِ الْوَالِدِيْنَ ﷺ 384

Sayyidunā Awwahu Mushaffa'in ﷺ

(Our Leader, the First to Have his Intercession Accepted) ﷺ

131 سَيِّدُنَا أَوْلَى مَنْ شَقَّقَتْ عَنْهُ الْأَرْضُ ﷺ 389

Sayyidunā Awwahu Man Tanshaqu 'Anhul-Arḍu ﷺ

(Our Leader the First for Whom the Earth (Grave) Will Split Open) ﷺ

132 سَيِّدُنَا أَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ ﷺ 391

Sayyidunā Awwal-ul-Mu'minin ﷺ

(Our Leader the Foremost to Believe) ﷺ

133 سَيِّدُنَا أَوْلَى اللَّهِ ﷺ 394

- Sayyidunā Al-Awlā* صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Closest (to Believers) صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 134 سَيِّدِنَا أَهْدَبُ الْأَشْفَارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 397
Sayyidunā Ahdab ul-Ashfār صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader with Long Eye Lashes صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 135 سَيِّدِنَا أَهْلُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 399
Sayyidunā Ahl-Ullāh صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader Devoted to Allāh صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 136 سَيِّدِنَا آيَةُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 402
Sayyidunā Āyatullah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Sign of Allah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 137 سَيِّدِنَا يَا أَبَا صَلَّيْنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 405
Sayyidunā Bi-Abā صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader May Our Parents Be Sacrificed For Him صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 138 سَيِّدِنَا الْبَارِعُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 408
Sayyidunā Al-Bāri'u صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Most Distinguished صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 139 سَيِّدِنَا الْبَارِقِيطُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 410
Sayyidunā Al-Bāriqlī صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Discerner Between Truth And Falsehood صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 140 سَيِّدِنَا الْبَاطِنُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 412
Sayyidunā Al-Bāṭimū صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Hidden صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 141 سَيِّدِنَا الْبَالِغُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 415
Sayyidunā Al-Bālighū صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Transmitter of Allah's Commands صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 142 سَيِّدِنَا الْبَاسِطُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 419
Sayyidunā Al-Bā'isu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Most Humble صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 143 سَيِّدِنَا الْبَاهِرُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 422

- Sayyidunā Al-Bāhiru* صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Dominant صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 144 سَيِّدُ الْبَاهِي صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 425
Sayyidunā Al-Bāhi صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Most Handsome صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 145 سَيِّدُ الْبَحْرُ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 427
Sayyidunā Al-Baḥru صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Ocean صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 146 سَيِّدُ الْبَدْرِ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 430
Sayyidunā Al-Badru صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Full Moon صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 147 سَيِّدُ بَدْرٍ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 433
Sayyidunā Badrun صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, A Full Moon صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 148 سَيِّدُ الْبَدَاءِ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 435
Sayyidunā Al-Bada'u صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the First in Precedence صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 149 سَيِّدُ الْبَدِيعِ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 437
Sayyidunā Al-Badi'u صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader of Unprecedented Beauty and Charm صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 150 سَيِّدُ الْبِرِّ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 439
Sayyidunā Al-Birru صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, All Goodness صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 151 سَيِّدُ الْبَرْقَلِيطِسِ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 443
Sayyidunā Al-Barqalītīs صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Distinguisher between Truth and Falsehood صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 152 سَيِّدُ الْبُرْهَانِ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 446
Sayyidunā Al-Burhānu صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Evidence صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 153 سَيِّدُ بَطْنِ الْكُفَّيْنِ صَلَّيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 450

- Sayyidunā Baṣṭul Kaffain* ﷺ
 (Our Leader of the Open Benevolent Hand ﷺ)
- 154 *سَيِّدُ الْبَشَرِ طَوَّافِيكُم* 452
Sayyidunā Al-Basharu ﷺ
 (Our Leader the Human-Being *par excellence* ﷺ)
- 155 *سَيِّدُ بُشْرَى عَيْسَى طَوَّافِيكُم* 454
Sayyidunā Bushra 'Isā ﷺ
 (Our Leader ﷺ the Fulfilment of the Glad Tidings by the Prophet Jesus ﷺ)
- 156 *سَيِّدُ الْبَشِيرِ طَوَّافِيكُم* 458
Sayyidunā Al-Bashīru ﷺ
 (Our Leader the Bearer of Glad Tidings ﷺ)
- 157 *سَيِّدُ الْبَصِيرِ طَوَّافِيكُم* 460
Sayyidunā Al-Baṣīru ﷺ
 (Our Leader with All-Encompassing Sight ﷺ)
- 158 *سَيِّدُ بِكْرٍ أَمِنَةٍ طَوَّافِيكُم* 463
Sayyidunā Bikru Āmina ﷺ
 (Our Leader ﷺ the Only Son of Hadrat Āmina رضي الله عنها)
- 159 *سَيِّدُ الْبَلِغِ طَوَّافِيكُم* 465
Sayyidunā Al-Balīghu ﷺ
 (Our Leader the Most Eloquent ﷺ)
- 160 *سَيِّدُ الْبَهَاءِ طَوَّافِيكُم* 468
Sayyidunā Al-Bahā'u ﷺ
 (Our Leader the Honourable ﷺ)
- 161 *سَيِّدُ الْبَهِيِّ طَوَّافِيكُم* 470
Sayyedunā Al-Bahīyyu ﷺ
 (Our Leader the Embodiment of Beauty ﷺ)
- 162 *سَيِّدُ الْبَيَانِ طَوَّافِيكُم* 472
Sayyidunā Al-Bayānu ﷺ
 (Our Leader the Exponent ﷺ)
- 163 *سَيِّدُ بَيْتِ صَلَاتِ اللَّهِ طَوَّافِيكُم* 474

Sayyidunā Biba صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader May Our Ancestors be Sacrificed for
him) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

164 سَيِّدُنَا الْبَيِّنَةُ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 478

Sayyidunā Al-Bayyimatu صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Manifest Evidence) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

165 سَيِّدُنَا تَارِكُ الثَّلَاثَيْنِ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 480

Sayyidunā Tārik-uth-Thaqa'aim صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Bequeather of Two Legacies) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

166 سَيِّدُنَا الْأَسَاءِ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 482

Sayyidunā At-Tāli صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Reciter of Revelation) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

167 سَيِّدُنَا تَامُّ الْأُذُنَيْنِ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 484

Sayyidunā Tāmn-ul-Udhunain صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader of the Perfect Ears) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

168 سَيِّدُنَا الشُّذْرَةُ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 486

Sayyidunā At-Tadhkiratu صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Admonition) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

169 سَيِّدُنَا التَّقِيُّ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 488

Sayyidunā At-Taqiyyu صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Most Pious) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

170 سَيِّدُنَا التَّقِيْطُ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 490

Sayyidunā At-Talqītu صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, Pure Mined Gold) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

171 سَيِّدُنَا التَّنْزِيلُ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 492

Sayyidunā At-Tanzīlu صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Conveyed Down) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

172 سَيِّدُنَا الْهَمَامِيُّ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 494

Sayyidunā At-Tihāmiyyu صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Inhabitant of Tihāma (Hijāz) صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

173 سَيِّدُنَا ثَانِي الْإِثْمَيْنِ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ 496

Sayyidunā Thāni Ithmāin صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

(Our Leader, Second of the Two صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

- 174 سَيِّدَا الْبَرَاءَاتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 499
 Sayyidunā Ath-Thinālu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Haven صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 175 سَيِّدَا ثَمَالِ الْجَارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 501
 Sayyidunā Thinnāl-ul-Jāri صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Refuge for Neighbours صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 176 سَيِّدَا ثَمَالِ الْمُعْدَمِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 503
 Sayyidunā Thinnāl ul-Mu'dimīn صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, Supporter of the Helpless صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 177 سَيِّدَا جَارِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 505
 Sayyidunā Jār-Ullāh صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the One Protected صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ by Allāh the Almighty)
- 178 سَيِّدَا أَجْمَعِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 507
 Sayyidunā Al-Jāmi'u صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Possessor of All Virtues صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 179 سَيِّدَا الْجَائِعِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 509
 Sayyidunā Al-Jā'i'u صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader Who Keeps Himself Hungry صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 180 سَيِّدَا الْجَبَّارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 511
 Sayyidunā Al-Jabbāru صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Commander صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 181 سَيِّدَا جَهْفَلٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 513
 Sayyidunā Jahfalum صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Magnificent صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 182 سَيِّدَا الْجَدِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 515
 Sayyidunā Al-Jaddu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Most Devoted in Worship صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 183 سَيِّدَا الْجَلِيلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 517
 Sayyidunā Al-Jalīlu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Illustrious صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)